

تمام قارئین کو نیا سال مبارک

استخارہ نمبر

طلسماتی دنیا

دیوبند

جنوری فروری ۲۰۰۲ء

اللہ تعالیٰ سے مشورہ کرنے کے حیرتناک طریقے

محمد شبیر قادری



Rs.50/=

آہ..... سید جلیل حسین میاں صاحب

دانش علمی



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پاکستان سے  
دو لاکھ تان سالانہ 6 سو روپے انڈین  
غیر ممالک سے  
سالانہ دو لاکھ تان 12 سو روپے انڈین  
لاکھ ممبری ہندوستان میں  
7 ہزار روپے  
لاکھ ممبری پاکستان میں  
15 ہزار روپے انڈین  
لاکھ ممبری غیر ممالک سے  
25 ہزار روپے انڈین

ماہنامہ  
طلسماتی دنیا  
دلیو بند  
استخارہ نمبر

جلد نمبر 13  
شمارہ نمبر 1-2  
جنوری و فروری 2006ء  
سالانہ دو لاکھ تان 24 سو روپے ساڈہ  
ڈاک سے  
چار سو روپے رجسٹرڈ ڈاک سے  
فی شمارہ 20 روپے  
اس شمارے کی قیمت 20 روپے

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے  
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

آفس ہاشمی روحانی مرکز  
فون (01336) 223377

پوسٹل نمبر  
ابوسفیان عثمانی  
فون (01336) 224455  
موبائل 09359210273

ایڈیٹر  
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند  
فون نمبر (01336) 224748  
موبائل 09359210060

اطلاع عام  
اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی  
دریافت ہے اس کے کسی کئی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے  
پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس  
رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ ناہنامہ  
عالمی دنیا کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے  
ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے، خلاف ورزی  
کرنیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے (مشیر)

TILISMATI DUNYA (Monthly)  
HASHMI ROOHANI MARKAZ  
MOHALLA, ABUL MALI, DEOBAND 247554

کیڈرنگ  
(عمر الہی، راشد قیصر)  
ہاشمی کمپیوٹر  
محلہ ابوالمعالی، دیوبند  
فون : 223377

فون : 223377  
"TILISMATI DUNYA"  
کے نام سے نوازا

ہم اور ہمارا ادارہ  
بجریں تو نون اور ملک کے تقاریر  
سے اسان سے زاری کرتے ہیں

انتباہ  
طلسماتی دنیا سے متعلق تنازع امور میں مقدمہ کی  
سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو  
ہوگا۔  
(مشیر)

پتہ : ہاشمی روحانی مرکز  
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

پرتو پبلشر حسن احمد علی نے شیب آفیسٹ پریس دہلی سے چھپا کر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Hasan Ahmed Siddiqui Shoab Offset Press Delhi  
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband U. P.

# کیا اور

ذرا سوچئے ۶	آہ حضرت مولانا سید طیل حسین بامیال صاحب ۷	مختلف پھولوں کی خوشبو ۱۰	علاج بالقرآن ۱۵	اسماء رحمۃ اللعالمین ۱۷
تفسیر سورہ رحمن ۲۱	علم الاعداد ۲۵	آداب استخارہ ۲۶	صنم خانہ عملیات ۲۷	استخارہ کا مکمل طریقہ ۵۹
استخارہ کی ضرورت واہمیت ۲۲	ضرورت استخارہ ۲۵	استخارہ کب اور کس لئے ۲۷	استخارہ کیا ہے؟ ۲۷	استخارہ کے معانی اور لغوی تحقیق ۸۱
پس منظر استخارہ ۸۵	استخارہ اور سنت نبوی ۹۵	مسائل استخارہ ۱۱۷	روحانی ذاک ۱۲۵	۲۰۰۶ء علم نجوم کی روشنی میں کیسا رہے گا؟ ۱۳۷
کراثات جعفر ۱۳۵	اعداد کا جادو ۱۳۷	استخارہ بذریعہ اعداد ۱۳۹		



# کہاں

رہنمائی حاصل کرنے کا حیرت انگیز طریقہ ۱۵۶	عجیب و غریب فالنامہ ۱۵۵	صحیح فالنامہ ۱۵۳	فالنامہ عجیب ۱۵۱	فالنامہ کے مقاصد ۱۵۰
فالنامہ اکبری ۱۶۲	فالنامہ یکدم طم ۱۶۳	معتبر فالنامہ ۱۶۲	اجب دی فالنامہ ۱۵۹	لاٹانی فالنامہ ۱۵۷
فالنامہ علم الاعداد ۱۷۹	انوکھا فالنامہ ۱۷۸	فالنامہ حروف تہجیہ ۱۷۵	اسرین فالنامہ ۱۷۴	فالنامہ قرآنی ۱۷۷
شرف شمس ۱۹۶	نظرات ۱۹۳	اذان بت کدہ ۱۸۷	الہامی فالنامہ ۱۸۶	فالنامہ علم رمل ۱۸۱
خبر نامہ ۲۰۲	شرف شمس کا ایک اور قیمتی عمل ۲۰۰			





## ذرا سوچئے

جج کا موسم آگیا اور یار صاحب علی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی گزری آگئی، دو پوراٹوں کے جوش جنوں کے تازہ ہونے کا زمانہ آن لگا چھڑے ہو دوں کے لئے کا وقت آگیا، جن جن کے نصیب میں تھا وہ باوجود ہر طرح کے بے سروسامانی کے اپنے دور دراز وطن سے چل کر سخت گرمی کے موسم میں طویل سفر کی کٹیں اٹھا کر عرب کے تھماتے ہوئے آفتاب، تجاویز، قہلا دینے والی اور گھٹان کی جتنی ہوئی زمین کو برداشت کرتے، امیر و غریب، لاکھوں کی تعداد میں سب ایک ہی کلمہ کہہ کر پہنچے، سب ایک ہی چادر اوڑھے اور ایک ہی تہ بند پہنے ایک ہی پیارے کی یاد میں اپنے ایک ہی دار سے کی دھن میں اسی کا نام پڑھتے، اسی کی بڑائی پکارتے، اسی کی دُعا کرتے، جج و زیارت میں مشغول ہیں۔ آپ کا شمار اگر رب کے سال کے ان خوش نصیبوں میں نہیں تو کیا خدا خواست آپ کے دل میں بھی اسی کے لئے کوئی طلب اور تپ، کوئی ذوق و شوق، کوئی جذبہ و دلولہ موجود نہیں؟

اگر طلب صادق رکھنے کے باوجود آپ کے سال حاضری کی سعادت آپ نہ حاصل کر سکتے تو زیادہ غم نہ کیجئے۔ کم از کم اپنی ہستی میں تو اپنے ایمانی بھائیوں کے ساتھ خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے کعبہ کے آگے اپنا سر ہر حال برہا رکھی سکتے ہیں۔ اور اپنے مکان پر وہ کلام مکان کے کہیں کی بڑائی کی شہ روز پیکار ہی سکتے ہیں۔ خانہ کعبہ کا معماروں نے دنیا کا پکا اور بڑا مومنہ، پروردگار عالم کا دوست، آپ ہی جیسا انسان تھا۔ اسی کی بڑی قربانی کی یاد منانے کو آج ساری دنیا نے اسلام قربانیاں کر رہی ہے۔ جس خدا نے تو ادا کرتے اس کی قربانی کو یہ حسن قبول عطا فرمایا، کیا وہ آپ کی قربانی کو قبول نہ کرے گا؟ لیکن خود آپ بھی اپنی قربانی کو قبول کرانے کی کوشش فرماتے ہیں؟ کیا قربانی میں ایک بے حقیقت رسم ہے، جو جس چند روپے کے خرچ سے ایک بار نور خیز کر دینے سے پوری طرح ادا ہو جاتی ہے؟ کیا اللہ کے دوست کی قربانی اسی مرتبہ اور اسی درجہ کی تھی؟

"میری زندگی اور میری موت، سب کچھ پروردگار عالم ہی کے لئے ہے" یہ اس کا قول تھا۔ اپنی پیاری اولاد کو خدا کی راہ میں چھری کے نیچے لے آئے، اسی اس کا عمل تھا۔ آپ کا عمل اس عمل سے کوئی منسوب نہ رکھتا ہے، کیا کبھی مسلمہ وہ تھا، جو اولاہ کے سلق پر چھری پھیر رہا تھا، کیا تمام مسلم ہیں، کہ جب آپ سے کہا جاتا ہے کہ اپنی اولاد کو بجائے فرنگی غالب میں ڈھالنے کے، خدمت دین کے لئے تیار کیجئے تو آپ کسی تجویزوں کو سخرے کے قابل سمجھتے ہیں؟ یا پھر آپ کو کوئی حق ہے کہ آپ بھی اپنی قربانیاں نہ قبول ہونے کی کوئی توقع نہ کر سکیں؟ قربانی کا موسم تو خاص ایسا ہوتا ہے، کسی دے کوئی خدمت و خلص کے جذبات کی ترقی و بالیدگی کا زمانہ ہونا چاہئے لیکن پھر یہ کیا ہے کہ اپنے وطنی بھائیوں کی نادانیاں کے جواب میں آپ بھی نادان بن جاتے ہیں اور ان کی خدمت کا جواب اپنی خدمت سے دینے لگتے ہیں؟ وہ دین کے نام پر مقدس اور امت اسلامیہ کی وسیع مصلحتوں کے لئے تو آپ کو بڑی سے بڑی قربانیاں کے لئے تیار رہنا چاہئے، فوری انتہائی جذبات کی قربانی، تو بہت ہی اچلی قربانی ہے، کیا خدا خواست آپ اپنی اچلی قربانی کیلئے بھی آمادہ نہیں؟



## آہ! حضرت مولانا سید جلیل حسین میاں صاحبؒ

حضرت قاری عظیم صاحب کی جدائی کا غم بھی تازہ ہو گیا۔ بلکہ وہ سب دُغم ہرے بھرے ہو گئے جو فنا و فنا دامن زندگی مختلف ہستیوں کے جدا ہو جانے پر طے پڑے۔ اور ان میں میرے اپنے ہاں باپ کی جدائی کا غم بھی شامل تھا۔ موت سے غم ممکن نہیں۔ موت ثابت اس دنیا کی سب سے بڑی حقیقت ہے۔ یہ زندگی سے بھی بڑی حقیقت ہے اور یہ حقیقت اس دنیا میں روزِ راز نہ دیکھنے کو ملتی ہے۔ کوئی ایسا انسان نہیں کہ نہ جب موت کا ظہار نہ ہوتا ہو۔ تقریباً دو زائد ہی انسانوں کے جنازے سے قبرستان کی طرف جاتے ہوئے نظر آتے ہیں جن کچھ لوگوں کی وفات ساری کائنات کو گھنچوڑ کر رکھ رہی ہے اور ایسا لگتا ہے کہ ایک فرد واحد کی موت نے سب ہی کو غم کر کے رکھ دیا ہے اور سب ہی اس دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں اور شاید اسی وجہ سے فرمایا گیا ہے موت العالم موت العالم کی ایک عالم کی موت سے ایک کائنات مر جاتی ہے۔ ایک ناپر موت کے بدلہ منڈلائے لگتے ہیں۔ حضرت مولانا سید جلیل حسین میاں صاحب کی وفات بھی درحقیقت ایک دنیا کی وفات ہے اور ایک عالم کے ختم ہوجانے کے مترادف ہے۔ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ موت کا غم ہم اہل دنیا ہی کو ہوتا ہے۔ رخصت ہونے والا اگر دلی ہے۔ اگر وہ اللہ کا محبوب بندہ ہو تو درحقیقت اپنے اصلی ٹھکانے پر منتقل جاتا ہے۔

بقول شاعر

لوگ کہتے ہیں کہ مظهر مرگیا  
اور مظهر در حقیقت گھر گیا  
اور اللہ کے ایسے بندے جب اس جہان فانی سے رخصت ہوتے ہیں تو ان کی زبان پر یہ شعر قلمبند ہوتا ہے۔

دل کو سکون روح کو آرام آگیا  
موت آگئی کہ یار کا پیغام آگیا  
جس وقت ایسے لوگوں کی جدائی میں سارا عالم آسمان ہلکا ہوتا ہے۔ جب کسی کے رخصت ہونے پر ہر وقت چہچہانے والے پرندے بھی سوگوار ہو جاتے ہیں۔ جب کائنات کے گوشے گوشے میں صعب ماتم بچھ جاتی ہے اس وقت ایسے لوگ پوری طرح مطمئن ہوتے ہیں کیوں کہ موت انہیں اس کے محبوب چھٹنے سے ملا دیتی ہے۔

۱۸ دسمبر کو گھر کے بعد ہی سے آپ کی طبیعت گمنان کی تھی۔ رات کو کھڑے ہو کر یادیں بٹکتے آپ پر غشی طاری ہوئی لیکن آپ کی زبان پر کلمہ

چند ماہ پہلے طلسماتی دنیا کے نگران اعلیٰ جناب عارف قادری عثمانی ہم سب کو ادغ غارت دے گئے تھے۔ ان کے گزر جانے کا غم ابھی تر و تازہ ہی تھا۔ ان کے جدا ہونے کی وجہ سے ہماری آنکھوں سے جو آنسو جاری ہوئے تھے ان کی کمی ابھی پوری طرح ٹھنک بھی نہیں ہونے پائی تھی کہ اور اللہ طلسماتی دنیا کو ایک اور حادثے سے دوچار ہونا پڑا۔ ۱۸ دسمبر کو ۲۰۰۶ بروز اتوار کو طلسماتی دنیا کے سرپرست اعلیٰ ولی کامل عارف باللہ حضرت مولانا سید جلیل حسین میاں صاحب عرف حضرت جی اس جہان فانی سے رخصت ہو گئے۔ اللہ دانا الیہ راجعون۔

چند ماہ قبل ان سے ملاقات ہوئی تھی تو انہوں نے اپنے مخصوص انداز میں فرمایا تھا کہ بہت مصروف ہو گئے ہو۔ سڑکی بہت کرنے لگے ہو لیکن میرے جنازے میں تو شریک ہو جاؤ گے؟ دراصل حضرت جی سے پھر اپنی روحانی اور قلبی تعلق تھا تھا کہ ان کا دل میرے سینے میں جڑ چکا تھا۔ ان کے خیالات، جذبات اور احساسات کو میں اپنی رگ رگ میں خون کی طرح دوڑتا ہوا دیکھ کر رہتا تھا۔ جس میری روحانی تعلیم و تربیت کا سنگ بنیاد تھے۔ زندگی کے کسی بھی لمحے میں میں نے ایسا گناہ نہیں کیا کہ میں ان کی یادوں سے اور ان کے قصودات سے غافل رہا ہو لیکن چند سالوں سے یہ ہو گیا تھا کہ میرے پیادہ مصر و فیات کی وجہ سے ہفتوں اور ہفتوں ان سے ملاقات نہیں ہو پائی تھی۔ اسی بات کے پیش نظر جرح ایک مرتبہ میری کوٹاہی حضرت جی نے ارشاد فرمایا تھا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ میں اس دنیا سے روانہ ہو جاؤں اور تم مجھے کاغذ کا مٹی سے نہ سوگوار ایسا ہی ہو۔ وہ چوں کہ دلایت کے اعلیٰ مقام تھے اور ان کی زبان پر ایسا کلام کی طرح حق جاری ہوتا تھا۔ وہ اس بار فانی سے رخصت ہونے تو رام الخروف و یونہی نہیں تھا۔ جب مجھے ان کی روانگی کی اطلاع ملی تو نہ تو پیچھے دل و دماغ پر کیا کڑی۔ ایسا محسوس ہوا کہ جیسے دل دنیا چھوڑ کر ہر طرف رنڈاؤں کے اندر جھرتے پھرتے گئے ہوں۔ ایسا حال تھا جس کی تک میں ۲۳ سال گزار جانے کے بعد آج تک اپنے دل میں محسوس کرتا ہوں اس وقت ہوا تھا جب ۷ جولائی بروز اتوار کو حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد عظیم صاحب اس دنیا سے رخصت ہوئے تھے۔ ان کی جدائی پر بھی مجھے اپنی دنیا تاریک ہوئی تھی محسوس ہوئی تھی۔ حضرت جی کے گزر جانے پر





# مختلف پھولوں کی خوشبو

## فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت سلیمان بن عامرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔  
”کسی مٹھی مسکین کو اللہ کے لئے کچھ بنا صرف صدقہ ہے اور اپنے کسی عزیز و اقارب کو اللہ کے لئے کچھ دینے میں دو دیکھیاں ہیں۔ ایک یہ کہ وہ صدقہ ہے دوسرے یہ کہ وہ جہلہ دینی ہے۔“ (مسلم)

## اقوال زہریں

- یہاں نہ کچھ کھانا ہے نہ پانی ہے۔ یہاں تو صرف آنا اور جانا ہے۔ دیکھ کس بات کا؟
- موسم بدلنے کا وقت آجائے تو خود وقت کا موسم بدل جاتا ہے۔
- کل کے دعوے آج کی حدیث بن جاتے ہیں۔
- کبھی کبھی اس طرح آتی ہے جیسے بارش۔
- محنت ہمارے ہاتھ میں ہے اور نصیب اللہ کے ہاتھ میں۔ ہمیں اسی سے کام لینا ہے جو ہمارے ہاتھ میں ہے۔

## موتی بالا

- کسی سے نیکی کرتے وقت بدل لینے کی توقع مت رکھو کیونکہ اچھائی کا بدلہ انسان نہیں اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔
- ہاشمی کو بھولنے والا شخص سب سے پہلے اپنے دوست سے بے وفائی کرتا ہے۔ کیونکہ اسے دوست حال اور مستقبل میں نہیں بلکہ ہاشمی میں لے لیتے ہیں۔

- غلطی مان لینے کا فائدہ لی کی نشانی ہے۔
- عقل مند وہ ہوتا ہے جو وقت کے مطابق باتیں کرے۔

## جواہر پارے

- زندگی کا مقصد ذمہ داری ہے اور سب سے بڑی ذمہ داری اللہ کے ہاتھ میں ہاتھ دینا ہے۔
- کسی دوسرے سے کیا ہوا وعدہ ٹوٹ جاتا ہے مگر اپنے دل سے کیا ہوا وعدہ کبھی نہیں ٹوٹتا۔
- لوگ بھی اصول پرست ہوتے ہیں لیکن اپنے اپنے رنگ کے۔
- محبت اور جنگ یعنی محبت اور نفرت دونوں شدت کے جذبے ہیں۔ ان میں ایک لمحے کے لئے نظر اپنے پر نہیں آتی۔

## شیخ سعدیؒ نے فرمایا

- اس کی ہمت پر قربان جو نیکی کا مخلص سے کرتا ہے۔
- حریفیں آدمی ساری دنیا کے کرہمی بھوکا ہے اور قاتل ایک دونی سے بھی پیٹ بھر سکتا ہے۔
- جو حیثیت نہیں منتا وہ ملالت سننے کا شوق رکھتا ہے۔
- نیکل آدمی کی دولت اس وقت زمین سے نکلتی ہے جب وہ زمین کے نیچے چلا جاتا ہے۔

## نیکی

- نیکی کرنے کے بعد اس کے اجر کی توقع انسان سے مت کرہ کیونکہ اس کا اجر تو اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔

# کی خوشبو

## گل چیں

## نازیہ مریم ہاشمی

نعت ہے۔

- عورت..... دنیا کی آباد کاری اور دین داری میں مردوں کے ساتھ تقریباً برابر کی شریک ہے۔
- عورت..... مرد کے دل کا سکون، روح کی راحت، ذہن کا اطمینان، بدن کا جینن ہے۔
- عورت..... دنیا کے خوبصورت چہرے کی ایک آنکھ ہے اگر عورت نہ ہوتی تو دنیا کی صورت کائی ہوتی۔
- عورت..... آدم علیہ السلام حضرت حوا کے سوا تمام مسلمانوں کی ماں ہے۔ اس لئے وہ سب کیلئے قابل احترام ہے۔
- عورت..... کا وجود انسانی تمدن کیلئے بے حد ضروری ہے، اگر عورت نہ ہوتی تو مردوں کی زندگی جنگلی جانوروں سے بدتر ہوتی۔
- عورت..... بچپن میں بھائی بہن سے محبت کرتی ہے۔ شادی کے بعد شوہر سے اور ماں بن کر اولاد سے محبت کرتی ہے۔

## ایمان کی روشنی

- بندہ جب شکر ادا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ سے اسے اور دیتا ہے۔
- دین کے خلاف کوئی بات ہو تو اس کے خلاف آپ کو فتنہ آنا چاہئے۔ باقی آپ کو فتنہ کرنے کا کوئی حق نہیں۔
- ہمیشہ ہر مسلمان کے لئے بھلائی چاہنے کی کوشش کریں۔ اگر وہ آپ کے ساتھ برائی بھی کرے جب بھی آپ اس کے ساتھ ہمیشہ بھلائی ہی کریں۔

- وہ مسلمان ہی کیا جو مشکلات کا مقابلہ نہ کرے۔
- ہر انسان دوسرے انسان کی ضرورت کا خیال رکھے تو عقائد کا

- نیکی وہ ساز ہے جس کی کوئی آواز نہیں ہوتی۔
- نیکی ایک ایسا بیج ہے جس کا روخت سدا بہار ہوتا ہے۔
- نیکی وہ راستہ ہے جس پر انسانیت اپنے قدم جماتی ہے۔
- نیکی وہ پھول ہے جو کبھی نہیں مرنے جاتا۔

## قیامت کی نشانی

- مسلمانوں میں جمہوریت بولنے کی عادت عام ہوگی۔
- مسلمان مال دار ہوں گے مگر ان میں دین دار بہت کم ہوں گے۔
- مسلمان تعداد کے اعتبار سے بہت کثرت سے ہوں گے مگر اکثر بے جان ہوں گے۔
- لوگوں کی پیدائش کم ہوگی لڑکیاں کثرت سے پیدا ہوں گی۔
- شراب نوشی اور زنا کاری کثرت سے ہوں گی۔
- علم و دین سے رنجیت کم ہوگی، بھوکى عام ہوگی۔
- دین کے راستے میں کوئی خرچ کرنا نہیں چاہے گا۔
- قتل کی وارداتیں بہت کثرت سے ہوں گی۔
- شراب کا بدلہ بدل کر مٹا لیا جائے گا۔
- سوخوری عام ہوگی۔
- دولت و شہرت کی ہوس ہوگی۔
- حلال اور حرام کی تفریق نہ جائے گی۔

## عورت

- عورت..... اللہ تعالیٰ کی بڑی بڑی نعمتوں میں سے ایک بڑی



تقصا ختم ہو۔

- تب بھی نیک ہے۔
- اگر حال محفوظ ہو جائے تو سارا مستقبل محفوظ ہے۔
- بڑے بڑوں کی بڑی بڑی خدمت کرنے کی بجائے، چھوٹے لوگوں کی چھوٹی چھوٹی ضرورت پوری کرنی چاہئے۔
- اندیشہ امید سے مٹا ہے۔ امید رحمت پر ایمان سے حاصل ہوتی ہے۔

### زواہی نگاہ

- انسان کے کمال کی نشانی یہ ہے کہ اگر وہ پہاڑ کو چلنے کا حکم دے تو وہ چل پڑے۔
- ایسے فائدے سے روز گزر کر دو جو دوسروں کے نقصان کا باعث بنے۔
- موت کو یاد رکھنا نفس کی تمام بیماریوں کی دوا ہے۔
- نیک عمل وہ ہے جو لوگوں سے بے نیاز ہو کر کیا جائے۔
- محبت ان سے کھو جو تنگی کر کے فراموش کر دیں۔
- دماغ کی خوش فہم حاصل کرنے سے ہوتی ہے۔
- جس جگہ پر اچھی باتوں کی قدر نہ ہو وہاں چہرہ رہنا بہتر ہے۔
- خرقہ کا زینہ چڑھتے ہوئے لوگوں سے اچھے سلوک کرو چپے اترتے ہوئے جنہیں اس کی ضرورت نہ پڑے گی۔

### حضرت عائشہؓ کے اقوال

- مہمان کے لئے خراج کرنا سرف نہیں۔
- خیر ہمیشہ سے کثر ہے باز آ۔
- حق کا پرستار بھی ذلیل نہیں ہوتا چاہے سارا زمانہ اس کے خلاف ہو جائے، باطل کا پیروکار بھی عزت نہیں پاتا چاہے چاند اس کی پیشانی پر نکل آئے۔
- بہترین خصلت زبان کی حفاظت ہے۔
- حکم گیری بیماری کی جزا اور پیرو ساری بیماری کا علاج ہے۔

### رشتوں کے آئینے میں

- ماں..... فرم اور گداز ہوا کا جھونکا۔
- باپ..... شفقت اور رحمت کا دریا۔
- بھائی..... بہنوں کے لئے تحفظ کا نشان۔
- بہن..... دینار اور چاہت کا دیکر۔
- چچا..... والدین کی آرزوؤں کا مرکز۔
- استادا..... قابل احترام ہدایت دینے کا ذریعہ۔
- شاگرد..... ایک پیاسا کھینے کا طالب۔

### زندگی

- زندگی نام ہے محبت کا۔
- زندگی نام ہے دوسروں کی خدمت کا۔
- زندگی نام ہے اپنے مالک کی وفاداری کا۔
- زندگی نام ہے دوسروں کے لئے زحمت کا۔

### عظیم لوگ، عظیم باتیں

- موتی اگر کچھ میں گر جائے تو بھی جیسی ہے اور گرد اگر آسمان پر بھی چڑھ جائے تو بے قیمت۔ (شیخ سعدی)
- دل و دھڑا ہوا بلی کے پر نہیں ہوتے۔ درناں دنیا میں چڑیوں کی نسل مٹ جاتی۔ (شیخ سعدی)
- خوش کردار کے دلاداس کون کر خوش ہونے والا دونوں کہنے ہیں۔ (شیخ سپیر)
- دوسروں کی خوشی اپنے دشمنوں کو تازہ کرتی ہے اور غم اپنے دشمنوں کو کھٹکا چاہئے۔
- زندگی میں مایوسی سے بڑھ کر اور کوئی معصیت نہیں اس کا۔ (فرید گنج شمس)
- کامیابی کے دو نامز ہیں "لگن" اور خود اعتمادی ہیں۔ (ہنٹر)
- اکثر کامیاب لوگوں کی شادی میں کامیابی نہیں ہوتی۔ (پال مینلی)

### توبہ

- نبی اسرائیل میں ایک شخص بے حد گناہ کرتا تھا۔ اسے توبہ کا خیال آیا۔ لوگوں سے معلوم کیا تو انہوں نے کہا کہ گناہ عابد کے پاس جاؤ۔ اس نے عابد سے کہا کہ نہ تو نے قتل کئے ہیں کیا اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے۔ عابد نے کہا اس کی توبہ قبول نہیں ہو سکتی۔ اس شخص نے عابد کو بھی قتل کر دیا۔ اب مقتولوں کی تعداد پوری سو ہو گئی۔ لوگوں نے اسے مشورہ دیا کہ گناہ عابد کے پاس جاؤ کہ وہ بدلہ دے۔ دوسرے عابد نے کہا کہ اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے بشرطیکہ یہ جگہ چھوڑ دو کہ تمہارے لئے فتنہ خدا کی جگہ ہے، وہ شخص جگہ چھوڑ کر کہیں اور جا رہا تھا کہ راستے میں اس کا انتقال ہو گیا۔ اب اس کے مرنے پر رحمت اور عذاب کے فرشتوں میں اختلاف ہو گیا۔ رحمت کا فرشتہ اسے جنت کی طرف اور عذاب کا فرشتہ دوزخ کی طرف لے جانے پر مصراع حق تعالیٰ نے حکم دیا کہ میں کیے یا نہیں کیوں کر لیئے،

### معینہ اقوال

- اچھی صورت کے مقابلے میں اچھی سیرت کا مرتبہ بلند ہے۔
- نیک اولاد جنت کے پہلوں میں سے ایک پہلو ہے۔
- وہ بھی محتاج نہ رہا جس نے میانہ روی اختیار کی۔
- گناہ پر اسرار انسان کی ملکات کا موجب ہے۔
- توبہ کرنا آسان لیکن گناہ چھوڑنا مشکل ہے۔

### منجیب اشعار

- ایک مدت سے مری ماں نہیں سوئی یا رو میں نے ایک بار کہا تھا مجھے ڈر لگا ہے
- قتل میں میرے وہ بھی شامل تھے جن سے میرا لبو کا رشتہ ہے
- اس کو پہنچو تو مجھ کو بھی سمجھ جاؤ گے تم میں کتاب درد ہوں اور زندگی تفسیر ہے

- درد پر بھی پیار آیا چوٹ بھی اچھی لگی آج پہلی بار مجھ کو زندگی اچھی لگی
- وقت کے پاس نہ آنکھیں ہیں نہ احساس نہ دل اپنے چہرے پہ کوئی دوزخ تحریر کر دو

- لڑکی بہت امیر تھی۔ اسے چاہئے والا نہ جو ان غریب لیکن دیانت دار اور راست کو تھا بلکہ اسے پسند ضرور کرتی تھی لیکن اس سے زیادہ اس کے دل میں لڑکے کے لئے کچھ نہیں تھا۔ وہ اس سے شادی کے لئے تیار نہیں تھی لڑکا بھی اس حقیقت سے آگاہ تھا۔ ایک روز وہ معمول سے کچھ زیادہ ہی اداس نظر آ رہا تھا۔





# فن عملیات پر عظیم الشان کتاب

## تحفۃ العالمین

انتشاری گھرانہ فتح پور گنگوئی

بفضل رب العالمین منظر عام پر آگئی ہے

☆ اگر آپ کامیاب عامل بننا چاہتے ہیں تو اس کتاب کا مطالعہ ضرور کریں۔

☆ یہ کتاب فن عملیات کے پوشیدہ رازوں سے پردے ہٹاتی ہے۔

☆ یہ کتاب روحانی عملیات کی سائنس پر تفسی بخش تفصیلات پیش کرتی ہے۔

☆ یہ کتاب درحقیقت ایک تاریخی دستاویز ہے۔

☆ یہ کتاب طالب علموں کے لئے ایک مکمل رہنما کی حیثیت رکھتی ہے۔

☆ اگر آپ علم، جہز، علم، نقوش، علم نجوم، علم ساعات وغیرہ کی گہرائیوں سے واقف ہونا چاہتے ہیں تو

اس کتاب کو ضرور پڑھیں، یہ کتاب سیکڑوں کتابوں کا نیچوڑ ہے۔

اور یہ کتاب مولانا حسن البہاشی کے ۳۸ رسالہ مسلسل محنت کا نتیجہ ہے۔

مرتب: مولانا حسن البہاشی فاضل دارالعلوم دیوبند

قیمت سو روپے (علاوہ محصول ڈاک)

صفحات ۳۰۴

ناشر: مکتبہ روحانی دنیا

محله ابوالمعالی دیوبند، یو پی پن 247554

# اسماء رحمة للعالمین کی

## عظمت و افادیت

حسن البہاشی  
فاضل دارالعلوم دیوبند

قسط نمبر ۷

### سیدنا فاطمہ رضی اللہ عنہا علیہ وسلم

سرکار دار عالمی صلی اللہ علیہ وسلم پانچواں صفاتی نام فاطمہ ہے۔ اس کے معانی ہیں کھولنے والے کے۔ یعنی وہ ذات گرامی جو مشکلات کے پردے بفضل خداوندی کھول دیتا ہے اور اپنی امت کے لئے ہر مشکل کو آسانی میں بدل دیتا ہے اور اس سے مراد یہ بھی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہی جنت کا دروازہ کھولیں گے۔ چنانچہ ایک روایت میں یہ آتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن میں جنت کے دروازے پر آؤں گا اور قاضی بن کر کہوں گا دروازہ کھولو۔ جنت کا دربان عرض کرے گا آپ کون؟ میں کہوں گا کہ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوں دربان عرض کرے گا کہ مجھے آپ ہی کے لئے جنت کا دروازہ کھولنے کا حکم فرمایا گیا ہے۔ میں یہ دروازہ کسی اور کے لئے نہیں کھول سکتا تھا۔ اس روایت کو امام مسلم نے نقل کیا ہے۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص کسی مشکل میں گرفتار ہو اس کو چاہئے کہ اس اسم مبارک کا ورد کرے اور روزانہ کم سے کم سو مرتبہ اس کو پڑھنے کا معمول بنائے اور اس طرح پڑھے سببنا فلاح صلی اللہ علیہ وسلم۔

● کسی بھی حاجت کے لئے اس اسم مبارک کو عشاء کی نماز کے بعد و صبح ۱۰۰ دن تک پڑھنا چاہئے۔

● مطلوبہ مقاصد میں کامیابی کے لئے نماز تہجد کے بعد ایک ہزار مرتبہ گیارہ دن تک پڑھنا چاہئے۔

● اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے دشمنوں کے دل میں اس کی

محبت پیدا ہو تو اس کو چاہئے کہ ہر فرض نماز کے بعد ۲۸۹ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے۔ انشاء اللہ دشمن مغلوب ہوں گے اور دشمنی سے باز آجائیں گے۔

● اگر کوئی شخص رات کو سوتے وقت اس اسم مبارک کی ایک تسبیح پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے ایمان میں تقویت پیدا ہو اور اس کو زبردست روحانی قوت حاصل ہو۔ اس اسم مبارک کی عداوت سے مخفی راز پڑھنے والے پر منکشف ہو جاتے ہیں۔

● اس اسم مبارک کے اعداد ۲۸۹ ہیں۔ اس اسم مبارک کا نقش قوت حاکم کے لئے مشکلات کے حل کے لئے اور تغیر خلافت کے لئے مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ اور اس نقش کی برکت سے ایمان و یقین میں اضافہ ہوتا ہے اور روحانی قوتیں حاصل ہوتی ہیں۔

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف الف، و، ط، م، ہ، ن، ش، یا ذہ، ان کے گلے میں ڈالنے کے لئے یا زہر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کر لے اور ایک ڈالہ ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۲	۱۲۵	۱۲۸	۱۱۳
۱۲۷	۱۱۵	۱۲۱	۱۲۶
۱۱۶	۱۲۰	۱۲۳	۱۲۰
۱۲۴	۱۱۹	۱۱۷	۱۲۹

ذکرہ حضراتِ خواتین کو پینے کے لئے نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل ذکرہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۶۳	۱۵۹	۱۶۲
۱۶۱	۱۶۳	۱۶۵
۱۶۲	۱۶۷	۱۶۰

جن حضراتِ خواتین کے نام کا پہلا حرف ب، ہ، ی، ا، ن، م، ہ، ت، یا ض ہو۔ ان کو گھٹے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔

اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کر لے اور دو زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

۷۸۶

۱۶۸	۱۶۱	۱۶۳	۱۱۷
۱۱۳	۱۶۶	۱۶۰	۱۶۹
۱۶۲	۱۶۷	۱۱۶	۱۶۳
۱۶۵	۱۱۵	۱۶۰	۱۱۹

ذکرہ حضراتِ خواتین کو پینے کیلئے نقش دیا جائے اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل ذکرہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۶۳	۱۶۵	۱۶۰
۱۵۹	۱۶۳	۱۶۷
۱۶۶	۱۶۱	۱۶۲

جن حضراتِ خواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ذ، ب، م، ہ، ت، یا ض ہو۔ ان کو گھٹے میں ڈالنے کیلئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کر لے اور ایک تا چھ اشک ایک بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶۵	۱۶۲	۱۱۳	۱۶۸
۱۱۵	۱۶۷	۱۶۶	۱۶۱
۱۶۰	۱۱۶	۱۶۰	۱۶۳
۱۱۹	۱۶۳	۱۶۹	۱۱۷

ذکرہ حضراتِ خواتین کو پینے کیلئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل ذکرہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۶۰	۱۶۵	۱۶۳
۱۶۷	۱۶۳	۱۵۹
۱۶۲	۱۶۱	۱۶۶

جن حضراتِ خواتین کے نام کا پہلا حرف د، ر، ج، مل، ع، و، ہ، یا یار ہو۔ ان کو گھٹے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کیلئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کر لے اور آٹنی پانی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶۹	۱۱۷	۱۱۹	۱۶۳
۱۶۰	۱۶۳	۱۶۰	۱۱۶
۱۶۶	۱۶۱	۱۱۵	۱۶۷
۱۱۳	۱۶۸	۱۶۵	۱۶۲

ذکرہ حضراتِ خواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل ذکرہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۶۰	۱۶۷	۱۶۲
۱۶۵	۱۶۳	۱۶۱
۱۶۳	۱۵۹	۱۶۶

ان تمام نقشوں کو لکھنے کے بعد اگر عامل ان نقشوں پر ۳۸۹ مرتبہ

## عبرت و نصیحت

خدا تعالیٰ سے صلہ رکھ کر آخرت سلامت رہے اور لوگوں سے صلہ رکھ کر دنیا پر بادشاہ بنو۔

● علم اور برادری یہ نہیں کہ جب عاجز ہو تو کچھ نہ کہے اور جب قدرت پائے تو انتقام لینے میں ہاتھ دکھائے۔

● خدا تعالیٰ کے راضی ہونے کی علامت ہے کہ بندہ اس کی تقدیر پر راضی ہو۔

● اہل بصیرت کے لئے ہر ایک نگاہ میں عبرت اور ہر ایک تجربہ میں نصیحت ہے۔

● سب سے اچھا اور مہلی شکر یہ ہے کہ خدا داد نعمتوں میں سے دوسروں کو بھی دے۔

● دیر وراثت غلطی قابل معافی نہیں ہوتی۔

● شکر یہ میں کی کرنے سے حسن لوگ سبکی کرنے میں بے رغبت ہو جاتے ہیں۔

● اگر کسی سوال کا جواب معلوم نہ ہو تو اس کے جواب میں لاطم (میں نہیں جانتا) کہنا نصف علم ہے۔ اپنی لاطمی کے اظہار کو بھی برا نہ سمجھو۔

● خواہش نفسانی کو علم کے ساتھ اور غضب کو علم کے ساتھ مار ڈال۔

● انسان اس عمر پر کسی طرح خوش ہوتا ہے جو جھٹکوں کے ٹڑرنے سے سختی جاتی ہے اور اس جسم کی صلاحیت پر یکسو غور ہوتا ہے جو ہمارے ہر حرکت کا نشانہ ہے۔

● ہفت روزہ: جمل سازی کے جرم میں جیل بچنے والے ایک نئے قیدی سے جیلر نے کہا۔ "یہاں تمہیں کوئی مذکورہ کام بھی کرنا پڑے گا۔ تمہیں کیا کام آتا ہے؟"

● "سر! میں پریشانی کے لئے دو دن دیدیں۔" قیدی نے درخواست کی "اس کے بعد جیل کے تمام افسران کے چپک میں سائیں کیا کروں گا۔"

\*\*\*\*\*

## باتیں بڑے لوگوں کی

● سارے ملک کا گاؤں ان تین گروہوں کے بکڑنے پر ہے۔

● سکران جب بے عمل ہوں، عالم بے عمل ہوں اور فقیر بے توکل ہوں۔

● (داتا گنج بخش)

● اگلا انسان محفوظ ہے، ہر گناہ کی تکمیل دوسے ہوتی ہے۔

● (حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی)

● تمام فریبوں کا مجموعہ سیکھنا عمل کرنا اور دوسروں کو سکھانا ہے۔

● (حضرت غوث اعظم)

● جتنا عیب سے پرہیز مال خیر نامہ احسان میں داخل ہے اور صدقہ بہتر ہے۔ (امام غزالی)

● دولت قبول کرنے میں امیر اور غریب کا فرق مت کرو۔

● (انام زوال)

● مکانوں کے بنانے میں غم غم کر رہا ہے، وہیں کے دوسرے اور حساب دے گا تو۔

● (حضرت غوث اعظم)

● عالم بے عمل، پادشہ بے طرح ہے جو اوروں کو سونا بناتا ہے۔

● (حضرت مجدد الف ثانی)

● \*\*\*\*\*





محقق دل و دھڑ میں اضافے کا سبب بنتا ہے اس کے استعمال سے درمیان سے نجات ملتی ہے۔ فتنے اور مصلحتوں کو ختم کرتا ہے۔

لباس اور بچوں کے گلے میں زائیں تو جاتے کے اثرات اور نظربہ سے حفاظت ہوتی ہے برے خوابوں سے نجات ملتی ہے۔

اولیٰ میں جس کا سیاہی لانا ہے روح کو سکون دیتا ہے، چہرے پر نقش لانا ہے، جو لوگ پاک صاف عبت کے دور سے گزرے ان کو کامیابیوں سے ہمکنار کرتا ہے۔

تحریر اس عینے کے استعمال سے باہمی تعلقات میں اضافہ ہوتا ہے، خواہ وہ بدگمانی اور سوہنٹی سے محفوظ رکھتا ہے۔

سوئی، دھاتی کی اضافہ کرتا ہے، دل کو سکون عطا کرتا ہے، وصل کو بڑھاتا ہے۔

دانتہ رنگ، گرے کے امراض کو دفع کرتا ہے، مٹانے کو قوت دیتا ہے، گردے اور دانتوں کی پھری کو، بڑے بڑے کے چیشاب کے راتے سے باہر نکالتا ہے۔

زرد (دعا) دل اور معدے کو قوت دیتا ہے، روحانی سکون عطا کرتا ہے وغیرہ۔ ان کے علاوہ اور بھی بے شمار عینے ہیں جو انسانوں کی مختلف ضرورتوں میں فائدہ اور قوت پہنچاتے ہیں۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کی فضل کی بنا پر ہی کرتے ہیں اور یہ ثابت کرتے ہیں کہ بلاشبہ رب کا نکتہ کو اپنے بندوں سے بے مثال عبت ہے اور اسی عبت کی وجہ سے اس نے ہزاروں عینے تیار کیے ہیں ان میں ان عینوں کا جس کا ادراک اور علم ہو جائے وہ اپنے اپنے رب کی اور اس کے انعامات کی کذب سے کر سکتا ہے؟

آئی آیت میں فرمایا گیا۔ وَلَوْ اَنَّ اَصْحٰبَ السُّفُنِ فِي الْبَحْرِ لَا يَخْلَعُوْنَ عِلْمَ الْبَاطِنِ الْاَوَّلَ وَتَحْتَ كَتَبْتُمْ اَنْ تَخْلُقُوْا فَاَنْ تَخْلُقُوْا وَتَحْتَ الْاَوَّلَ وَتَحْتَ الْاَوَّلَ وَتَحْتَ الْاَوَّلَ وَتَحْتَ الْاَوَّلَ اور اسی کے لئے کشتیاں جو بلند کی ہوئی ہیں سمندر میں پہاڑوں کی طرح۔ اپنے رب کی کس کس نعمت کو چھٹا دے اور جو کچھ زمین پر ہے سب تھوڑے والا ہے صرف آپ کے رب کی ذات پائی رہے گی جو ہلال واکرم والا ہے۔ ہر چہ اپنے رب کی کس کس نعمت کو چھٹا دے۔

آئی آیت میں فرمایا گیا ہے کہ رب العالمین نے پہلے سمندر کو پیدا کیا جو پوری دنیا میں پھلا ہوا ہے اور انسانی عینے کے مطابق اس دنیا کے

تین حصوں میں، پانی ہے اور صرف ایک حصہ خشکی پر مشتمل ہے۔ اس سمندر میں چھپائیاں پیدا کی گئی ہیں جو انسان کی خوراک بنتی ہیں اور اس سمندر سے اور بھی بہت سے فائدے ہیں علاوہ ان میں اس سمندر میں ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک پہنچنے کے لئے رب العالمین نے کشتیاں بنا دیں اور پانی کے جہاز بنائے۔ یہ کشتیاں اور جہاز اتنے وسیع و عریض اور اتنے بلند ہوتے ہیں کہ یہ کوئی پہاڑ یا کوئی چٹان ہو اور انسان کشتیوں میں بیٹھ کر پانی کا سفر کرتا رہتا ہے اور دوسرے مقامات میں جا کر نفع حاصل کرتا ہے چنانچہ سورہ بقرہ میں فرمایا گیا ہے۔ وَالْقُلُوبُ الْفٰسِقٰتُ لَا تَعْلَمُ اِلَّا نَجْوٰی بَعْضِ الْبَاطِنِ السَّمْعٰنِ۔ کہ کشتیاں چلتی ہیں سمندر میں ان چیزوں کو لے کر جن میں انسانوں کے لئے نفع ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عربی اور دیگر ممالک کا سفر لوگ پانی کے جہاز کے ذریعہ خود بھی سفر کرتے ہیں اور اپنا مال بھی ان جہازوں کے ذریعہ ڈھونڈتے ہیں اور ان کا تے ہیں۔

ایک اور جگہ یہ ارشاد فرمایا گیا ہے وَلَقَدْ خَلَقْنَا بَنِي اٰدَمَ وَخَلَقْنَا هٰمُ لِيْ اَنْزِلُوْا وَنَجِّنُوْهُم مِّنَ الْغٰلِيٰتِ وَنَقْلَهُم مِّنَ الْغٰلِيٰتِ عَلٰی خَيْطٍ مَّقِيْنٍ خَلَقْنَا فَضْلًا

آئی آیت میں یہ فرمایا گیا ہے کہ ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی ہم اس کے لئے خشکی اور سمندر میں اس کے لئے سفر کرنے کی سہولتیں پیدا کیں اور پاکیزہ رزق کے سلسلے میں بنائے اور عزت و عظمت بخشے والی چیزوں میں چیزیں پیدا کیں۔ انسان اس سے اپنی ضرورتیں بھی پوری کرتا ہے اور اس کو ان چیزوں کے استعمال سے عزت و عظمت بھی حاصل ہوتی ہے کیونکہ ان میں کی ہر چیز انسان کی خدمت کے لئے پیدا کی گئی اور ہر چیز کا جو انسان کی خدمتوں کی تسکین ہے۔

سمندر نہ صرف ہمارے سفر دل کا راستہ بنتا ہے بلکہ ہمارے لئے بہترین اور مفید ترین غذا بھی فراہم کرتا ہے یہ سخت کمزوری سمندر کی پانی کا جو شکر کی بھی نہیں جاسکتا۔ چنانچہ تو درکار اور اگر یہ پانی انسان کے بدن پر لگ جائے تو بدن میں خشکی پیدا کر دے اس کمزور اور نیکم بنی میں رب العالمین نے تڑپا اور چھپائیاں پیدا کی ہیں وہ چھپائیاں جن کا گوشت سب سے زیادہ لذیذ بھی ہوتا ہے اور مفید بھی۔

اس کے علاوہ سمندر اپنے دامن میں اور بھی بہت سے خزانے چھپائے ہے جو انسانوں کے لئے نفع کا باعث بنتے ہیں۔ سمندر ہی کی کمزوری میں سر جان کا درخت آگیا ہے اور سمندر ہی کے دامن سے سوئی اور جہر پیدا ہوتے ہیں، نمک بھی ضرورتوں اور حیاتی سمندر ہی کے پانی سے

ہوتا۔ جن تعالیٰ نے موت بھی حقیقت پیدا کر کے بنی چیزوں کی پیداوار کا سلسلہ جاری کیا۔ اس حساب سے موت بھی ایک طرح کی نعمت ہے۔ نعمتوں کے ذکر کے دوران موت کا ذکر اس بات کی طرف بھی اشارہ ہے کہ یہ نکتہ جو تعالیٰ کی پیدا کردہ نعمتوں سے ہماری ہوئی ہے جہاں ہر قدم پر ایک نعمت موجود ہے اور یہ نکتہ اپنی تمام نعمتوں کے ساتھ انسان کے لئے پیدا کی گئی ہے اس سے دل کا گرجتا ہے اور اپنے انجام تک پہنچ جاتا ہے اور دل اور دل میں ہندی کے خلاف سے کیونکہ نعمتوں کا جو راز اپنی جگہ تسلیم ہر نعمت کی افادیت اپنی جگہ تسلیم اور یہ بھی مسلم اور بے شہدہ کس دنیا کی ہر نعمت صرف اور صرف انسان کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ زمین کے ذریعے ہوں یا آسمان کے ستارے تمام چرند و پند اور تمام جمادات و نباتات انسان کے لئے پیدا کیے گئے ہیں۔ ہر چیز خواہ وہ جاندار ہو یا نہ جان انسان کی خدمت میں مصروف ہے۔ لیکن انسان کو ان چیزوں کے لئے نہیں پیدا کیا گیا۔ اِنَّ الدِّنْيَا خَلْقَتْ لَكُمْ وَالدِّنْيَا خَلْقَتْ لَكُمْ وَالْآٰخِرَةُ خَلْقَتْ لَكُمْ۔ ہر چیز کے لئے تمہارے لئے پیدا کی گئی لیکن تم آخرت کے لئے پیدا کیے گئے ہو، ہر ایک

نہ تو زمین کیلئے نہ آسمان کے لئے جہاں ہے تو لے تو نہیں جہاں کے لئے اس لئے نعمتوں کا ذکر کرتے ہوئے یہ یاد دلانی بھی کرادی گئی کہ اسے انسان ان نعمتوں سے دل لگا کر نہ چھینے چاہیے سب ہوتا ہے والی ہے اور باقی رہنے والی وہی ذات ہے جس کی عبادت کے لئے تجھے پیدا کیا گیا ہے اور چونکہ موت اور راقہ رب العالمین تک اور اس کے عرض تک پہنچنے کا ذریعہ بنی ہے اس لئے یہ بھی ایک طرح کی نعمت ہے اور اس نعمت کی بھی کذب ہو سکتی ہے۔ اگر آپ بہت زیادہ عمر کر کے کام لیں گے تو آپ کو یہ اندازہ ہوگا کہ موت بھی زندگی کی طرح ایک نعمت ہے۔ اگر موت نہ ہوتی تو کئی لوگوں کو بڑے بڑے کاموں سے ہٹا دیتا اور دنیا میں نہ رہنے کا پونہ میں نہ رہتے۔ یہ موت ہی ہے جو بزرگوں کو اپنے رب سے ملنے کا موقع فراہم کرتی ہے اور بچوں اور جوانوں کو کئی کاموں اور کئی کاموں میں جاتی ہے۔ نرے لوگ دینا سے رخصت ہوتے ہیں تو دنیا والوں کو ایک طرح کا سکون ملتا ہے اور اپنے لوگ دینا سے رخصت ہوتے ہیں تو ان کی اچھائی یاد آتی ہے اور اچھائی کی قدر ہوتی ہے اسلئے یہ جہاں پر عزت کو ایک نعمت سمجھا جائے اور یہ نعمت بھی ایسی نعمت ہے جس کی کذب ہو سکتی نہیں ہے۔ (باقی آئندہ)

نعمتوں کا ذکر کرتے ہوئے موت اور ان کا ذکر کرنا ظاہر ایک عجیب سی بات ہے اور ظاہر یہ بات مومنوں کے خلاف ہے۔ لیکن اگر ہم عمر کر کے میں جا کر سوچیں تو یہ بات مومنوں سے ہم کر نہیں ہے، موت ہی صرف ایک حادثہ سمجھتے ہیں وہ بھی ایک طرح کی نعمت ہی ہے۔ موت ہی کسی بھی چیز کا بدلہ اور جانشین پیدا کرتی ہے اگر انسان وقت نہ پاتا تو اس کے پس ماندگان کو اس کی جگہ پر بیٹھے کا موقع نہ ملتا ہی طرح اگر انسان نہ ہوتا کتنے دوسری چیزیں پیدا کرنے کی ضرورت نہ پڑتی اور ایک ہی چیز کو خواہ وہ کتنی بھی پائی ہو جاتی ہو کس جانی یا کو انسان استعمال کرنے پر مجبور

نعمتوں کا ذکر کرتے ہوئے موت اور ان کا ذکر کرنا ظاہر ایک عجیب سی بات ہے اور ظاہر یہ بات مومنوں کے خلاف ہے۔ لیکن اگر ہم عمر کر کے میں جا کر سوچیں تو یہ بات مومنوں سے ہم کر نہیں ہے، موت ہی صرف ایک حادثہ سمجھتے ہیں وہ بھی ایک طرح کی نعمت ہی ہے۔ موت ہی کسی بھی چیز کا بدلہ اور جانشین پیدا کرتی ہے اگر انسان وقت نہ پاتا تو اس کے پس ماندگان کو اس کی جگہ پر بیٹھے کا موقع نہ ملتا ہی طرح اگر انسان نہ ہوتا کتنے دوسری چیزیں پیدا کرنے کی ضرورت نہ پڑتی اور ایک ہی چیز کو خواہ وہ کتنی بھی پائی ہو جاتی ہو کس جانی یا کو انسان استعمال کرنے پر مجبور





# اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زانچہ بنوائے

یہ زانچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ ہموار و شیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کا مخصوصہ کیا ہے؟
- آپ کا مہر کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا مدد ملی ہے؟
- آپ کے لئے نقصان دہ احوال کون سے ہیں؟
- آپ کو کھانا بے نبات و آلت والے اصدقت؟
- آپ کے لئے مزاج کیا ہے؟
- آپ کا مخصوصہ کیا ہے؟
- آپ کا مہر کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا مدد ملی ہے؟
- آپ کے لئے نقصان دہ احوال کون سے ہیں؟
- آپ کو کھانا بے نبات و آلت والے اصدقت؟

طلب کرنے پر آپ **بے قصبت نامہ** اپنی دنیا بھارت، جس میں آپ کے تعلق کی تاریخ میں اوصاف کی تفصیل دی ہے، اس کو اپنے گھر پر اپنی غریب اور غریبوں سے وقف کر دینا چاہیے۔ (صرف 300 روپے)

اللہ کی بڑی بڑی سہاوت سے جی ان دنیا میں اللہ کی بے پناہ اور وسیع و بڑی رحمت کے لئے قدم اٹھائیے۔  
 پھر دیکھیں کہ تدبیر اور تقدیر کی طرف سے کتنی چیزیں۔ **بدیہ 500 روپے**

**بدیہ بھٹی آغا ضروری ہے۔**  
 اطالیا کنندہ۔ روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 24775 فون نمبر 22682

# اگر آپ کے نام کا مفرد عدد ۴ ہو

اور آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد بھی ۴ ہو تو

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔



## استخارہ کا باب

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت تھی۔ جب کوئی اہم اور پیش آجاتا تو ذریعہ استخارہ اپنے نزدیک سے مشورہ کیا کرتے تھے۔ پھر جو بھی رہنمائی متعین اللہ ہو جاتی تھی اسی پر عمل کیا کرتے تھے۔ ہمارے تمام اکابرین کا بھی یہی معمول رہا ہے کہ زندگی کے اہم ترین امور میں انہوں نے استخارہ کیا ہے اور پھر جو کچھ بھی رہنمائی استخارے کے ذریعہ انہیں حاصل ہوئی ہے، ظاہری نفع و نقصان کی پرواہ کئے بغیر وہ اس پر جم گئے ہیں اور انجام کار انہیں دولت سکون و راحت حاصل ہوئی ہے۔ استخارہ سنت ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ سے صلاح نہ لینا اور استخارہ نہ کرنا مکرم فیہ، بے دینی، اور بدعتی کی بات ہے، معاملہ منگنی اور رشتے کا ہو، سفر کا ہو، کاروبار یا ملازمت کا ہو، کسی تعلقات قائم کرنے کا یا زندگی کا کوئی بھی اہم معاملہ ہو اس سلسلہ میں استخارہ کرنا چاہیے۔ جو لوگ اللہ پر یقین رکھتے ہیں اللہ انہیں رسوائی اور پشیمانی سے بچاتا ہے اور ان کی صحیح رہنمائی کرتا ہے۔

### نماز استخارہ کا منون طریقہ

نماز استخارہ کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد سوئے چند ساعت قبل دو نفل پڑھتے استخارہ پڑھیں۔ اس کے بعد صرف ایک بار یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَعِيْذُكَ بِقُدْرَتِكَ وَ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنْ هَذَا الْاَمْرُ خَيْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْ لِّیْ وَ یَسِّرْ لِّیْ شَوْاْ بِاَرْكَ لِّیْ فِیْهِ اَنْ تَعْلَمُوْا اَنْ هَذَا الْاَمْرُ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَ اصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَ اقْدِرْ لِّیْ الْخَيْرَ حَتّٰی کَانَ شَوْاْ اَمْرٍ حَسْبِیْ بِہ۔ یہ دعا پڑھتے وقت جب ہذا الامر پڑھیں تو اپنے مقصد کی طرف دھیان رکھیں۔ اس کے بعد کسی ایک صاف بستر پر لیٹ جائیں اور کسی سے بات کے بغیر سو جائیں، رات کو خواب میں مقصد کے اپنے بڑے ہونے کے آثار ظاہر ہوں گے۔

(۱) کوئی بزرگ نظر آئیں گے جو واضح الفاظ میں مقصد کی اچھائی یا بُرائی بیان کریں گے۔  
(۲) ممکن ہے کہ کوئی بزرگ نظر نہ آئیں تو پھر سفید یا سرے رنگ کی برتن اور کالے رنگ کی کوئی چیز خواب میں نظر آئے گی۔ اگر سفید یا سرے کوئی چیز نظر آئے تو مقصد کے اپنے ہونے کی علامت ہے اور

# آداب استخارہ

## (۱) اللہ کی حمد و ثنا

نماز استخارہ کے بعد اور نماز استخارہ سے پہلے خدا کی حمد و ثنا بیان کرنی چاہئے۔ اس فرض کے لئے کلمہ تجید کم از کم تین بار پڑھ لینا مناسب ہوگا جو یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا خَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

نماز استخارہ کے بعد استخارے کی دعا کے اول و آخر میں سب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے ساتھ رسول پاک ﷺ پر درود بھیجا جائے۔

## (۲) لینے کا مستحب انداز

مشائخ عظام کے نزدیک استخارہ اگر نماز عشاء کے بعد سوئے سے پہلے کیا جائے تو بہتر ہے۔ سوئے وقت یا صبح ہو کر، پاک صاف ہاتھ یا منہ پر تھپکی کر کے اور تھپکی کی طرف کر کے لیں۔

## (۳) مناسب اوقات

اوقات مکروہ یعنی سورج نکلنے والے وقت، دوپہر کے وقت اور عین دوپہر کو استخارہ نہ کرنا چاہئے بانی برکت اجازت ہے۔



حسب ذیل شرائط اور کارنامہ اور ان آداب کا لحاظ رکھنا استخارہ کے لئے کم از کم شرط ہے۔

## (۱) طہارت ظاہرہ

استخارہ کرنے سے پہلے لباس اور بدن پاک و پاکیزہ ہونا اور رسم اللہ پڑھ کر تازہ وضو کرنا چاہئے۔ خوشبو کا استعمال ہونے سے پہلے ہوگا۔ بقول شاولی اللہ طہارت کا انشاء صدر سے گہرا تعلق ہے۔ جب کوئی شخص غسل وضو کر لیتا ہے، خوشبو لگاتا ہے اور بدن اور کپڑوں سے نجاست کو دور کر دیتا ہے تو اس کی طبیعت میں ایک خاص قسم کا سرور پیدا ہو جاتا ہے اور اس کے دل کا کوئی کمل جاتا ہے۔ یہ کیف سرور کوئی صفت کا پرتو اور اسی کی میراث ہے۔

## (۲) طہارت باطن

صفائی باطن اور پاکیزگی نفس کا خیال رکھنا استخارہ میں ضروری ہے۔ طہارہ الہامی کیسے ہیں کہ استخارہ تو برکے کے دل کو تازہ و شامش اور نفسانی خواہشات سے خالی کر دینے کے بعد کیا جائے۔

## (۳) یقین و حکم

استخارے کے برحق ہونے پر یقین حکم ہونا چاہئے۔ ہمیشہ حضور قلب اخلاص نیت اور اس لازم حکم کے ساتھ استخارہ کرنا چاہئے کہ اس کے بعد جو کچھ واقع ہوگا اس پر شیوہ تسلیم و رضا اختیار کروں گا اور اگر کوئی ہدایت ملے گی تو اس پر دل و جان سے کاربند ہوں گا۔





ہونے کے بعد یہ دعا ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْفَقُ بِعِلْمِكَ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِن كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ  
رِهَاں اپنے مقصد کا تصور کرے) فَأَخْبِرْنِي بِأَخْبَرِ وَأَخْبِرْنِي بِأَحْسَنِ

یہ دعا پڑھنے کے بعد کسی سے بات نہ کریں اور نہ ہی کچھ کھائیں پئیں اور نہ ہی کسی اور شغل میں مصروف  
ہوں بلکہ اس دعا کو پڑھتے ہی بستر پر دراز ہو جائیں اور اپنے مقصد کو ذہن میں بلسے ہونے سونے کی  
کوشش کریں۔ انشاء اللہ پہلی ہی شب میں صبح بات دل پر منکشف ہوگی۔ خدا خواستہ پہلی شب میں  
کامیابی نہ ہو تو زید و درود اقول میں بھی عمل دہرائیں۔ اگر نہ چاہا تو تیسری شب تک دل پر صبح بات کا  
انکشاف ہو جائے گا۔

استخارہ لا عیادہ اپنے تارین کے لئے ہم ایک ایسا استخارہ نقل کر رہے ہیں جسے اساتذہ نے پیشہ  
مخفی رکھنے کی کوشش کی ہے۔ کیوں کہ نااہل لوگ عیادت کے اہم رازوں کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں  
اس لئے بہتر یہ تو اسی میں ہے کہ خصوصی اور زود اثر قسم کے اعمال کتابوں میں نہ چھپے جائیں۔ لیکن  
ہم نے اس کتاب کو مرتب کرتے وقت یہ نیت کر لی تھی کہ ہم علم کے کسی بھی حصے کو اپنے تارین پر پوشیدہ  
نہیں رکھیں گے۔ اس لئے ہم یہ قابل قدر استخارہ جو برائے نام شفقت طلب ہے مدیہ تارین کرتے  
ہیں۔ اس استخارے میں زکوٰۃ ضروری ہے۔ زکوٰۃ کے دوران عجیب و غریب احوال عامل کے قلب پر  
دارد ہوتے ہیں۔ عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان عجائبات کا تذکرہ کسی سے نہ کرے۔

زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ اس نقش کو زعفران سے ایک ہزار نو سو انکیس مرتبہ لکھے اور گولیاں بنا کر  
دریا میں ڈال دیا کرے۔ جتنے بھی روزانہ آسانی لکھ سکے، لکھ کر روزانہ دریا میں ڈالے۔ دریا میں  
ڈالنے کا ایک وقت مقرر کر کے مثلاً دن کے کسی حصے میں نقش لکھے اور عصر کے بعد جا کر دریا میں  
ڈال دے۔ اگر کسی مجبوری کی وجہ سے کسی دن دریا میں ڈالنا ناغہ ہو جائے تو اگلے دن دو ذوقین  
کے ڈال دے اور لکھنے میں ناغہ نہ کرے روزانہ حسب طاقت نقوش لکھتا رہے اور دریا میں ڈالنا  
رہے۔ یہاں تک کہ مذکورہ تعداد پوری ہو جائے۔ اس طریقے سے اس نقش کی زکوٰۃ ادا ہوگی۔

اب زندگی میں جب بھی کسی کام کی غوی یا عدم غوی معلوم کرنی ہو تو اسی نقش ۱۳ مرتبہ لکھے۔  
۱۳ نقوش الگ کر لے اور ایک نقش کو تکیے کے نیچے رکھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ پہلی رات میں مقصد  
حاصل ہو جائے گا۔ ورنہ پھر دوسری یا تیسری رات میں کامیابی ہوگی۔ کامیابی ہو جائے پر ۱۳ کے ۱۳  
نقوش آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دے

جس عامل نے زکوٰۃ ادا کر رکھی ہو وہ دوسرے کو بھی  
۱۴ نقوش لکھ کر دے سکتا ہے۔

۶۲۵	۶۲۹	۶۲۷
۶۲۶	۶۲۳	۶۲۱
۶۳۰	۶۲۸	۶۲۲

استخارہ کے لئے کوئی دن تاریخ مقرر نہیں ہے۔ جو شخص استخارہ کر رہا ہے اسے جب تک نیت  
نہ آئے یہ کلمات پڑھتا رہے۔ یا عَلِيُّمُ عَلَيْنِي يَا خَيْرُ أَخْبِرْنِي يَا شَيْدُ أَمْرٍ شَيْدُ

استخارہ لا عیادہ: بروز جمعرات یا پیر بعد نماز عشاء کسی ایسے مکان میں جس میں سفیدی ہوئے ایک  
ماہ سے زائد نہ ہو اور در رکعت نماز بہ نیت استخارہ پڑھیں پھر جائے نماز پر بیٹھ کر ۱۱۲ درود و شریف  
اور مندرجہ ذیل دعا ۱۱۲ سو مرتبہ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پھر در رکعت نماز نقل پڑھ کر ۱۱۲ ہی  
پر سو جائے۔ انشاء اللہ پہلی ہی روز یا تیسرے روز دو نوکل حالت بیداری یا حالت خواب میں حاضر  
ہوں گے اور سوال کا جواب دے جائیں گے۔ نماز استخارہ ہے سونے تک کہے کو لوہان کی دھونی  
سے معطر کھانا ضروری ہے۔ اس استخارے میں یہ بھی ضروری ہے کہ جس دن استخارہ کرنا ہو اسے نین دن  
پہلے سے ترک حیوانات اختیار کر لینا چاہئے اور استخارہ کرتے وقت مکمل تنہائی ہوئی چاہئے۔

دعا یہ ہے۔ یا عَلِيُّمُ عَلَيْنِي يَا خَيْرُ أَخْبِرْنِي يَا شَيْدُ أَمْرٍ شَيْدُ  
یا عَلِيُّمُ یا خَيْرُ

استخارہ لا عیادہ: عشاء کی نماز کے بعد غسل کرے اور غسل کے بعد چار رکعات بہ نیت استخارہ ادا  
کرے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پڑھے۔ پہلی رکعت میں بیس مرتبہ پڑھے۔  
دوسری رکعت میں چالیس مرتبہ پڑھے، تیسری رکعت میں ساٹھ مرتبہ پڑھے، چوتھی رکعت میں اسی مرتبہ  
پڑھے اور پاک بستر پر لیٹ جائے۔ اور ایک ہزار مرتبہ "یا اللہ" پڑھے اور ایک ہزار "یا اللہ" پڑھنے کے  
بعد سو مرتبہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہے۔ اس استخارے میں انشاء اللہ پہلی ہی شب میں ساتویں  
شب میں ایک بزرگ نمودار ہوں گے جو صراطِ مستقیم کی طرف رہنمائی کریں گے۔ مجرب ہے۔

استخارہ لا عیادہ: بعد نماز عشاء در رکعت نماز بہ نیت استخارہ پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے  
بعد بستر پر لیٹ کر سو مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔ یا خَاوَدِی یا خَيْرُ یا مُبِیْنُ "سو مرتبہ یہ کلمات پڑھنے کے بعد  
صرف تین مرتبہ یہ کلمات زبان سے ادا کرے۔ اھد فی یا خَاوَدِی یا خَيْرُ یا مُبِیْنُ یا خَيْرُ یا مُبِیْنُ یا خَيْرُ یا مُبِیْنُ  
مُبِیْنُ۔ انشاء اللہ پہلی ہی شب میں جواب حاصل ہوگا۔

استخارہ لا عیادہ: زوجات کے دن ذیل کا نقش پہلے سے تیار رکھیں۔ رات کو با وضو سو جائیں اور ذیل  
کا نقش اپنے نکلنے کے نیچے رکھ لیں۔ ایک مرتبہ یہ عزیمت پڑھ لیں۔ سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا بِكَ  
عَلَّمْتَنَا أَنْتَ اللَّهُمَّ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ یا عَلِيُّمُ عَلَيْنِي یا خَيْرُ أَخْبِرْنِي یا شَيْدُ أَمْرٍ شَيْدُ یا  
مُبِیْنُ مُبِیْنُ یا مُبِیْنُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ و بَحْتِ یا اللہ یا عَلِيُّمُ یا خَيْرُ یا مُبِیْنُ یا شَيْدُ  
یا مُبِیْنُ۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات میں یا پھر تیسری رات میں جواب مل جائے گا۔

نقش یہ ہے۔







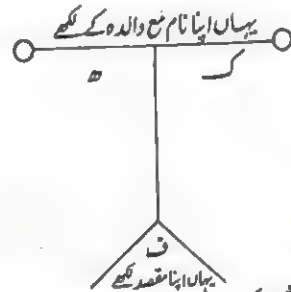


إِنْ كَانَ هَذَا الْأَمْرُ خَدِيعًا فَمَا فِي بَيَانِهِ إِلَّا مَخْصُوفَةٌ فَإِنَّ كَذَلِكَ شَرٌّ أَمَّا فِي سَوَادٍ أَوْ حُمْرَةٍ۔

دعا پڑھتے وقت اپنے مقصد کو ذہن میں رکھے اور فوراً سو جائے۔ اگر خواب میں سفید یا سبز چیز دکھائی دے تو اس کام میں خیر ہے اور اگر کالی یا سرخ چیز دکھائی دے تو اس کام سے پرہیز ضروری ہے۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔

استخسار صلا ۱۲: ایک کاغذ پر اُحد نَا الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ لکھ کر ایک طشت یا کوٹھے میں پانی بھرے، دل میں یہ تصور کرے کہ فلاں کام کروں یا نہیں کروں؟ اس کاغذ کو بیچ طشت کے ڈال دے۔ اور خود طشت کے سامنے قلم رُخ بیٹھ جائے۔ اب بسم اللہ کے سات بار سورۃ فاتحہ پڑھے۔ اس دوران کاغذ میں انشاء اللہ حرکت ہوگی۔ اگر کاغذ دائیں طرف چلنے لگے تو کامیابی کی بشارت ہے۔ اگر قلم رُخ چلنے تو تب بھی کامیابی ہوگی لیکن کچھ دن صبر و ضبط سے کام لینا پڑے گا۔ اگر بائیں طرف چلے تو انکار سمجھو اور اس کام میں کوئی خیر نہیں ہے۔ اگر آگے کی طرف آئے تو کامیابی بہت جلد ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔ استخارے پہلے کچھ شیری بچوں کو تقسیم کر دے اور اس کا ثواب حضرت علیؓ کو پہنچا دے۔ مجرب اور کامیاب استخارہ ہے۔ استخسار صلا ۱۳: مندرجہ ذیل نقش چار عدد لکھ کر چار پائی کے چاروں پاؤں کے نیچے ایک ایک کر کے رکھ دے اور ۱۱ بار یہ کلمات زبان سے ادا کرے گا لی پھر پچیس بھری آنت فی امویٰ آخر میں ایک بار کہے کہ اے ہزار دگر تو نے خواب میں اگر فلاں کام کے بارے میں آکھ نہ کیا تو میں قیامت کے دن برا دامن پڑوں گا۔ انشاء اللہ پہلی ہی شب ہزار کی زبانی جواب با صواب ملے گا۔

نقش یہ ہے۔



استخسار صلا ۱۴: اگر کوئی شخص گھر سے فرار ہو گیا ہو اور معلوم نہ ہو کہاں ہے؟ کس حال میں ہے؟ تو اس استخارے کو کام میں لائیں۔ طریقہ یہ ہے کہ اول دور رکعت نماز بہ نیت استخارہ پڑھیں۔ بعد نماز عشاء اور دونوں رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پڑھیں۔ سلام پھرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ درود چشتیہ پڑھیں اور تیسری یا چوتھی آیت پڑھنے کے بعد درود شریف کے بعد پڑھیں اس

وقت مفرد کا تصور ذہن میں رکھیں۔ انشاء اللہ مفرد خواب میں نظر آئے گا اور اپنے احوال بخبردار کرے گا۔ استخسار صلا ۱۵: استخارے کیلئے یہ طریقہ بھی سہل ہے کہ بروز بدھ کو صبح چھ اور سات بجے کے درمیان مندرجہ ذیل نقش لکھ لے اور رات کو اس نقش کو خوشبو میں بسا کر نیکے کے نیچے رکھ کر سو جائے اور یہ عزیمت پڑھے۔ اول سورۃ فاتحہ ۱۱ مرتبہ، پھر آیت الکرسی ۱۱ مرتبہ اور اس کے بعد یہ دعا۔ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنِي فِي الْمَنَامِ مَا اُعِزَّنِي فِي الْحَيَاةِ فَاتِحَةُ الْوَيْتِ الْكُرْسِيِّ وَبِحَقِّ نَقْشِ الْمَقْصُوفِ وَاقْضِ حَاجَتِي بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

۱	۷	۱۱	۱۵
۱	۷	۱۱	۱۵
۱	۷	۱۱	۱۵
۱	۷	۱۱	۱۵

فلاں کی جگہ اپنا مقصد تحریر کرے۔

استخسار صلا ۱۶: یہ استخارہ امام تصوف حضرت حسن بصریؒ کی طرف منسوب کیا جاتا ہے اور بہت ہی زود اثر اور قابل بھروسہ ہے اور سہل بھی ہے۔ ناچیز نے بھی کئی بار اسے آزمایا ہے اور ہر وقت اس کی تاثیر سامنے آتی ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ عشاء کی نماز سے فراغت کے بعد دو رکعت بہ نیت استخارہ ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھے پھر ۳۶۰ مرتبہ یا سَلَامُ صَلَوٰۃً کا ورد کرے اور ورد کے شروع و آخر میں ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف بھی پڑھے۔ بعد وہابی کرپٹ سے لیٹ جائے اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھے۔

ناچیز نے ضرورت پڑنے پر جب بھی اس طریقے سے استخارہ کیلئے پہلی ہی شب میں کامیابی ہوئی ہے۔ لیکن اگر کسی کو پہلی شب میں کامیابی نہ ہو تو وہ مایوس نہ ہو اور لگاتار تین رات تک استخارہ کرتا رہے۔ انشاء اللہ تیسری شب تک کامیابی یقینی طور پر ہوگی۔

استخسار صلا ۱۷: استخارہ کا یہ طریقہ بھی بعض صوفیاء سے منسوب ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ عشاء کے بعد بہ نیت استخارہ دو رکعت ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص ۲۱ مرتبہ اور دوسری رکعت میں صرف ۱۱ مرتبہ پڑھے۔ سلام پھرنے کے بعد مندرجہ ذیل عزیمت ایک سو بائیس مرتبہ اول و آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ پڑھے۔ عزیمت پڑھتے وقت اپنے مقصد کو ذہن میں رکھے نقش کے نیچے بھی اپنا مقصد تحریر کر دے۔ انشاء اللہ پہلی رات سے تیسری رات تک کامیابی حاصل ہوگی۔

عزیمت یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ بِرِکَّتِ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ تَاْسِرُ حَیْرِی الْمَنَامِ مَا اُسْرِیْتُ۔







استخارہ لا ۱۵ :- عشرہ کے بعد تازہ وضو کر کے پاک صاف لباس پہن لیں اور وہی کر دے پر لیٹ کر قبلہ ہو کر سورۃ الشمس، سورۃ الضحیٰ، سورۃ التین اور سورۃ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھیں۔ پھر اپنے رب سے التجا کریں کہ وہ مطلوبہ مقصد میں رہنمائی فرمائیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات میں یا پھر سات اٹوں کے اندر اندر رہنمائی حاصل ہو جائے گی۔ یہ استخارہ پیران پیر حضرت محمد علی صابر کلیریؒ کی طرف منسوب ہے اور مجرب ہے۔

استخارہ لا ۱۶ :- عشرہ کے بعد صاف ستھرے لباس میں تازہ وضو کر کے رو بہ قبلہ لیٹ جائیں اور سورۃ الشمس، سورۃ الضحیٰ، سورۃ التین اور سورۃ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھ کر یہ دعا ایک بار پڑھ کر بغیر کسی بات کے سو جائیں اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھیں۔ انشاء اللہ تین راتوں کے اندر اندر صحیح جواب مل جائے گا، دعا یہ ہے۔

اللَّهُمَّ آمِرِنِي فِي مَنَاسِي مَا أَسْتَلْتَنِي بِهِ عَلَى وَجْهِ جَدِّ عَوْفِي اللَّهُمَّ آمِرِنِي فِي مَنَاسِي رِيهَائِي أُنَافِي مَقْصِدًا كَرِّسَ، وَاجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي فَوْجًا وَمَخْرَجًا وَأَمْرًا فِي مَنَاسِي مَا أَسْتَلْتَنِي بِهِ، اِلَهِ جِبَابِيَّةَ عَوْفِي۔

استخارہ لا ۱۷ :- یہ استخارہ بدھ، جمعرات اور جمعہ کی شب میں لگا تار تین راتوں تک کرنا چاہیے۔ طریقہ یہ ہے کہ عشرہ کی نماز کے بعد جب سوئے گا ارادہ کریں تو بسم اللہ الرحمن الرحیم تین سو مرتبہ پڑھیں پھر سورۃ الم نشرح مع بسم اللہ سترہ مرتبہ پڑھیں اور اپنے سینے پر دم کر لیں۔ اس کے بعد یہ دعا کریں کہ اے غیب کے جاننے والے فلاں کام میں میری صحیح رہنمائی فرمادیں۔ اس کے بعد سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ۔ اور پھر استخارہ کی وہ دعا پڑھیں جو حدیث میں بیان ہوئی ہے۔ اور جو استخارہ میں اس ذکر کی گئی ہے۔

تین دن میں رات گزر جانے کے بعد اپنے دل کی حالت پر غور کریں۔ دل کا رجحان جس جانب بھی ہو جائے اس کو اللہ کی طرف سے رہنمائی سمجھیں۔

استخارہ لا ۱۸ :- استخارہ کرنے والا کسی کاغذ پر اسم "الرحیم" لکھے اور اپنے تکیے کے نیچے رکھے اور با وضو ہو کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ بِكَ هَذَا الْاَسْوَءُ الْمَكْتُمِ (یہاں اپنے کام کا ذکر کریں۔ مثلاً خدا سفر، خدا نکاح، خدا خطبہ، خدا مقدمہ وغیرہ) مَا يَخْتَرُ وَمَا يُوَلِّ اِسْمُكَ بَدْسِي۔ بات کئے بغیر سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں صحیح رہنمائی ہو جائے گی۔

استخارہ لا ۱۹ :- اکابرین نے اسم الہی "الرحیم" کے ذریعہ استخارہ کا ایک طریقہ یہ بھی لکھا ہے کہ اس اسم کو لکھ کر اپنے تکیے کے نیچے رکھ لیں۔ اور در رکعت یہ نیت استخارہ پڑھ کر سو مرتبہ "یا رحیم پڑھ کر سو جائیں اور اپنے مقصد کا خیال اپنے ذہن میں رکھیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات میں جواب ملے گا۔ لیکن اکابرین نے فرمایا ہے کہ اس طریقے میں کایا ہی اس شخص کو ملتی ہے جس نے "الرحیم" کی زکوٰۃ ادا کی ہو۔

استخارہ لا ۲۰ :- سوتے وقت بائیں انگوٹھ کے ناخن پر یہ طلسم لکھیں۔ سلسلہ اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے لاتعداد مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ وَعِنْدَ مَا فَتَاتُ الْجَنِّبِ لَا يَغْلِبُهَا الْاَهْوَاُ اور سو جائیں۔ انشاء اللہ غیبی اشارات ہوں گے۔ یہی استخارہ گزشتہ صفحات میں دوسرے طریقہ کے ساتھ بھی درج ہوا ہے۔

استخارہ لا ۲۱ :- مندرجہ ذیل اسماء بائیں ہاتھ کی پتھیلی پر لکھ کر سو جائے اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھے۔ انشاء اللہ خواب میں کوئی شخص اگر سوال کا جواب دے جائے گا۔

اسما یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ لَهْتَ هَت يَهْتَ يَهْتَ لَهَبُ لَهَبُ

یا اللہ، دن۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔

استخارہ لا ۲۲ :- اگر تیرہ بسم اللہ پڑھنے کے بعد اپنے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے اور یہ یقین کرتے ہوئے کہ حق تعالیٰ عالم الغیب ہے اور وہی تورات سے یقین کی طرف لے جانے والا ہے۔ انکھیں بند کر کے دو شہادت کی انگلیوں کو ایک دوسرے کی طرف لے جاؤ۔ اگر دونوں انگلیوں کے سرے مل گئے تو یقین کر لو کہ جس کام میں رہنمائی درکار تھی وہ بے شک کاربہر ہے اور اس کا انجام دینے میں کوئی تزلزل نہیں۔ اور اگر انگلیوں کے سرے نہ ملے تو یہ بات دل میں جما لو کہ جس کام کے سلسلے میں رہنمائی حاصل کی تھی اس کا انجام دنیا آپ کے لئے مفید نہیں ہوگا۔ اس لئے اس کام سے اجتناب کرنے میں عافیت ہے۔ استخارہ لا ۲۳ :- شب جمعہ کو در رکعت نماز نفل پڑھیں، اس کا ثواب سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی تمام امت کو پہنچائیں۔ اس کے بعد ۲۴ مرتبہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ عَيْدُكَ وَاَنْتَ اَعْلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اَسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقْتَ اَبُوْءُ لَكَ بِعَهْدِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْنِنِيْ لِيْ فَاِنَّكَ لَا تَغْفِرُ الذَّنْوَثُ اِلَّا اَنْتَ وَاغْفِرْ لِيْكَ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر ستر مرتبہ پڑھیں۔ سُبْحٰنَكَ لَا عِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعْلَمُ سَمَاءًا اَنْتَ الْعَلِيُّ الْخَلِیْقِیْہِہِ اس کے سو مرتبہ یا غنیو علی بنی۔ سو مرتبہ یا خیر یا خیر بنی۔ سو مرتبہ یا مبین بیت بنی۔ سو مرتبہ یا شریح حد بنی۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر بغیر کسی سے بات کئے سو جائیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات میں صحیح رہنمائی ہوگی۔

استخارہ لا ۲۴ :- عشرہ کی نماز کے بعد در رکعت نماز بنیت استخارہ پڑھیں۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور دوسو مرتبہ یہ پڑھیں۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ۔ اس کے بعد سو مرتبہ یہ پڑھیں۔ یا حَسْبِيَ یا قَیُّوْمُ وَرَحْمَتُكَ اَسْتَعِیْثُ۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اپنے مقصد کا خیال کرتے ہوئے سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں آگاہی ہوگی۔



اور اس زکوٰۃ کا طریقہ بغرض استخارہ یہ ہے کہ گیارہ سو مرتبہ اس اسم الہی کو لگا تارا اور تک پڑھیں اور دل آویز گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ ادا ہوگی۔ اس کے بعد مذکورہ طریقے سے استخارہ کریں۔

استخارہ ۱۵:۔ عجمت کے دن نفلی روزہ رکھیں اور جمعہ کی رات کو تازہ غسل کر کے پاک صاف لباس پہن کر مندرجہ درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب شیخ عبدالقادر جیلانی کو پہنچائیں۔ اس کے بعد گیارہ سو مرتبہ اُخْبِرْنِي بِحَالِي پڑھ کر سو جائیں اور اپنے مقصد کا خیال اپنے دل میں رکھیں انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

استخارہ ۱۶:۔ عشاء کی نماز کے بعد گیارہ سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر گیارہ سو مرتبہ يَا بَدِيعُ الْغُيُوبِ وَكَاشِيفُ الْغُصْبِ پڑھ کر صلیبی ہو کر سو جائیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات میں صبح رہنمائی ملے گی۔

استخارہ ۱۷:۔ عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نفل پڑھ کر گیارہ سو مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اس کا ثواب حضرت خواجہ معین الدین چشتی کو پہنچادیں۔ اس کے بعد سورہ کوثر ۵۸ مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد ۳۶۰ مرتبہ تَازِشِدُ اَمْرِشِدُنِي يَا عَلِيْمُ عَلَمْنِي مِنْ اَلْحَالِي اور اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر نفل کر سو جائیں۔ انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

استخارہ ۱۸:۔ پیر کی شب یا عجمت کی شب میں یہ استخارہ کریں۔ نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں اور ہر رکعت میں ایک ایک بار سورہ فاتحہ اور تین تین بار سورہ اخلاص پڑھیں نماز سے فارغ ہو کر گیارہ سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھیں۔ يَا سَلِيْمُ سَلِّمْنِي پھر ایک سو ایک بار پڑھیں۔ يَا عَلِيْمُ عَلَمْنِي يَا بَدِيعُ الْغُيُوبِ يَا خَبِرُ الْخَبْرِي يَا مَعِيْنُ بَيْتِي۔ اس کے بعد گیارہ سو مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

استخارہ ۱۹:۔ سورہ فاتحہ ایک بار، سورہ ناس تین بار، سورہ فلق تین بار، سورہ اخلاص بار سورہ کافرون تین بار، اور سورہ نصرہ ۲۵ بار پڑھیں۔ پھر لاتعداد مرتبہ درود شریف پڑھتے رہیں۔ یہاں تک کہ آنکھ لگ جائے۔ درود شریف پڑھتے وقت دائیں کروٹ پر لیٹ جائیں اور اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے دائیں رِشار کے نیچے رکھ لیں اور اپنا مقصد اپنے ذہن میں رکھیں۔ انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

استخارہ ۲۰:۔ عشاء کی نماز کے بعد اپنے مقصد کو اپنے ذہن میں رکھ کر ایک سو ایک مرتبہ یٰ اٰیٰتِ الْکَرَامِ پڑھیں۔ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعْلَمُ سَعَاتِنَا اَنْتَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

استخارہ ۲۱:۔ تین راتوں تک بعد نماز عشاء ۴۱ مرتبہ يَا خَبِرُ الْخَبْرِي پڑھ کر سو جائیں اور آخر گیارہ سو مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ تین۔ اتوں کے اندر اندر مطلوبہ مقصد میں صبح رہنمائی حاصل ہوگی۔

استخارہ ۲۲:۔ مشائخ نقشبند کا معمول یہ ہے کہ جب کوئی شخص مرید ہونے کے لئے آتا ہے اسکو

تاکید کرتے ہیں کہ تین راتوں تک استخارہ کرو۔ اگر استخارہ اس کے حق میں ہو تو اس کو بیعت کر لیتے ہیں ورنہ انکار کر دیتے ہیں۔

طریقہ یہ بتاتے ہیں کہ رات کو سونے سے پہلے تازہ وضو کر کے ایک سو ایک مرتبہ صدق دلی کے ساتھ یہ کلمات پڑھیں۔ اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الَّذِیْ الْقَبُوْمُ وَالْاَوْثَانُ اَللہُ۔ اس کے بعد رکعت نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک بار آیت الکرسی، دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک بار سورہ کفرون پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک سو ایک بار میرا کلمہ پڑھیں اس کے بعد سو جائیں۔ اس کے بعد اگر میرے عقیدت جوں کے توں ہے یا اس میں اضافہ ہوا ہے تو سمجھ لیں بیعت کی طرف اشارہ ہے۔ اگر عقیدت میں کوئی کمزوری پیدا ہوئی ہے تو سمجھ لیجئے کہ ابھی مرید ہونے کا ارادہ کرنے والا اس لائق نہیں ہے۔ یہ استخارہ بطور خاص مرید کے لئے ہے اور اس استخارہ کے ذریعہ پہلی ہی رات میں کامیابی مل جاتی ہے۔

استخارہ ۲۳:۔ عشاء کی نماز کے بعد چھ رکعات نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں۔ دو رکعت کے ساتھ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ والفجی، دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ والنہی، تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الم نشرح، چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ قدر یا غفرین رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ زلزال، چھٹی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد کسی کاغذ پر یہ عبارت لکھیں۔

بَرَاءَ اِلٰی رَبِّ الْجَلِيْلِ الْوَدَّ وَالْكَرْبِ وَالْغِيْبِ وَالْحَبَابِ الْمُسْكِرِ مِنْ عِنْدِ فَلَاحِ رِيْهَانِ اِيْمَانِ  
نَامُ لَکُمْ، اَلْفَقِيْرُ الَّذِیْ لَیْلِ الْمُحْتَاجِ اَلْبَائِسُ السَّالِی الْمُضْطَرِّ الَّذِیْ لَوْ یَجِدُ لِعَاجِزَةٍ اَنْ اَنْفَکَ  
یَطْلُبُ وَکَرَّعَتْ مِنْکَ حَاجَتُهُ رِيْهَانِ اِيْمَانِ حَاجَتِیْ اَوْ مَقْصِدِیْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَلْکَ بِکَ اِنِّیْمَ  
هُوَ لَکَ مَحْتَمِلٌ بِہِ اَنْفَکَ اَوْ اَنْ تَزِلَّہُ فِیْ کُنْیَاکَ اَوْ عَاقِبَتُہُ اَوْ اَخَذَ مِنْ خَلْقِکَ اَوْ اَسْتَثْوَتْ بِہِ  
عِلْمُ الْغُیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرْجًا وَمُخْرَجًا وَبِنَا شَافِیًا زَانَ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ  
رِيْهَانِ اِيْمَانِ جَوْبِیْ حَاجَتِیْ اَوْ مَقْصِدِیْ ہُوَ اَسْ اَذْکَرُ کَرِّسْ، اور اس کاغذ کو اپنے نیکے کے نیچے رکھ کر سو جائیں۔

استخارہ ۲۴:۔ استخارہ کا ایک اور طریقہ یہ بھی ہے کہ نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد اکیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ سلام پھرنے کے بعد باک صاف بستر پر لیٹے اور قبلہ کی طرف اپنا منہ کر کے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِرُکَ اَلْبَاسِطُ اس وقت تک لاتعداد مرتبہ پڑھتا رہے جب تک نیند نہ آجائے اور پڑھتے وقت اپنے مقصد کو اپنے ذہن میں رکھے۔ انشاء اللہ خواب میں صبح رہنمائی ملے گی۔

استخارہ ۲۵:۔ اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ جس کاروبار میں ہم پیسہ لگانا چاہتے ہیں اس میں فائدہ ہوگا یا نقصان؟ یا اگر ہم کسی کو شریک کاروبار کرنا چاہتے ہیں تو یہ شرکت مفید رہے گی یا مضر؟ تو اس

کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد لگاتار سات راتوں تک "یا خدیو" گیارہ ہزار مرتبہ پڑھیں اور بغیر سے بات کہے سو جائیں۔ انشاء اللہ اس دوران یا پھر ساتویں شب میں صاف طور پر رہنمائی ہو جائے گی۔ استخارہ لا ۶۵: اگر کسی رشتے کے بارے میں معلوم کرنا ہو کہ کیسا ہے؟ کرنا چاہیے یا نہیں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ سات دن تک کسی بھی خلوت میں ۳۲۸ مرتبہ "یا خدیو" پڑھنا چاہیے۔ انشاء اللہ کسی بھی شب میں رشتے کے بارے میں رہنمائی مل جائے گی۔

استخارہ لا ۶۶: کسی بھی نئے کام کے بارے میں اگر معلومات حاصل کرنا چاہیں کہ اس کام میں خیر ہوگی یا نہیں۔ تو "یا مہد" ۲۱۴ راتوں تک ۳۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ انشاء اللہ اس دوران خواب میں واضح طور پر یہ اشارہ ہو جائے گا کہ اس کام کو کرنا چاہیے یا نہیں۔ اگر تکیے کے نیچے یا رشتہ کا نقش لکھ کر رکھیں تو اور بھی مفید ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۱۲۸	۱۲۱	۱۲۳	۱۲۱
۱۲۲	۱۲۲	۱۲۴	۱۲۲
۱۲۳	۱۲۶	۱۲۹	۱۲۶
۱۳۰	۱۲۵	۱۲۳	۱۲۵

استخارہ لا ۶۷: "یا علیہ" کا نقش مندرجہ ذیل طریقہ سے بنائیں اور اس کو تکیے کے نیچے رکھ لیں۔ جوہر کا دل گزرنے کے بعد جو رات آئے اس رات سے عمل کی شروعات کریں اور روزانہ "یا علیہ" ۱۵۰ مرتبہ پڑھیں لگاتار ۹ راتوں تک پابندی کے ساتھ پڑھتے رہیں۔ ساتویں شب جو شب جمعہ ہوگی اس رات کو بعد نماز عشاء بہ نیت استخارہ دو رکعت نفل پڑھ کر پندرہ سو مرتبہ "یا علیہ" پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ درود شریف پڑھیں، اپنے مقصد کا خیال ذہن میں رکھیں اور کسی سے بات کہنے بغیر سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ہوگی۔ نقش اس طرح بنائیں۔

۷	۷	۷	۷
۲۹	۷۱	۳۹	۱۱
۷۲	۳۲	۸	۳۸
۹	۳۷	۷۳	۳۱

استخارہ لا ۶۸: "یا خیر" کے دو نقش مندرجہ ذیل طریقے سے تیار کریں۔ ایک نقش اپنے دائیں بازو پر باندھیں اور ایک نقش اپنے تکیے میں سیتیں۔ عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ۸۱۲ مرتبہ "یا خیر" پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف

پڑھیں اور اپنا مقصد اپنے ذہن میں رکھیں۔ اس کے بعد کسی سے بات کہنے بغیر سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ہوگی۔ نقش اس طرح بنائیں۔

۷	۷	۷	۷
۱۱	۱۹۹	۶۰۱	۱
۱۹۸	۸	۳	۶۰۲
۳	۶۰۳	۱۹۷	۹

استخارہ لا ۶۹: کسی بھی اہم معاملے کی حیثیت جاننے کے لئے لگاتار سات روز تک "یا ظاہر" کا نقش ذوالکتابت لکھ کر آٹے میں گولی بن کر ندی بہر یا دریا میں ڈالیں۔ اس کے بعد ایک نقش بنا کر اپنے تکیے کے نیچے رکھیں اور بعد نماز عشاء پاک صاف لباس بستر پر سو جائیں اور سونے سے پہلے "یا ظاہر" گیارہ سو مرتبہ پڑھیں اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں انشاء اللہ مقصد میں کامیابی ملے گی اور غیب سے رہنمائی حاصل ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

ظ	ا	و	ر
۶	۱۹۹	۹۰۱	۰
۱۹۸	۳	۳	۹۰۲
۲	۹۰۳	۱۹۷	۳

استخارہ لا ۷۰: دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ اس طرح پڑھیں کہ ایک رکعت میں سورہ الدھن اور دوسری رکعت میں سورہ آل عمران پڑھیں۔ اس کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اس کے بعد "یا ظاہر" یا "یا باطن" دو سو مرتبہ پڑھ کر اپنے دل پر دم کریں اور اپنے مقصد کا خیال کرتے ہوئے سو جائیں۔ انشاء اللہ پہلی رات ہی میں رہنمائی ملے گی۔

استخارہ لا ۷۱: جس رات کسی بارے میں استخارہ کرنا ہے، اس رات عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ پڑھیں اور نماز سے فارغ ہو کر ۳۱۳ مرتبہ "یا علیہ" یا "یا خدیو" پڑھ کر بغیر کسی سے بات کہنے سو جائیں اور مقصد کا خیال اپنے دل میں رکھیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ہوگی۔ استخارہ لا ۷۲: مکان کی بالائی منزل پر بیٹھ کر ایک کاغذ پر لکھیں۔ "یا خدیو" یا "یا علیہ" اس کے بعد عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں اور ستر بار مذکورہ جملہ پڑھیں۔ پھر اس کاغذ کو اپنے تکیے کے نیچے رکھ کر سو جائیں اور سونے سے پہلے اپنے مقصد کو اپنے ذہن میں رکھیں۔





أَلَا أَنْتَ شَهِدَتْ أَنْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ (آیت نمبر ۷ سورہ انبیاء) سپارہ ۱۷ اس کے بعد ۲۷ مرتبہ سورہ جن کی یہ آیت پڑھیں۔ قُلْ أَدْعُو إِلَىٰ آسَافَةٍ مِّنَ الْحَقِّ قَالُوا إِنَّا مَعَنَا عَذَابُ اللَّهِ إِلَىٰ الشَّرِّ شَدِيدٌ فَاذْكُرُوا (سورہ جن آیت نمبر ۱۷ سپارہ ۱۷) اس کے بعد بغیر کسی سے بات کے پڑھیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ملے گی۔

استخارہ ۱۷: بعد نماز عشاء دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورہ مزمل پڑھیں۔ اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد پندرہ ہزار مرتبہ یا بَدِيعُ الْعِجَابِ بِالْأَخْفَرِ یا بَدِيعُ اس کے بعد پندرہ مرتبہ پڑھیں۔ یا اللَّهُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ اس کے بعد کسی سے بات بغیر ہو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ہو جائے گی۔

استخارہ ۱۸: بعد نماز عشاء بہ نیت استخارہ دو رکعت نفل اس طرح پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین سو مرتبہ سورہ فیل پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد شمال کی طرف رخ کر کے اَلْظَّاهِرُ الْبَاطِنُ لَا تُدْرِكُهُ الْبَصَرُ وَلَا تُحِيطُ بِذَاتِهِ وَلَا يَمْلِكُ شَيْءٌ مِّنْ يَّوْمِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ اس کے بعد سو جائیں اور مقصد کا خیال ذہن میں رکھیں انشاء اللہ خواب میں جواب مل جائے گا۔

استخارہ ۱۹: دو رکعت بہ نیت استخارہ پڑھیں اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں۔

اس کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھیں۔ یا تَرْشِيدُ أَرْشِدْ بَنِي يَاسَعْظِيمُ عَلَيْنِي يَوْمَ الْحَالِ اس کے بعد اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اپنے سینے پر پھیر لیں اور مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے کسی سے بات کہنے بغیر ہو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں جواب مل جائے گا۔

استخارہ ۲۰: کسی بھی مقصد کے لئے استخارہ کا یہ طریقہ بھی مجرب ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد پاک صاف حالت میں یا وضو ہو کر قبلہ رخ بیٹھ جائیں اور ایک ہزار مرتبہ کلید کا ورد کریں۔ اس کے بعد اپنے سینے پر دم کریں۔ پھر اپنے مقصد کا خیال کرتے ہوئے کسی سے بات کہنے بغیر ہو جائیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات میں جواب ملے گا۔ کلید طیبہ کے اول و آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ دو درود شریف بھی پڑھیں۔

استخارہ ۲۱: استخارہ کا ایک طریقہ بعض صحابہؓ سے بھی منقول ہے کہ دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر سلام پھیریں پھر سجدے میں جا کر ۴۱ مرتبہ یہ کلمات پڑھیں۔

يَا أَحَدُ يَا اِذَا جَدُّا يَا حَمْدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِحَقِّكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ اس کے بعد سجدے سے سر اٹھا کر یوں دعا مانگیں۔

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے کام کی بھلائی چاہتا ہوں اور تیری قدرت سے حسن قسمت کی درخواست کرتا ہوں اور تجھ سے میرے فضل کا سوال کرتا ہوں، بے شک تو عظیم ہے اور عظیم قدرت کا مالک ہے

میں غیب کی باتوں سے ناواقف ہوں اور تو بلاشبہ عالم الغیب ہے۔ اگر یہ کام جس کی حقیقت جاننے کے لئے میں تجھ سے رہنمائی چاہ رہا ہوں میرے لئے صحیح ہے تو اس کی طرف میرا دل مائل کر دے اور اگر کام میرے لئے غیر مفید ہے تو اس کی طرف سے میرا دل ہٹا دے۔ اس کے بعد بغیر بات کہنے کسی سے سو جائیں۔ صبح کو اٹھ کر اگر اس کام سے دل ہٹ جائے تو سمجھیں کہ اس کام میں خیر نہیں ہے اور اگر اس کام کی طرف دل مائل ہو جائے تو سمجھیں کہ اس کام میں خیر بھلائی ہے۔

استخارہ ۲۲: بعد نماز عشاء بسم اللہ الرحمن الرحیم ۸۶ مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الشمس، دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ واللیل، تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الضحیٰ، چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الم نشرح پڑھیں۔ اور ہر سورہ کو سات مرتبہ پڑھیں۔ پھر قبلہ کی طرف اپنا رخ کر کے سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں جواب مل جائے گا۔

استخارہ ۲۳: ایک کاغذ پر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ لکھیں اور ایک ٹپٹ میں پانی بھر لیں اور اپنے مقصد کا خیال کرتے ہوئے اس کاغذ کو ٹپٹ میں ڈال دیں اور اس طرح بیٹھ جاؤ کہ اپنا رخ قبلہ کی طرف ہو۔ اب سورہ فاتحہ مع بسم اللہ کے پڑھنا شروع کریں۔ ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دو درود شریف پڑھیں۔ اگر اس دوران کاغذ چل کر دائیں طرف ڈک جائے تو کامیابی کی طرف اشارہ ہے۔ اگر بائیں طرف ڈک جائے تو سمجھیں اس کام میں کامیابی نہیں ملے گی اور اگر سامنے کی طرف ڈک جائے تو اس کام میں حد سے زیادہ بھلائی، دیر نہیں کرنی چاہیے اور اگر بائیں طرف آکر کاغذ رک جائے تو اس کا مطلب ہے کہ کام میں بھلائی تو ہے لیکن حیران آماجالات سے گزرنا پڑے گا۔

استخارہ ۲۴: چھرتے دن کے عشاء کے بعد اس نقش کو اڑھ گھنٹہ پانی میں گھول کر پیئیں۔ لگاتار ۷ راتوں تک بدھ گزرنے کے بعد جو رات آٹھ گھنٹہ اس رات آخری نقش پڑھو گا چھرتے دن روزہ رکھیں اور افطار کے بعد گیارہ سو مرتبہ کلید کا ورد کریں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دو درود شریف

پڑھیں۔ اس کے بعد عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں اور مندرجہ ذیل نقش کو لکھ کر اپنے سینے کے نیچے رکھ کر سو جائیں واضح رہے کہ اس نقش کو ۷ راتوں تک پہناتے اور اسی کو کینے کے نیچے رکھنا ہے انشاء اللہ خواب میں جواب ملے گا۔

۱۳۷	۱۴۱	۱۵۸	۱۵۲
۱۵۹	۱۵۲	۱۳۸	۱۴۰
۱۵۲	۱۵۶	۱۴۳	۱۳۹
۱۴۲	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۷

استخارہ ۲۵: بعد نماز عشاء دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھیں کہ سورہ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورہ مزمل تین بار پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہو کر سورہ کوثر ۱۲ مرتبہ پڑھیں۔ پھر ایک سو ساٹھ مرتبہ پڑھیں یا اللَّهُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ اس کے بعد کسی سے بات کہنے بغیر ہو جائیں انشاء اللہ پہلی رات میں یا دوسری رات میں یا پھر تیسری رات میں جواب مل جائے گا۔











۷۸۶

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

چونکہ اس نقش میں کسر ہے۔ اس لئے نویں خانے میں ایک عدد کا اضافہ کرنا ہے۔

استخارہ لا ۱۱:۔ کسی بھی دن غشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نفل نماز بہ نیت استخارہ ادا کریں۔ اس کے بعد ایک کافہ پر حشر یا ۱۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۱۹ مرتبہ لکھیں اور اس کے بعد تین مرتبہ **يَا مُنِيزُ السُّرُورِ** والآخر تین مرتبہ لکھیں۔ اور اپنے مقصد کا خیال کرتے ہوئے بستر پر لیٹ کر **بِسْمِ اللّٰهِ الْمُسْتَوْدَعُ** لکھیں سو مرتبہ پڑھیں اور سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں مکمل رہنمائی ملے گی۔

استخارہ لا ۱۲:۔ یہ عمل سات روز کا ہے۔ لیکن اس عمل کے ذریعہ حیرتناک طریقے سے معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ تازہ فصل کرنے کے بعد پاک صاف کپڑے پہنیں، خوشبو لگائیں، مکمل تہائی میں جاننا بچھا کر بیٹھ جائیں۔ پھر دعا کریں کہ اے عالم الغیب مجھے فلاں معاملے میں صحیح معلومات سے نواز دے تاکہ میں فلاں معاملے میں صحیح طور سے اقدام کر سکوں۔

اس دعا کے بعد **يَا عَلِيُّمُ يَا مُبِينُ** یا **يَا حَبِيبُ** کا ورد کرے۔ دوران ورد سانس بھی روک کر ایک ہی سانس میں زیادہ سے زیادہ مرتبہ ورد کرنے کی کوشش کرے۔

اس عمل کو غشاء کے بعد لگاتار ایک گھنٹے تک کریں اور لگاتار چالیس دن تک کرتے رہیں انشاء اللہ محبوب انداز سے معلومات فراہم ہوں گی اور کسی غلطی کا امکان نہیں رہے گا۔

استخارہ لا ۱۳:۔ بعد نماز غشاء دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ پڑھ کر ثواب حضرت خواجہ معین الدین چشتی کو ادا اپنے آباؤ اجداد کو پہنچائے۔ اس کے بعد ۱۵ مرتبہ سورہ کوثر پڑھے اور ۳۶۰ مرتبہ **يَا عَلِيُّمُ يَا مُبِينُ** من الحالی القلبي پڑھے اور اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اپنے سینے پر پھیرے انشاء اللہ خواب میں صحیح جواب ملے گا۔

استخارہ لا ۱۴:۔ سو مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ اس کے بعد اس نقش کو اپنے گلے کے نیچے رکھ کر سو جائیں۔ اور سوتے وقت اپنے مقصد کو اپنے ذہن میں لکھیں۔ انشاء اللہ خواب میں جواب ملے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۸۸۳	۱
۸۸۲	۲	۷	۱۲
۳	۸۸۵	۹	۶
۱۰	۵	۴	۸۸۴

## استخارہ کا مکمل طریقہ

استخارہ منسوتہ دو رکعت نماز غشاء اور دعا کے استخارہ پر مشتمل ہے۔

### (۱) استخارہ عمومی کا مفصل طریقہ

#### نماز استخارہ

جب استخارہ کرنے کی ضرورت پیش آئے تو دو رکعت نفل نماز استخارہ کے نیت سے ادا کرنے جائیں۔

#### نیت کیسے کی جائے؟

نماز استخارہ کی نیت اپنی لادنی زبان میں کی جاسکتی ہے۔ اگر عربی میں یہ نیت کر لی جائے تو زیادہ اچھا ہے اور اس طرح ہے۔

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ صَلَوةً اِلَاسْتِخَارَةٍ

ترجمہ میں نیت کی کہ ادا کروں دو رکعت نماز استخارہ۔

#### نماز میں کوئی صورتیں پڑھنی جائیں؟

دونوں رکعتوں میں سورہ فاتحہ (حمد شریف) تو لازماً پڑھنی ہوگی۔ اس کے ساتھ ہر رکعت میں کوئی بھی چھٹی سورہ پڑھ سکتے ہیں جو اہل طہارت کے لئے عام نوافل کے درجہ میں ہے۔ اہل طہارت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون (لَقَدْ يَنْبَغُ الْكَافِرُونَ) اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص (اَقْلَمُ حُوْلَةُ اللّٰهِ اَمْدُكُمْ) پڑھنی سب سے ہے۔

اگر چھتر سادق اور لائل سنت والجماعت کے دیگر بہت سے علماء اور مشائخ نے بھی انہیں سورہوں کے پڑھنے کی تلقین کی ہے۔

حافظ ابن جریر قسطلانیؒ فرماتے ہیں کہ میرے شیخ حافظ زین الدین عراقیؒ ۸۰۶ھ ۱۴۰۳ھ نے ان دونوں کی نماز استخارہ میں قرأت کی مناسبت یہ بیان کی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر کی دونوں رکعتوں اور مغرب کی دو سنتوں کی کاہم بھی سورہیں تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ مزید برآں ان میں یہ مناسبت بھی ہے کہ ان دونوں سورہوں میں توحید و اخلاص پڑھ کر پڑھایا گیا ہے کہ اور استخارہ کرنے والا نفس اسی کے اکلہد و اقرا کا حاجت مند ہوتا ہے۔

حافظ قسطلانیؒ اور امام ابن عابدین ثنائی نے قرأت کی کامل ترین صورت یہ بیان کی ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون پڑھیں اور اس کے ساتھ سورہ ہشتم کی مندرجہ ذیل آیات تلا لیں۔

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْغِيَرَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ رَبُّكَ يَغْلِبُ مَا تَكْبُرُ صَلَوةٌ لَهُمْ وَمَا يَنْفَعُونَ (۶۹، ۷۸، ۷۹)

جب دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص کے بعد سورہ ازہاب کی آیات پڑھ لیں۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا لِمُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا اَنْ يَتَّبِعُوهُ لَهُمُ الْغِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهُمْ وَ مَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰكًا مُّبِينًا (۳۶، ۳۵)

#### دعا کے استخارہ

نماز استخارہ پڑھ لینے کے بعد طاق تعداد میں یعنی تین یا پانچ بار اکلہد و اقرا پڑھ لیا جائے اور اس کے بعد اولیٰ آخر میں ہی طر ح طاق تعداد میں

۱۔ اکلہد و اقرا ۳۰ بار، ۲۔ کتاب الاذکار ص ۱۶۱، ۳۔ جامع العلوم ص ۲۰۶، ۴۔ راجح جلد اول ص ۵۰، ۵۔ حاشیہ الحادی ص ۳۳۹، ۶۔ طراح جلد اول ص ۱۰۹، ۷۔ المصاحف جلد اول ص ۱۳۳، ۸۔ شرح مسند سعد ص ۳۰۶، ۹۔ صفا جلد ۱ ص ۱۵۳، ۱۰۔ فتح الباری جلد ۱ ص ۱۵۳، ۱۱۔ راجح جلد اول ص ۵۰، ۱۲۔ جامع العلوم ص ۲۰۶، ۱۳۔ حاشیہ الحادی ص ۳۳۹۔





# استخارہ کی ضرورت و اہمیت

اس زندگی میں ترک تعلق کا ذکر کیا  
جب تن میں جاں ہے بہر تن احتیاج ہوں

انسانی زندگی میں استخارہ کی ضرورت اور اہمیت چنداں محتاج بیان  
نہیں جسے بھی دینی اسیرت اور روحانی صحت سے کچھ معلوم ہے، اس پر یہ  
امر و زور دشمن کی طرح ظاہر ہے کہ ہماری کامیابی کا تمام انحصار تو فی حق پر  
ہے۔ مگر مومن، اسباب و وسائل سے فائدہ ضرور اٹھاتا ہے۔ کیونکہ یہ بھی  
اپنی جگہ پر مطلب شریعت ہیں لیکن وہ انہیں حقیقی مؤثرات قطعاً نہیں  
سمجھتے، شرح عقائد دینی کے ایک حاشیہ پر ہے، سرکہ الاحباب جہالت  
و لاعتماد غلبہا، شیوہ فی حق نہیں اسباب کو چھوڑ دینا، انسانی اور ان پراسرار  
کریم شریک ہے۔

اعتماد کے لائق کچھ معنوں میں اسباب نہیں ہیں بلکہ ذات حق تعالیٰ  
ہے کہ جو سبب اسباب ہے۔ نفع و ضرر و فتنہ و شکست اور کامیابی اور ناکامی  
سب کچھ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

لَا تَعْجَلْ بِالْأَمْرِ الْغَلْبِ فَكُلُّ أَمْرٍ بِيَدِ اللَّهِ  
وَهُلْهُ الْأَنْبَابُ جَهَنَّمُ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْخَالِفِ  
ترجمہ: تو اللہ کے سوا کسی پر بھروسہ نہ کر کیونکہ ہر کام ہی کے ہاتھ میں  
ہے اور یہ اسباب تو بس حجاب ہیں۔ پس تو سوائے خدا کے کسی کی معیت  
میں نہ رہ۔

بلاشبہ فو و ذلالت اور یمن و سعادت کے لئے ہمارے پاس خدا کی  
طرف سے ایک نکتہ عظمیٰ استخارہ کی صورت میں موجود ہے۔ اللہ کے  
پیادے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں جو بے انتہا کام کے ساتھ ہر کام کام  
سے پہلے استخارہ کرنے کی بڑی تلقین انداز میں تلقین فرمائی ہے۔ مالک

حقیقی کی مثال اور مرضی یہی ہے کہ ہم اس سے ہر کام میں خبر و خوبی اور اپنی  
پہنڈا انتخاب کو طلب کریں تاکہ کچھ معنوں میں کامیابی سے ہمکنار ہوں۔

لَوْ نَعْلَمُ نَبْذُ تَبَلِّ مَنَّا نَجُودُ وَ نَطْلُبُ  
مِنْ قَبْلِ جُودِكَ نَسْأَلُكَ

ترجمہ: جو کچھ ہم امید رکھتے ہیں اور تیرے فیض و کرم سے طلب  
کرتے ہیں اسے اگر تو ہمیں نہ دینا چاہتا تو ہمیں اس کا مانگنا بھی  
نہ کیا ہوتا۔

ہماری بہت سی ناکامیوں کا سبب یہ ہے کہ ہم اپنی باطنی عقل کو بھی  
کچھ کہہ لیتے ہیں جس دماغ پر بھی کرتے ہوئے کامیابی کی توقع رکھتے  
ہیں اور اس طاقت سے رہنمائی کے طالب نہیں ہوتے جس کے دست  
قدرت میں سارے جہان کی تقدیر ہے۔

(۱) انسان، معیشت الہی کے سالنے پر بس ہے

گروہ و نسل و زبان اور زندگی کے شب و روز گواہی دیتے ہیں کہ  
انسان بلاشبہ معیشت الہی کے سامنے بس ہے۔ انسان جو چاہتا ہے کچھ  
ہے اور حصول مقصد کے لئے کرتا بھی کچھ ہے لیکن ہوتا ہی ہے جو خدا  
چاہے کیونکہ اس کے ہاتھ میں ہمارے سامنے معاملات کی ہر گز ڈور ہے۔  
جب تک اس کی مشیت نہ ہو ہم نہ کامیابی سے ہمکنار ہو سکتے ہیں اور نہ  
ناکامی سے بچ سکتے ہیں۔

ہوتا ہے بس وہی جو پروردگار چاہے (ابوالباقی)

## (۲) کامیابی کا دار و مدار محض اسباب و تدبیر پر نہیں

تدبیر پر نہیں

انسان اپنی دنیاوی زندگی میں اپنی عقل و ادراک سے پورا پورا کام لے  
کر اپنی کامیابی کے لئے کوشش کرتا ہے اور اپنے علم اور تجربے کے مطابق  
اسباب کو کام میں لاتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود بسا اوقات اپنے مقصد کو  
پانے میں ناکام رہتا ہے اور عقل حلیہ گر کی ساری پرکاری دھری رہ  
جاتی ہے۔

صاف ظاہر ہے کہ کوئی بلند و بالا معنی ضرور ہے جو خالق ارض  
و اوقات اور ہر نکتہ کا ہے۔ ہر امر اس ذات حق کے وجود کا ایک شاہد اور  
اس کے فرمان کا ایک ذریعہ ہے۔ کسی بزرگ کا مشہور قول ہے۔ غرضت  
دینی بفسخ الغرضت ہے

یعنی میں نے اپنے رب کو ارادوں کو اور عزائم کے پورا نہ ہو سکے کی  
جہ سے پہچانا ہے۔

تدبیر سدا راست جراتی نہیں اکبر  
انسان کی طاقت کے سوا بھی ہے کوئی چیز

## (۳) کار ساز حقیقی، خدا ہے

مومن وہی ہے کہ جسے یہ یقین ہو کہ اس کا راز حیات میں  
کار ساز حقیقی خداوند تعالیٰ ہے۔ کام کا بننا یا گزرا ہی کی مشیت کے تابع  
ہے۔ اسلئے ہر مومن مرد اور عورت اپنے کسی عزم و ارادے کا اعلان کرتے  
وقت انشاء اللہ (اگر اللہ نے چاہا) ضرور پوچھتا ہے اور کوئی اہم اور درجہ ہو تو  
اپنے پائے والے سے اس کام میں خبر و خوبی اور کھیل و کھیل کیلئے استخارہ  
ضرور کرتا ہے۔ جنگ اللہ تعالیٰ ہی ہم سب کا کار ساز ہے۔ وہی ہم کو ملتی  
اور ہم کو نصیب ہے۔ ہمیں لازمی طور پر اس کی اور صرف اسی کی توفیق اور تائید  
اور کار ہے۔

خَسْبَتِیَ اللَّهُ وَ نَعْمَ الْفَوْكِلُ (ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے اور  
وہی ہماری کار ساز ہے۔

## (۴) استخارہ دینی مرد و عورت دونوں کے لیے ہے

ہماری زندگی میں یقیناً بعض موئے ایسے بھی آتے ہیں کہ جب ہم  
کسی اہم کام کے بارے میں اپنے آپ کو تدبیر اور تدبیر کی حالت میں  
جتلا رہے ہیں اور یقین کے ساتھ یہ فیصلہ نہیں کر سکتے کہ کیا کیا جائے۔ ان  
مرطوبوں پر ہم کسی دانشور یا مشہور یا ضروری سمجھتے ہیں اور اس بارے میں شرعی  
حفاظ سے مناسب اور قرین عقل بھی ہے۔ یہی مشورہ اور اس حقیقت کا اظہار  
اس شعر میں کیا گیا ہے۔

اذا عجزت السوای المشورة فاستشیر

بسرای لصیح أو مشورة حازم

ترجمہ: جب تجھیں غور رائے کا کم کر دیا مشکل ہو جائے تو کسی صاحب  
مشق کی رائے سے لویا کسی صاحب رائے فیض سے مشورہ کرلو۔ اگر  
ایسے موقعوں پر ہم اپنا معاملہ اور تقدیر کے مالک میں جلد شے پر کر دیا  
کریں اور اس پر اس ذات حق سے مشورہ نہ لیں، بھلائی اور پسند کے طالب ہوں تو  
یہ امر یقیناً اپنے آپ کو شاہدہ کارائی پر لانے کے مترادف ہوگا۔ اس  
دانشمندانه طریق کار کو استخارہ کہا جاتا ہے۔ بعض بزرگوں نے تو استخارہ  
اور استخارہ کو ایک ہی معنوں میں لیا ہے۔ سیدنا امام غفر صائے مسلمانوں  
کو مشورہ دیا ہے کہ جب تم کام کے کرنے کا ارادہ کرو تو اس میں کسی شخص  
سے مشورہ نہ کرو جب تک کہ پہلے خدا سے مشورہ نہ کرلو۔ پوچھا گیا کہ خدا  
سے مشورہ کرنا کیا ہے تو فرمایا کہ اولاً خداوند تعالیٰ سے استخارہ کرو۔ انسان  
جب پہلے خدا سے استخارہ کر دیتا ہے مشورہ سے کر لیتا ہے تو پھر لوگوں سے  
جب مشورہ کرے گا تو حق تعالیٰ ان لوگوں کی زبان پر اپنی پسند کا اجرا  
کر دیتا ہے۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ فرمایا کرتے تھے کہ شخص کسی خدمت نہیں  
اٹھاتا جو ہر معاملے میں خالق سے استخارہ کر لیتا ہے اور حقوق سے مشورہ  
لے لیتا ہے اور پھر اپنے موقف پر جم جاتا ہے۔

بلاشبہ استخارہ و ارادہ دینے کے جو بندوں کے جائز اقدامات میں صحیح  
رہبر و رہنمائی اور تعمیری اور ترمیمی کر سکتا ہے اور کامیابی کا سرکاری کی قیمتی ضمانت  
ہیں سکتا ہے۔ حدیث میں اس ضمانت کا ان الفاظ میں اعلان ہے۔

مَن دَامَ مَنِ اسْتَشَارَ وَلَا خَافَ مَنِ اسْتَشَارَ وَلَا خَالَ مَنِ



## (۶) سخاوت کا لازماً استخارہ میں پیش ہے

انسان کی سعادت کا راز اس میں مشتمل ہے کہ وہ اپنے آپ کو ہر حال میں خداوند تعالیٰ کی مدد و تائید کا محتاج سمجھے، ہر کام میں اس کی پسند کا ملحوظ رکھے، پسند کا اشارہ پاتے ہی اس کام میں سرگرم عمل ہو جائے اور اس کی خود پسند کو بھول دے اور راضی برضا رہے۔ یہی استخارہ کی حقیقت ہے اور یہی انسان کی سعادت، بلاشبہ خوش نصیب ہیں وہ لوگ کہ استخارہ کے جو دعائیہ عمل، عمل بجا لایں اور نہایت تکیا نہ نصیب ہیں وہ لوگ کہ جن کے حصے میں نصرت سے محرومی آتی ہے۔



## معدرت اور گزارش

زائچوں سے متعلق جو ایک ادارہ طمسائی دنیا کی طرف سے چلائی گئی تھی الحمد للہ وہ کامیاب رہی اور کثیر تعداد میں لوگوں نے زائچے بنوائے۔ کچھ حضرات کے زائچے ہفتگی بدلتی تھی وجہ سے نہیں بن سکے، ادارہ اس بارے میں معدرت چاہتا ہے اور یہ گزارش کرتا ہے کہ جن حضرات کے زائچے نہ پتے چکے ہوں وہ اپنی تفصیلات دوبارہ روانہ کر دیں۔

تفصیل یہ ہے۔ اپنا نام، والدہ کا نام، بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یا عمر اور اپنا مکمل پتہ۔  
برائے مہربانی تفصیل پوسٹ کارڈ پر بھی پر روانہ کریں۔  
انشاء اللہ بروقت کارروائی ہوگی۔

### منیج

ادارہ طمسائی دنیا، دیوبند، یوپی

افضل ہے۔  
ترجمہ جس سے استخارہ کر لیا اسے عداوت نہیں اٹھانی چاہی جس کی مشورہ و گواہی ہوگی (اپنے مقدمہ میں) کام نہیں ہو اور جس نے (خوف و ترساک میں) سبب سے اندیشہ اختیار کر لیا وہ خوف و غلاظ کا شکار نہیں ہوا۔  
چند اسلام نامہ ایام نامہ غزالی ص ۵۰۵، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸، ۱۶۴۹، ۱۶۵۰، ۱۶۵۱، ۱۶۵۲، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴، ۱۶۵۵، ۱۶۵۶، ۱۶۵۷، ۱۶۵۸، ۱۶۵۹، ۱۶۶۰، ۱۶۶۱، ۱۶۶۲، ۱۶۶۳، ۱۶۶۴، ۱۶۶۵، ۱۶۶۶، ۱۶۶۷، ۱۶۶۸، ۱۶۶۹، ۱۶۷۰، ۱۶۷۱، ۱۶۷۲، ۱۶۷۳، ۱۶۷۴، ۱۶۷۵، ۱۶۷۶، ۱۶۷۷، ۱۶۷۸، ۱۶۷۹، ۱۶۸۰، ۱۶۸۱، ۱۶۸۲، ۱۶۸۳، ۱۶۸۴، ۱۶۸۵، ۱۶۸۶، ۱۶۸۷، ۱۶۸۸، ۱۶۸۹، ۱۶۹۰، ۱۶۹۱، ۱۶۹۲، ۱۶۹۳، ۱۶۹۴، ۱۶۹۵، ۱۶۹۶، ۱۶۹۷، ۱۶۹۸، ۱۶۹۹، ۱۷۰۰، ۱۷۰۱، ۱۷۰۲، ۱۷۰۳، ۱۷۰۴، ۱۷۰۵، ۱۷۰۶، ۱۷۰۷، ۱۷۰۸، ۱۷۰۹، ۱۷۱۰، ۱۷۱۱، ۱۷۱۲، ۱۷۱۳، ۱۷۱۴، ۱۷۱۵، ۱۷۱۶، ۱۷۱۷، ۱۷۱۸، ۱۷۱۹، ۱۷۲۰، ۱۷۲۱، ۱۷۲۲، ۱۷۲۳، ۱۷۲۴، ۱۷۲۵، ۱۷۲۶، ۱۷۲۷، ۱۷۲۸، ۱۷۲۹، ۱۷۳۰، ۱۷۳۱، ۱۷۳۲، ۱۷۳۳، ۱۷۳۴، ۱۷۳۵، ۱۷۳۶، ۱۷۳۷، ۱۷۳۸، ۱۷۳۹، ۱۷۴۰، ۱۷۴۱، ۱۷۴۲، ۱۷۴۳، ۱۷۴۴، ۱۷۴۵، ۱۷۴۶، ۱۷۴۷، ۱۷۴۸، ۱۷۴۹، ۱۷۵۰، ۱۷۵۱، ۱۷۵۲، ۱۷۵۳، ۱۷۵۴، ۱۷۵۵، ۱۷۵۶، ۱۷۵۷، ۱۷۵۸، ۱۷۵۹، ۱۷۶۰، ۱۷۶۱، ۱۷۶۲، ۱۷۶۳، ۱۷۶۴، ۱۷۶۵، ۱۷۶۶، ۱۷۶۷، ۱۷۶۸، ۱۷۶۹، ۱۷۷۰، ۱۷۷۱، ۱۷۷۲، ۱۷۷۳، ۱۷۷۴، ۱۷۷۵، ۱۷۷۶، ۱۷۷۷، ۱۷۷۸، ۱۷۷۹، ۱۷۸۰، ۱۷۸۱، ۱۷۸۲، ۱۷۸۳، ۱۷۸۴، ۱۷۸۵، ۱۷۸۶، ۱۷۸۷، ۱۷۸۸، ۱۷۸۹، ۱۷۹۰، ۱۷۹۱، ۱۷۹۲، ۱۷۹۳، ۱۷۹۴، ۱۷۹۵، ۱۷۹۶، ۱۷۹۷، ۱۷۹۸، ۱۷۹۹، ۱۸۰۰، ۱۸۰۱، ۱۸۰۲، ۱۸۰۳، ۱۸۰۴، ۱۸۰۵، ۱۸۰۶، ۱۸۰۷، ۱۸۰۸، ۱۸۰۹، ۱۸۱۰، ۱۸۱۱، ۱۸۱۲، ۱۸۱۳، ۱۸۱۴، ۱۸۱۵، ۱۸۱۶، ۱۸۱۷، ۱۸۱۸، ۱۸۱۹، ۱۸۲۰، ۱۸۲۱، ۱۸۲۲، ۱۸۲۳، ۱۸۲۴، ۱۸۲۵، ۱۸۲۶، ۱۸۲۷، ۱۸۲۸، ۱۸۲۹، ۱۸۳۰، ۱۸۳۱، ۱۸۳۲، ۱۸۳۳، ۱۸۳۴، ۱۸۳۵، ۱۸۳۶، ۱۸۳۷، ۱۸۳۸، ۱۸۳۹، ۱۸۴۰، ۱۸۴۱، ۱۸۴۲، ۱۸۴۳، ۱۸۴۴، ۱۸۴۵، ۱۸۴۶، ۱۸۴۷، ۱۸۴۸، ۱۸۴۹، ۱۸۵۰، ۱۸۵۱، ۱۸۵۲، ۱۸۵۳، ۱۸۵۴، ۱۸۵۵، ۱۸۵۶، ۱۸۵۷، ۱۸۵۸، ۱۸۵۹، ۱۸۶۰، ۱۸۶۱، ۱۸۶۲، ۱۸۶۳، ۱۸۶۴، ۱۸۶۵، ۱۸۶۶، ۱۸۶۷، ۱۸۶۸، ۱۸۶۹، ۱۸۷۰، ۱۸۷۱، ۱۸۷۲، ۱۸۷۳، ۱۸۷۴، ۱۸۷۵، ۱۸۷۶، ۱۸۷۷، ۱۸۷۸، ۱۸۷۹، ۱۸۸۰، ۱۸۸۱، ۱۸۸۲، ۱۸۸۳، ۱۸۸۴، ۱۸۸۵، ۱۸۸۶، ۱۸۸۷، ۱۸۸۸، ۱۸۸۹، ۱۸۹۰، ۱۸۹۱، ۱۸۹۲، ۱۸۹۳، ۱۸۹۴، ۱۸۹۵، ۱۸۹۶، ۱۸۹۷، ۱۸۹۸، ۱۸۹۹، ۱۹۰۰، ۱۹۰۱، ۱۹۰۲، ۱۹۰۳، ۱۹۰۴، ۱۹۰۵، ۱۹۰۶، ۱۹۰۷، ۱۹۰۸، ۱۹۰۹، ۱۹۱۰، ۱۹۱۱، ۱۹۱۲، ۱۹۱۳، ۱۹۱۴، ۱۹۱۵، ۱۹۱۶، ۱۹۱۷، ۱۹۱۸، ۱۹۱۹، ۱۹۲۰، ۱۹۲۱، ۱۹۲۲، ۱۹۲۳، ۱۹۲۴، ۱۹۲۵، ۱۹۲۶، ۱۹۲۷، ۱۹۲۸، ۱۹۲۹، ۱۹۳۰، ۱۹۳۱، ۱۹۳۲، ۱۹۳۳، ۱۹۳۴، ۱۹۳۵، ۱۹۳۶، ۱۹۳۷، ۱۹۳۸، ۱۹۳۹، ۱۹۴۰، ۱۹۴۱، ۱۹۴۲، ۱۹۴۳، ۱۹۴۴، ۱۹۴۵، ۱۹۴۶، ۱۹۴۷، ۱۹۴۸، ۱۹۴۹، ۱۹۵۰، ۱۹۵۱، ۱۹۵۲، ۱۹۵۳، ۱۹۵۴، ۱۹۵۵، ۱۹۵۶، ۱۹۵۷، ۱۹۵۸، ۱۹۵۹، ۱۹۶۰، ۱۹۶۱، ۱۹۶۲، ۱۹۶۳، ۱۹۶۴، ۱۹۶۵، ۱۹۶۶، ۱۹۶۷، ۱۹۶۸، ۱۹۶۹، ۱۹۷۰، ۱۹۷۱، ۱۹۷۲، ۱۹۷۳، ۱۹۷۴، ۱۹۷۵، ۱۹۷۶، ۱۹۷۷، ۱۹۷۸، ۱۹۷۹، ۱۹۸۰، ۱۹۸۱، ۱۹۸۲، ۱۹۸۳، ۱۹۸۴، ۱۹۸۵، ۱۹۸۶، ۱۹۸۷، ۱۹۸۸، ۱۹۸۹، ۱۹۹۰، ۱۹۹۱، ۱۹۹۲، ۱۹۹۳، ۱۹۹۴، ۱۹۹۵، ۱۹۹۶، ۱۹۹۷، ۱۹۹۸، ۱۹۹۹، ۲۰۰۰، ۲۰۰۱، ۲۰۰۲، ۲۰۰۳، ۲۰۰۴، ۲۰۰۵، ۲۰۰۶، ۲۰۰۷، ۲۰۰۸، ۲۰۰۹، ۲۰۱۰، ۲۰۱۱، ۲۰۱۲، ۲۰۱۳، ۲۰۱۴، ۲۰۱۵، ۲۰۱۶، ۲۰۱۷، ۲۰۱۸، ۲۰۱۹، ۲۰۲۰، ۲۰۲۱، ۲۰۲۲، ۲۰۲۳، ۲۰۲۴، ۲۰۲۵، ۲۰۲۶، ۲۰۲۷، ۲۰۲۸، ۲۰۲۹، ۲۰۳۰، ۲۰۳۱، ۲۰۳۲، ۲۰۳۳، ۲۰۳۴، ۲۰۳۵، ۲۰۳۶، ۲۰۳۷، ۲۰۳۸، ۲۰۳۹، ۲۰۴۰، ۲۰۴۱، ۲۰۴۲، ۲۰۴۳، ۲۰۴۴، ۲۰۴۵، ۲۰۴۶، ۲۰۴۷، ۲۰۴۸، ۲۰۴۹، ۲۰۵۰، ۲۰۵۱، ۲۰۵۲، ۲۰۵۳، ۲۰۵۴، ۲۰۵۵، ۲۰۵۶، ۲۰۵۷، ۲۰۵۸، ۲۰۵۹، ۲۰۶۰، ۲۰۶۱، ۲۰۶۲، ۲۰۶۳، ۲۰۶۴، ۲۰۶۵، ۲۰۶۶، ۲۰۶۷، ۲۰۶۸، ۲۰۶۹، ۲۰۷۰، ۲۰۷۱، ۲۰۷۲، ۲۰۷۳، ۲۰۷۴، ۲۰۷۵، ۲۰۷۶، ۲۰۷۷، ۲۰۷۸، ۲۰۷۹، ۲۰۸۰، ۲۰۸۱، ۲۰۸۲، ۲۰۸۳، ۲۰۸۴، ۲۰۸۵، ۲۰۸۶، ۲۰۸۷، ۲۰۸۸، ۲۰۸۹، ۲۰۹۰، ۲۰۹۱، ۲۰۹۲، ۲۰۹۳، ۲۰۹۴، ۲۰۹۵، ۲۰۹۶، ۲۰۹۷، ۲۰۹۸، ۲۰۹۹، ۲۱۰۰، ۲۱۰۱، ۲۱۰۲، ۲۱۰۳، ۲۱۰۴، ۲۱۰۵، ۲۱۰۶، ۲۱۰۷، ۲۱۰۸، ۲۱۰۹، ۲۱۱۰، ۲۱۱۱، ۲۱۱۲، ۲۱۱۳، ۲۱۱۴، ۲۱۱۵، ۲۱۱۶، ۲۱۱۷، ۲۱۱۸، ۲۱۱۹، ۲۱۲۰، ۲۱۲۱، ۲۱۲۲، ۲۱۲۳، ۲۱۲۴، ۲۱۲۵، ۲۱۲۶، ۲۱۲۷، ۲۱۲۸، ۲۱۲۹، ۲۱۳۰، ۲۱۳۱، ۲۱۳۲، ۲۱۳۳، ۲۱۳۴، ۲۱۳۵، ۲۱۳۶، ۲۱۳۷، ۲۱۳۸، ۲۱۳۹، ۲۱۴۰، ۲۱۴۱، ۲۱۴۲، ۲۱۴۳، ۲۱۴۴، ۲۱۴۵، ۲۱۴۶، ۲۱۴۷، ۲۱۴۸، ۲۱۴۹، ۲۱۵۰، ۲۱۵۱، ۲۱۵۲، ۲۱۵۳، ۲۱۵۴، ۲۱۵۵، ۲۱۵۶، ۲۱۵۷، ۲۱۵۸، ۲۱۵۹، ۲۱۶۰، ۲۱۶۱، ۲۱۶۲، ۲۱۶۳، ۲۱۶۴، ۲۱۶۵، ۲۱۶۶، ۲۱۶۷، ۲۱۶۸، ۲۱۶۹، ۲۱۷۰، ۲۱۷۱، ۲۱۷۲، ۲۱۷۳، ۲۱۷۴، ۲۱۷۵، ۲۱۷۶، ۲۱۷۷، ۲۱۷۸، ۲۱۷۹، ۲۱۸۰، ۲۱۸۱، ۲۱۸۲، ۲۱۸۳، ۲۱۸۴، ۲۱۸۵، ۲۱۸۶، ۲۱۸۷، ۲۱۸۸، ۲۱۸۹، ۲۱۹۰، ۲۱۹۱، ۲۱۹۲، ۲۱۹۳، ۲۱۹۴، ۲۱۹۵، ۲۱۹۶، ۲۱۹۷، ۲۱۹۸، ۲۱۹۹، ۲۲۰۰، ۲۲۰۱، ۲۲۰۲، ۲۲۰۳، ۲۲۰۴، ۲۲۰۵، ۲۲۰۶، ۲۲۰۷، ۲۲۰۸، ۲۲۰۹، ۲۲۱۰، ۲۲۱۱، ۲۲۱۲، ۲۲۱۳، ۲۲۱۴، ۲۲۱۵، ۲۲۱۶، ۲۲۱۷، ۲۲۱۸، ۲۲۱۹، ۲۲۲۰، ۲۲۲۱، ۲۲۲۲، ۲۲۲۳، ۲۲۲۴، ۲۲۲۵، ۲۲۲۶، ۲۲۲۷، ۲۲۲۸، ۲۲۲۹، ۲۲۳۰، ۲۲۳۱، ۲۲۳۲، ۲۲۳۳، ۲۲۳۴، ۲۲۳۵، ۲۲۳۶، ۲۲۳۷، ۲۲۳۸، ۲۲۳۹، ۲۲۴۰، ۲۲۴۱، ۲۲۴۲، ۲۲۴۳،







استخارہ، کب  
اور کس لئے کرنا چاہئے

(۱۲) ہجرت و ترک وطن

دین کی خاطر ہجرت پاکی اور صلحت کی غرض سے ترک وطن کا  
 جو پہلے استفسار کر لیا جائے۔ مولا اسماعیل لاہوری (۱۳۲۸ھ تا ۱۹۶۸ء)  
 ۱۹۱۸ء میں حج کا ارادہ کیا تو ساتھ میں علی وعیال ارض مقدس کی  
 ہجرت کر جانے کے لئے استفسار کیا۔ بارگاہِ خاتمی میں بطور  
 کے استفسار کیا اسے اللہ تعالیٰ (اگر اس بندے کا ہجرت کر جائے گا  
 یہ ہے تو اپنے فضل پر عزم سے امانت فرما کر مصورت حال پر بھیجے ہو  
 حکم سے روک دے۔ جس روز باپ چوڑا آئے، آج ہمارے بچے کی شہادت  
 کا فیصلہ ہو گا اور حق۔ ہجرت کا مضمداً کو کھولنے تھا۔ میں اس روز اہلبیت  
 سخت بیمار ہو گئیں اور سڑک کے قابل نہ رہیں لہذا حضرت لاہوری نے  
 کا ہمارا دل کر دیا اور خیر فرمادیا ہو گئے تھے

اعظم اہل بیت پرستی نے اپنے وطن و دیار پرستان پر بڑی اثرات رکھ کر اپنے  
 غربت کی داستان اہل ایمان کے لئے بڑے استحسان کے ذریعے اپنی  
 ایک جگہ کران الفاظ میں کیا ہے، چونکہ اپنے وطن و دیار کو غیر ہادے  
 کے لئے اس کو بہت ہی محنت و کام سے دو دیار ہونا پڑا ہے۔  
 اور اس کے قرار و سکون کی خاطر میں نے دینی عزائم کی طرف  
 کیا کیا مسئلہ یا ذرا کچھ استغاثہ مجھے یہ تھمے انسان کے لئے ہدایت نامہ  
 چنانچہ بخاری کی مشہور ذریعہ میں جو مسافک میں جا کر چھپ رہا ہے  
 قابل بات کرنے پر درود کثرت نماز استغاثہ ادا کی اور اپنی زبان پر  
 ہی (اللہم!) غائبین (متین کی) اور ناغیبہ غائبین کی یاد دہانی کرنا  
 لئے احتیاط کر رہا ہے اور میں ایمان کے لئے اس پر اسرار تھا۔ اور ہر

عزم سفر

اگر کسی دور دراز اور لمبے سفر پر روانہ ہونے کا ارادہ ہو تو استسقاء کرنا مستحب ہے۔ شیخ شہاب الدین سہروردی نے فرمایا ہے کہ اگر کسی بزرگ کو (ریوڈ کف و البام) سفر کی خیریت اور بھلائی معلوم بھی ہو تو اسے استسقاء کرنے میں کوئی کمی نہیں کرنا چاہئے۔

امام ربانی شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانیؒ اپنے ایک مکتوب میں حضرت محمد صالح گولانیؒ لکھتے ہیں کہ فقیر مغرب حضرت دہلویؒ کے سفر کا ارادہ رکھتا ہے۔ اکثر استخارے اور توجہات اس سفر کا باعث ہیں۔

سفر کے دوران میں کھانے پینے کی چیزوں میں کسی وجہ سے شگ  
مزدے کو استعمال سے پہلے استفسار کر لینا عین دانشمندی ہے۔ بعض  
ادویات دشمن ایام جنگ میں شایع خورد و نوش میں بڑا ہلارتا ہے۔ اسی  
طرح دیرپا نئے اور اچھے صرے میں چیزوں کی حقیقت و امتیاز بھی ہوا لی۔

حضرت خواجہ نظام الدین رملیہؒ نے ایک بار اپنی مجلس میں اپنے  
مقتدات مندوں کو استسکار کے لئے تعین فرمائی تو ساتھ ہی کسی بزرگ کریدار نے واقعہ  
جاننا کہ اس بزرگ نے انکے سفر میں خادم سے پانی مانگا، پانی لایا گیا  
تو انہوں نے استسکار کیا۔ استسکار سے ہم چینی کی اجازت نہ لی۔ نہ تہہ انہوں  
نے اسے پینے سے انکار کر دیا۔ خادم نے عرض کی کہ یہاں تو پانی بڑی  
ڈھونگی سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ پانی بھی میں بڑی مشکل سے لایا تھا۔  
انہوں نے باز بزرگ کو استسکار کیا۔ مگر اس بار بھی اجازت نہ لی۔ چنانچہ چار چار پانی  
گرو لایا گیا۔ خادم یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ اس میں ایک شیخ لایا تھا۔

القرآن

۱۱۔ اسی (قیامت کے) دن ان (کافروں) کے چہرے  
 آگ میں پھیرے جائیں گے۔ وہ کہیں گے کہ ہائے افسوس ہم کافر  
 اور رسول اللہ ﷺ کی فرمائندہ راہی کرتے تھے اور کہیں گے کہ اسے پروردگار  
 ہم سے اپنے بڑوں کی فرمائندہ راہی کی تھی۔ انہوں نے تم کو گمراہ کر دیا  
 اسے تمہارے پروردگار ان کو گماندہ اب دے اور ان پر لعنت فرما۔  
 (سورۃ الزلزلہ)

اے ایمان والو! اپنی جانوں کی ذمہ داری تم پر ہے۔  
اگر تم ہدایت پاؤ تو کسی کا گمراہ ہونا تم کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔  
(سورۃ مائدہ)

✽ اس سے بڑا خاک نامہ کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیات کو جھٹلائے۔ ان لوگوں کو نصیبوں کا لکھا تو ملامت ہے گا۔ یہاں تک کہ ہمارے پیچھے ہوئے ان کو فوت کرنے کے لئے آئیں گے اور ہمارے پیچھے ہوئے (فرشتے) ان کو کہیں گے کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم اللہ کے علاوہ دیکھا کرتے تھے۔

(سورۃ اعراف)

✽ خمس نے بھی یاد نہیں سے شب کو رسی کی اس پر شیطان  
 مسلط کر دیا جاتا ہے جو کہ اس کا ہم نشین بن جاتا ہے۔ پھر وہ اس کو  
 سیدھی راہ سے روکنے کیسے اور وہ کھٹکارتا ہے کہ وہ پراپت یافتہ ہے  
 یہاں تک کہ وہ ہمارے پاس آ جاتا ہے تو کہتا ہے: ”ہائے افسوس“  
 میرے اور تیرے درمیان مشرقین یعنی دور کی پہلی تو بدترین ہم نشین  
 ہے۔ (سورۃ زخرف)

آپ ﷺ کا ارشاد ہے "تم لوگ جنت میں نہیں جا سکتے، جب تک مومن نہیں بنے اور تم مومن نہیں بن سکتے، جب تک باہم محبت نہ کرو گا کہ میں تمہیں اودھیر نہ بتاؤں جس کا اگر کرو آؤ گا میں ایک دوسرے سے محبت کرنے لگوں تم آجہلی میں سلام کو پھیلادو۔"  
(مسلم)

فَعَلَّ ذَلِكَ صَارَ مَسْزُومًا لِلْمَلَائِكَةِ فِي انْتِظَارِهِمْ لِإِلْهَامِ اللَّهِ إِذَا  
الْهَمُّوا سَعَا فِي الْأُمُورِ بِأَعْيَانِ الْهَيْئَةِ لِإِدَاعَةِ نَفْسَانِيَّةٍ عَنَدِي أَنَّ  
أَكْثَرَ الْأَسْتِخَارَةِ فِي الْأُمُورِ تَرْيَاقٌ مُجَرَّبٌ لِنَحْصِلِ شَيْءَ  
الْمَلَائِكَةِ -

ترجمہ: جب تک انسان جب اپنے دل کے ظلم کو قیضان طلب کرتا ہے، خدا سے اس خاص معاملے میں اپنے دل رضا کو آشکارا جانتا ہے اور اپنے دل کو اس کے دروازے پر ٹھہرے ہوئے پر آمادہ کر لیتا ہے تو زیادہ دیر نہیں لگتی کہ اس سر راہی (خدا کی عیجہ) کو قیضان حاصل ہو جاتا ہے۔ مزید برآں اس اتحاد کے بڑے بڑے ناعدول میں سے ایک نادرہ یہ ہے کہ انسان اپنے نفس کے سردار سے پیجا ہو جاتا ہے (اور خدا کی سردار کو طلب کرتا ہے) اگر بیعت و روضت، کو کوئی صفت کا مطلق فراموش رہ جاتا ہے اور خدا کے سامنے تسلیم نہ کرتا ہے۔ جب وہ ایسا کرتا ہے تو وہ فرشتوں جیسا ہو جاتا ہے کہ جو الہامی کے انتظار میں رہتے ہیں۔ جب انفس خدا سے کسی بات کا الہام ہو جاتا ہے تو وہ اس کام میں خواہشات لغائی کی بجائے خدا کی تحریک پر سرگرم عمل ہو جاتے ہیں۔ میرے نزدیک یہ معاملات میں استعارے کی عکاسی نہ ملانے کے مشابہ بننے کی خوبی حاصل کرنے کے تیراں کا محرم ہے۔

## آیات قرآنی کے فوائد

سورۃ انعام: غم اور ہرجس کے لئے اس سورۃ کو پڑھ کر دعا میں کریں تو پوری ہوں گی۔

سورۃ الم نشرح: جیتے پردم کرنے سے تنگی دور ہوتی ہے  
اور قلب کو سکون ملتا ہے۔

سورۃ الملک: اس کے پڑھنے سے قبر کا عذاب ختم ہو جاتا ہے۔

سورۃ اخلاص: اس کے پڑھنے سے تہاں قرآن پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

سورۃ فتح : رمضان شریف کے رویت ہلال کے وقت  
تین بار پڑھنے سے تمام سال روزی فراخ رہتی ہے۔



شہر والوں پر قیامت ٹوٹ رہی تھی۔ ہوا یہ کہ اس رات گینٹوں نے غلام دین کو جین جن کر کے قتل کر دیا۔ اس خبر کے بعد داعی اہل حق میں بھگتے خواب میں دکھائی دیا کہ میں نے کانٹوں سے تڑخ کا ٹکٹ لیا اور ٹرین تڑخ کی طرف روانہ ہوئی۔ راستے میں ایک چھوٹا سا اسٹیشن آیا جہاں گاڑی رک گئی۔ یہاں چار دیواری کے فاصلے پر دریائے نیل کے کنارے امام جعفرؑ کے نام کا ایک مزار دکھائی دیا۔ کچھ لوگ یہاں اترے۔ میں مذہب میں رہا کہ انہوں نے یہاں اترے۔ پھر اپنے تڑخ ایک شخص سے پوچھا تو وہ کہنے لگا کہ تہارا اسٹیشن ابھی بہت دور ہے تم ہمیں رات کو وہاں پہنچو گے۔ اسے میں ٹرین چل دی اور وہاں فوراً سوار ہو گیا۔ میں وہیں اسٹیشن پر رو گیا۔ اب تہرا تڑخ ہوں کہ کیا کروں اسے تہرا راتو راتو جانا مجھ سے عمر میں پانچ پانچ سال بڑے پاس سے زور دے دو میرے ہم وطن فرغانوی دکھائی دیتے تھے۔ میں ان کے پیچھے چلا اور تہرا امام جعفرؑ کے مزار سے حق سمجھ کر وہیں نماز پڑھ کر ہوئی۔ بعد نماز میں نے ہفتے میں سورۃ فصلی اتھنی کی قرات کی۔ چنانچہ امام جن گزارا وہ ظہار دے۔ یہاں تک اساتذہ سے ایک شیعہ تھی۔ اب آنکھوں کی قیامت خواب کو بطور تہا تھی اپنے بلائے نوبت کے اس پر فٹ کر لیا کہ اس کے بعد پھر اساتذہ کے سوا ہر اب کیا دیکھا ہوں کہ افغانستان کی طرف آ گیا ہوں اور باد افغان باشندوں نے مجھے پکڑ رکھا ہے ہجران میں میرے بارے میں اختلاف رائے پیدا ہو جاتا ہے تاہم وہ سب کے سب مجھ سے فیضانِ انجانی شفقت سے آئے ہیں، کھانا کھاتے ہیں اور ٹیلی دیتے ہیں۔ اس کے بعد پھر آنکھ مکمل تھی ہے

### (۳۰) شاہی بیاب

مکلی کھان ہو یا شاہی بیاب تاریخ مقرر کرنے اور شدتِ منتخب کرنے سے پہلے اساتذہ ضرور کر لیتا ہے۔ کیونکہ بیانات سے مطلوب ہو کر اور ظاہر ہادی سے متاثر ہو کر بعض اوقات انسان خود شیعیان کہ پاتا اور بعد میں اپنے کے پر چھٹتا ہے۔ شاہی میں اساتذہ سے کسی ایبیت کے پیش نظر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور خاص اساتذہ کو توجہ کا طریقہ بتادیا ہے۔ سلف صالحین کا معمول رہا ہے کہ خود کو کھان سے پہلے اساتذہ ضرور دیکھ کر تھے اور اسی بات کی تلقین دھروں کو کیا کرتے تھے۔ شیعیان شیعوں سرور نبی فرماتے ہیں، اس سالک کھان کرنے سے پہلے بار

### (۴) انتخاب نام

نوموہوئے پائی کے نام کے انتخاب کے موقع پر اساتذہ کر لیتا ہوا ہوگا۔ بعض مسلمان کھانوں میں توسعہ اتفاق سے اس کا رواج بھی ہے، جو نام پسند ہو اور خوشی خاطر سے کھن جو اس نام کو ذہن میں رکھ کر اسکا کرنا چاہئے۔ ان کو ان میں ایمان ہو جائے تو ٹھیک ہے ورنہ کسی اور نام کے لئے اسکا کرنا چاہئے۔ اسی طرح برکت اور سعادت کی غرض سے کھانوں، فرسوں اور کپڑوں وغیرہ کے نام بھی اساتذہ کے امد سے منتخب کئے جاسکتے ہیں بشرطیکہ کاروبار جائز نوعیت کا ہو۔

### (۵) آغاز کاروبار

اگر کسی کاروبار شروع کرنے کا ارادہ ہو یا کوئی پیشہ اختیار کرنا ہو تو انتخاب اور چھٹے آغاز کار اساتذہ سے رہنمائی حاصل کر لینا سودمند ثابت ہوتا ہے۔

مولانا حسین احمد مدنی نے مولانا غریب الرحمن عظیم آبادی کو ایک خط میں یہی مشورہ دیا تھا کہ اگر ملازمت چھوڑ کر کاروبار کا شکار کیا نہ اساتذہ سے استشارہ کرنے کے بعد مغرب ہو تو اختیار کر لیجئے۔

### (۶) معاہدہ اور سودا کرنا

اگر کسی تجارتی کاروباری ادارے کو کوئی سودا کرنا ہو تو اسے اساتذہ کر لیتا ہے۔ اسی طرح اسلامی حکومت کو کسی سے کوئی اہم معاہدہ کرنا مطلوب ہو اس میں اساتذہ کر لینا دین و دنیا کے اعتبار سے ملاز اور صلاح کا نشان ہوگا۔

"هكذا منزل الطريفة النقشبندية وهذا مؤذناوا التوبة" حضرت عبا فرماتے ہیں کہ مجھے اس خواب سے تسلی ہوئی کہ میں فیض اور فخر اہل حق کے ہے۔ چنانچہ جتنے لوگ مدینہ پاک میں حاضر ہوتے ہیں مشائخ حضرت عباؑ سے ضرور مشیت ہوتے تھے اور آپ کے درویش غلام اور اسیاتذہ کا مجمع رہتا تھا۔

### (۹) فوجی مہمات

دشمن کے خلاف فوجی کارروائی ہو یا ہم جنگی نوعیت کا کوئی فیصلہ کرنا ہو تو مسلمان حکمرانوں میں سے بعض کا معمول رہا ہے کہ وہ پہلے استشارہ کیا کرتے تھے۔

برصغیر پاک و ہند کے ایک پابند صومہ صلوة عادل اور مدبر سلطان بھول لودی عہد ۸۵۵ھ (۱۳۵۱ء، ۱۳۵۲ء، ۱۳۸۸ء) کا معمول یہ بیان کیا جاتا ہے کہ جب دشمن پر گاہ بڑی تو فوراً کھڑے سے اتر آتا اور اساتذہ کو راجہ قرار بخیر کرتا اور اہل اسلام کی بھلائی کی دعا کرتا تھا۔

سلطان صلاح الدین ایوبیؑ اور سلطان محمود غزنویؑ کے بارے میں بھی یہی کچھ مشہور ہے۔

### (۱۰) علاج و معالجہ

دین و دنیا اور صحیہ امراض میں بعض اوقات بعض ضرورت ہوتی ہے کہ وہ کون سے طریق علاج سے استفادہ کرے کی معالجہ ذہن میں آئے ہیں لیکن وہ نئے نہیں کر پاتا کہ کس سے علاج کرائے۔ ایسے موقع پر اساتذہ کر لینا مفید ہوگا۔ ۱۲ سال پہلے کا واقعہ ہے، راقم اس وقت خاندان میں یکچہرہ ایک ایک طالب علم لے کر مشائخ انساب خود یکچہرہ ہیں، اپنی ایک پیاری کا تذکرہ کیا اور مشورہ طلب کیا۔ میں نے انہیں اساتذہ کے لینے کے لئے کہہ دیا اور طریقہ میانہ قد و قامت کے بزرگ دکھائی دیئے انہوں نے میں ایک سفید ریش میانہ قد و قامت کے بزرگ دکھائی دیئے انہوں نے خواب میں مجھ سے بیان کیا تو میرا ذہن فوراً ایک بزرگ مولانا تاجدار ایبیت (میاں جنوں) کی طرف مائل ہو گیا لہذا انہیں ان کی طرف رجوع کرنے کا مشورہ دیا۔ وہ پہلے پہنچے تو واقعی وہ ہی بزرگ تھے جن کی مجلس خواب میں دکھائی گئی تھی۔ چند روز کے روحانی علاج کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے انہیں

اپنا فخر اصفانیہ ۱۳۶۲ھ (۱۹۶۶ء) نے سودے کے بارے میں ایک واقعہ بیان کیا ہے کہ رضائی بن عاثر بڑھی سے عگر دین عبیدو نے اہل اہانت خریدے۔ رضائی نے اسے ملے میں خفا سے اساتذہ کرنے کے بعد سودا لے کیا۔ ربیعہ بن مرقوم شاعر نے بھی عگر کے ساتھ سودا کیا اور بارہ ربیعہ نے امداد دیتے وقت اساتذہ نہیں کیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ عگر نے رضائی کا قرض تو ادا کر دیا لیکن ربیعہ کو کٹکا سا جواب دیا۔ بعد ازاں رضائی ہوئی تو وہ بعد از انرا بی بیات

### (۱۲) پیش کش ملازمت

اگر کسی سے ملازمتوں کی پیشکش ہو اور انسان یہ طے نہ کر پائے کہ کون سی ملازمت اس کے حق میں بہتر ثابت ہوگی تو اس موقع پر ترجیح کی خاطر اساتذہ کر لینا چاہئے۔ موجودہ دور میں جب کہ ملازمت کا حصول جوئے شیر لانے کے مترادف ہو گیا ہے اور میر و نگاری زوروں پر ہے تو حصول ملازمت کے لئے پہلے اساتذہ کر کے اپنے لئے نوعیت ملازمت کا فیصلہ کر لینا چاہئے۔ پھر ایک ملازمت کیلئے کوشاں ہونا چاہئے۔ اس سلسلے میں غرضات مزید یہی مفید ثابت ہوئی ہے۔

### (۸) تعمیر مکان

اگر مکان بنانا مطلوب ہو تو حصول برکت کی غرض سے اساتذہ کر لینا چاہئے۔ جس گھر میں برکت و سعادت ہو وہ گھر ہمیشہ آباد اور اس میں رہنے والے ہر دم شاد رہتے ہیں۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے اساتذہ کے جو مواقع مقرر کئے ہیں ان میں ایک تعمیر مکان بھی ہے۔ رہائش کے لئے مکان خریدنا ہو یا کرائے پر لینا تو بھی اساتذہ کر لینا مناسب ہوگا۔

مولانا عبدالمغیر عبا نقشبندی مدنی ۱۳۸۹ھ (۱۹۶۹ء) نے مدینہ طیبہ میں قیام کی خاطر مکان لینا چاہا تو رات کو اساتذہ کیا۔ خواب میں حضور پدید صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی کہ وہ اس مکان میں ٹھہر فرماوے ہیں۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جانے لگے تو مولانا عباؑ کے ساتھ ساتھ دروازے تک گئے۔ دروازے پر پہنچ کر حضور خفیہ حیرت نے اپنی آنکھ شہادت کے ساتھ دروازے پر یہ الفاظ دم فرمائے۔

### (۱۱) طلاق اور فسخ عہد

اگر تعلقات اور حالات اس قدر ناخوشگوار صورت اختیار کر جائیں کہ طلاق کے بغیر کوئی چارہ کار نہ رہے تو طلاق دینے سے پہلے سات بار استخارہ ضرور کرنا چاہیے۔ کیونکہ طلاق دنیا کو مباح تو ہے تاہم خدا کے ہاں پسندیدہ اور نہیں ہے۔

مولانا عبدالحامد چارہ پادائی نے اپنے زیر سر شاہ ولی حضرت مدنیؒ کو اپنے گھر کے حالات لکھ کر طلاق دینے کے بارے میں استفسار کیا تو انہوں نے جواباً تحریر فرمایا کہ جو بد صورت میں بظاہر فرما رہی ہے، مجموعہ معلوم ہوتا ہے خصوصاً جب کہ والدہ ماجدہ کا حکم بھی بار بار نافذ ہو چکا ہے اور بچیل کا بھی حکم ہے۔ استخارہ سات مرتبہ کیجئے اور اگر قلب کی حالت فریق کی طرف میلان رکھتی ہو تو پھر اس پر عمل کر لیجئے۔

اسی طرح باپ یا اور معاشرتی معاملات میں کوئی معاہدہ ہو اور حالات ایسے پیدا ہو جائیں کہ اس معاہدے کو برقرار رکھنا کما حقہ ہمت کے لئے ضرور رساں لگائی دیتا ہو۔ اس وقت ایسی حالت میں جب کہ شرعی لحاظ سے بھی کوئی قنوت نہ ہو تو استخارہ کر لینے کے بعد ہی شک عہد کرنا چاہیے۔

### (۱۲) صلہ شرعی

کوئی مسئلہ طلب ہو تو اس کی خاطر مناسب فوراً ضرور لازم ہے اور اہل الرائے سے مشورہ بھی ضرور کر لیجئے۔ اس کے باوجود اگر اس کا کوئی صل نظر نہ آئے تو استخارہ سے کسی نہ کوئی رہنمائی کی جاسکتی ہے۔ سید الطائف حضرت جنید ہمدانیؒ کا معمول یہ بیان کیا جاتا ہے کہ جب کوئی ان سے کوئی مسئلہ پوچھتا تو وہ گھر جا کر درود رکعت نماز نافلہ اور اگر مسئلہ کو خدا کے سامنے پیش کرتے اور پھر اگر جواب دیا کرتے تھے۔

علمائے اسلام کے ہاں اس قسم کی مثالوں کی بھی کمی نہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ بعض مشکل فقہی مسائل کا فیصلہ کرنے کے لئے عقلی دلائل کی تائید استخارہ سے بھی کی جاتی رہی ہے۔ مثلاً امام ابن طاہر راؤز اصلہابیؒ م ۷۴۰ھ (۸۸۳ء) نے اجماع کے فقہ میں اپنی ایک اختلافی رائے کا اظہار کیا تھا۔ اس سلسلے میں علماء میں یہ اختلاف پیدا ہو کر ان کی

اختلافی رائے قابل اختلاف ہے انہیں۔ ابن الصلاح م ۷۴۰ھ (۱۲۳۳ء) نے اپنا موقف استخارہ کرنے کے بعد بیان کیا جیسا کہ ان کے یہ الفاظ بتا دیتی ہیں۔

واللہ اعلم بحسبہ بعد الاستخارة والاستشارة والاستعانة بالله تعالى  
اذ داود يعتبر قوله في الاجماع الا فيما خالف فيه القياس  
الجلبيؒ

یعنی اس کا جواب جو میں خدا سے مدد پا جائے اور استخارہ کرنے کے بعد پتا چلے وہ یہ ہے کہ داؤد کا قول اجماع میں معتبر ہوگا بشرطیکہ قیاس میں کے خلاف نہ ہو۔

### (۱۳) تصنیف و تالیف کتب

مفت صالحین کا طریقہ یہ رہا ہے کہ تصنیف و تالیف کرتے وقت وہ بزرگ استخارہ کی مدد تائید ضرور حاصل کیا کرتے تھے۔ مفسرین قرآن میں سے قاضی القضاۃ ناصر الدین محمد ابن عمر بن بادوی شیرازیؒ ۶۸۵ھ (۱۲۸۶ء) کی تحریر بنیادی اپنی بقولیت ہے کہ جسے مدارس عربیہ میں شامل نصاب ہے۔ یہ تحریر کئی وقت مضمون صرف استخارہ دیا گیا تھا جیسا کہ ان کا بیان ہے۔ انا ان قصور بضعاف یطعن عن الالقاء ومعنی عن الانتصاب فی هذا المقام حتی منع فی بعد الاستشارة معاصمہ بعد عزمی علی الشروع فیما اردتہ والایان بما قصدت

حضرت سید علی ہجویریؒ نے کشف المحجوب لکھنے سے پہلے استخارہ کیا تھا تہذیبی کلمات میں تحریر ہے۔ طریق استخارہ ہر دم و از غرضتک بخش باز شکست از دل ترمیم۔ علامہ ابن قلدون نے مقدمہ لکھتے وقت استخارہ کیا تھا۔

شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ جذب القلوب کے دیباچے میں تصریح کرتے ہیں بعد از جمع استخارہ از جناب حضرت علی حلالہ وقتیکہ استخارہ از آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو قیاس یافتہ ہے۔  
شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ تقدیم استخارہ کے سلسلے میں وجہ انشاء الہاند کے مقدمہ میں تحریر فرماتے ہیں۔ فصحیحہ الی اللہ واستخارہ

ورعنت الیہ استغفہ من الحول والفقوۃ بالانکلیۃ وصورت  
تالیف فی بد الفعالیؒ

یعنی میں خدا کی طرف متوجہ ہوا اس سے استخارہ کیا، اسی کی طرف راف ہوا اور اپنی قوت و طاقت سے تلخ ہو کر حضور سے قوت و طاقت کا آرزو مند ہوا۔ چنانچہ مفتاح خداوندی کے سامنے بالکل اس طرح ہو گیا جس طرح مردہ غسل دینے والے کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔

صوفیائے کرام کے حالات میں قدیم ترین عمل اور مستند تاریخ طبقات الصوفیہ کے نام سے شیخ ابو عبد الرحمن السبکیؒ ۷۴۱ھ (۱۰۴۱ء) کے قلم ہے۔ انہوں نے یہ کتاب استخارہ کے بعد تالیف کی تھی جیسا کہ وہ بیان کرتے ہیں۔

ان انجم فی سیر مناحری الاولیاء بکتابہ المستفیہ طبقات  
الصلوۃ ولذا بعد ان استخار اللہ تعالیٰ فی ذلك ولی جمیع  
اموری ونسأت منه من حولی وقوئی وسائلہ ان یشی علی غلیہ  
وغلی کل شیء و یوقفی لہ العیوب والعیب من الغلیہ۔ کتابا رغب نے  
ان کا بیعت مفراحت فی غرب القرآن لکھتے وقت استخارہ کیا تھا۔

### (۱۴) بیعت مرشد

تزکیہ نفس اور روحانی تربیت کی غرض سے کسی پیرو مرشد سے بیعت کا مطلوب ہوتا ہے تو کسی ایسے مرشد کو تلاش کرنا چاہئے کہ جو پوری شیخ شریعت اور فاضل و نکرات سے مجتہب ہو اور کتاب و سنت اور نقد و احسان ہاں کی نظر ہو مرشد میں کشف و کرامت کا ہونا کوئی ضروری شرط نہیں بلکہ اس میں ضروری چیز شریعت پر استقامت ہے کہ جو بذات خود بہت بڑی معمولی کرامت ہے۔ مگر مرشد کمال سے بیعت کرنے کے لئے استخارہ کرنا ضروری ہے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ اس سے فیضان روحانی اس شخص کو حاصل ہو سکے گی یا نہیں کیونکہ پیرو میں روحانی متابعت بھی ضروری ہے اور اس کا یہ استخارہ سے چل سکا ہے۔ مشائخ شریعت از خود کسی کو دیکھنا سے پہلے اسے استخارہ کر لینے کا مشورہ دیتے رہے ہیں۔ چشتی بزرگوں کا باہوم اور نقشبندی بزرگوں کا باطنی معمول ہے۔ حضرت محمد باقرؒ عالیؒ اپنے مرشد بزرگوار خواجہ باقریؒ اللہ کے نام ایک خط میں لکھتے ہیں کہ میں نے شیخ عبدالحق نیاز کی عمر کو دیکھ کر لینے کی سفارش کرتے

ہوئے واضح فرماتے ہیں کہ وہ خاں ناس طریقت سے متابعت رکھتا ہے۔ سچی طلب ہے اور میں نے اسے استخارہ کرنے کو کہا ہے۔

خواجہ نور محمد ہارونیؒ م ۱۳۰۵ھ (۱۷۹۰ء) نے جب شاہ فرید الدین دہلویؒ م ۱۲۹۹ھ (۱۷۸۳ء) کے دست حق پرست پر ۱۲۵۹ھ میں بیعت کی تو ان کا اپنا بیان ہے کہ جب میں نے حضرت شاہ فرید الدینؒ سے مرید کر لینے کی درخواست کی تو انشا فرمایا کہ پہلے استخارہ کر لو جیسا اشارہ ہوگا دیا گیا کہ جائے۔ چنانچہ استخارہ کیا گیا تو خواب میں دیکھا کہ کسانے کا ایک طبق میرے ساتھ پر ہے اور شاہ فرید جبریدی گراں پر رہا ہے۔ شاہ فرید آگے آگے تشریف لے جا رہے ہیں اور میں ان کے پیچھے چل رہا ہوں۔ تب تک میں نے اپنا خواب شاہ فریدؒ سے بیان کیا تو فرمایا چند روز استغفار پڑھا اور بعد ازاں مجھے خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ کے مزار مبارک پر لیجا کر بیعت فرمایا۔

مولانا رشید احمد گنگوہیؒ م ۱۳۳۲ھ (۱۹۰۵ء) جب حضرت امداد اللہ مہاجر گنجی سے بیعت ہونے کی غرض سے قحانہ بھون روانہ ہوئے تو انہوں نے پہلے استخارہ کیا تھا۔

حضرت گنگوہیؒ کے اس بھی اگر کوئی مرید ہونے کے لئے آتا تو وہ اسے استخارہ کر لینے کے لئے فرمایا کرتے تھے اور اکثر کو تو کئی کئی بار دیا کرتے کا حکم کیا کرتے تھے۔

مولانا سید مسیح مدنیؒ سے باہمراج الحق خاں سید حامد نے بیعت کی استدعا کی انہوں نے تحریر فرمایا۔ در بارہ سلوک آپ کو اؤنا استخارہ مستونہ کرنا چاہئے اور اگر اس کے بعد خواب میں کوئی اشارہ میری طرف معلوم ہوا تو توجہ نہ اپنے در خان قلمی کو دیکھنا چاہئے کہ وہ کسی کی طرف ہے۔

مولانا سید اکبر علی شاہؒ نے حضرت خواجہ محمد عثمان سہریؒ زنی شریف کے حالات و ملفوظات میں ایک کتاب مجموعہ روایتی تحریر کی ہے اس میں بیان کیا گیا ہے کہ مولانا حسین علیؒ و ابن بھیراؒ (سباہی دلی) م ۱۳۶۲ھ (۱۹۴۵ء) کو مکمل علوم کے بعد جب کہ بیس سال کی تھانچہ مرشد کی جستجو اور تلاش کا مشق ہو اور حصول مقدمہ کے لئے مشرور استخارہ شروع کئے۔ خواب میں ایک درویش کی زیارت نصیب ہوئی۔ بعد ازاں خواب

لکھتے ہیں کہ مولانا سید اکبر علی شاہؒ نے حضرت خواجہ محمد عثمان سہریؒ زنی شریف کے حالات و ملفوظات میں ایک کتاب مجموعہ روایتی تحریر کی ہے اس میں بیان کیا گیا ہے کہ مولانا حسین علیؒ و ابن بھیراؒ (سباہی دلی) م ۱۳۶۲ھ (۱۹۴۵ء) کو مکمل علوم کے بعد جب کہ بیس سال کی تھانچہ مرشد کی جستجو اور تلاش کا مشق ہو اور حصول مقدمہ کے لئے مشرور استخارہ شروع کئے۔ خواب میں ایک درویش کی زیارت نصیب ہوئی۔ بعد ازاں خواب

مکتوبات شیخ الاسلام جلد اول صفحہ ۱۲۷ تا ۱۲۸ بعد از جلد مات صفحہ ۲۲۵، بیعتہ بعد از جلد اول صفحہ ۱۸۳، تحریر بنیادی مقدمہ صفحہ ۳۰، تصنیف المحجوب صفحہ ۱۷۵، جذب القلوب۔





تسلیم فرم کرے اور ہر حالت میں راضی برضائے مطلب دے مہمصدق راضی اللہ علیہ وسلم جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ شاہدے یا قضاے راضا اور جاناہز محبت کو کھلتے امتیاز و رضوعا سے سرفراز فرماتا ہے۔ اور اس رضامندی کی تشریح میں حضرات اباباب پر ہیقت یہ فرماتے ہیں کہ اللہ جل جلالہ راضی ہوتا ہے کہ اپنے فضل سے بندہ کو اپنا بنائے تو حق و تسلیم تصدیق کر محبت کرے اور اطاعت خانہ خاص میں باپ بارہ فرمائے۔

اسباب خودی و تعلقات جتنی کو جو جمع حجاب و مناہج میں نہ کر دے نعمت عالمی ہائی و لذت خزان سرمدی سے کتب مسموم ہو جائے اور نیز عارفین مستندین سے یہ بھی فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اس رضامندی کی تین قسمیں ہیں۔

**اول:-** یہ طیب خاطر اجتماع اور مہربان قدر لازم و مقدم جانے۔ یہ مہربانہ مہبتی صاحب مقامات حق کی کا ہے۔

**دوئم:-** تقدیر الہی اور احکام حضرت حق دایے مغرب و محبوب ہو جائیں کہ نفسانی خواہشات کی طرف التفات نہ ہو۔ یہ درجہ توحیدیں کا ہے۔

**سولئم:-** ساکب کمال توحید و عرفان میں ایسا مستحق ہو کہ تمام معاملات ذاتی و صناعی و جمالی و جلالہ و حرکاتی و سکاتی نہ یہ حجاب بلکہ مظهر فعل حق و امر حضرت رب الفطرت کمالی دین نہ اسباب کا تعلق ہو نہ سائل کا دل شوق و قرب ویدار ایسا خود رزق کر دے کہ دنیع حوادث و خواہش کر شمر ناجوہی بن کر سرور جان پر ہر خطا کریں۔ یہ مقام منجانبہ کمال و کمال ایمان ہے۔ یہ صفو اپنے ذائق طعم الا بیعان من رضی باللہ و الوضاء۔

ترجمہ: اس نے ایمان پایا کاظم یا جو حق تعالیٰ میں ملال اور اس کی رضا پر راضی ہوا۔ لہذا ہر بندہ مخلص کے لئے رضا ہے حق کو تسلیم کرنا ضروری ہے۔ کیوں کہ حضرات عارفین شوق انبیا ہیں کہ رضا کی اشارت سے سلب اختیار ہے۔ لیکن حقیقت رضا کی تعریف میں صوفیاء حضرات کے خیالات کو نہ مختلف ہیں۔ چنانچہ ایک مقتدر گروہ مشائخ عظام یہ ثابت فرماتا ہے کہ رضا سے ساکنان پاکس کے ایک مقام اربع کا نام ہے۔ جو جدوجہد سے حاصل ہوتا ہے۔ اور دروازہ رزق و طیفہ عارفین مستندین کا یہ فرماتا ہے کہ رضا مقررین خاص کا حال ہے جو بغیر کسب و کوشش یا گاہ مہربہ فیاض سے عین کوشش ہوتا ہے اور ہر درویش نے اپنے اپنے خیال کی تائید میں نہایت طفا سنا سنا دل چاہی فرماتے ہیں۔

لیکن بعض متقی اور صلح کن حضرات صوفیہ نے ہامنا کا اور شاد نہایت جامع و معنی خیز الفاظ میں یہ ہے کہ رضا مقامات کی انتہا اور آخری حد اور

حالات کی ابتداء ہے۔ اور یہ ابتداء ہے کہ جس کے ایک طرف ریاضت و مجاہدت ہے۔ اور ایک جانب جوش و جہت۔ پس خلاصہ یہ ہے رضا کی ابتداء کس گوشش سے ہوتی ہے۔ اور ابتداء عنایت و بخشش پر موقوف ہے۔ اسی وجہ سے ساکنان کو رضا کی نسبت مقام و حال کا احوال ہوا جس نے ابتداء میں آپ اپنی رضا کو رکھا یعنی اللہ جل جلالہ کا حال اور جس نے انتہا میں اپنے مزہر رضا کو کھلے حق دیکھا اس نے رضا کو حال اور جس نے تصور کیا۔

الغرض حقیقت یہ ہے کہ رضا طویل القدر و کبیر المثلال مرتبہ ہے اسی لحاظ سے صوفیائے عظام نے خداوند کریم کی رضا و قضا کو تسلیم کرنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ وہو لہذا

ابرارہو مشین حضرت علی کریم اللہ وجہہ نہ فرمایا۔  
"جو شخص تقدیر الہی سے راضی ہو گیا اس کو کبھی اپنی کسی چیز کے جانے کا غم نہ دگا۔ (سراج الملوک)

خوبنفسیل بن میاض رحمت اللہ علیہ سے پوچھا گیا۔  
هل الرضاء الفضل ام الزهد رضا بہرے یا زہد آپ نے فرمایا الرضاء الفضل لان الزاهد فی الطریق والواضی واصل۔  
ترجمہ: رضا و اشل ہے اس لئے کہ زاہد راجہ میں ہے اور راضی واصل ہے۔ (عارف المعارف)

آپ سے پوچھا گیا کہ رضا کے الٹی کس چیز میں ہے؟  
فرمایا: فی قلب لیس فیہ غبار القلق۔  
ترجمہ: اس دل میں جو غبار غفلت سے محفوظ ہو، کیوں کہ رضا کا نتیجہ ہے۔ (عارف المعارف)

**حضرت شہباز الدین غزنوی اور استارہ**  
حضرت شہباز الدین غزنوی جنہوں نے باگاہ ایزدی ہیں۔ قطب الاقطاب حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمت اللہ کے مرید اور غلیظہ ہیں۔ آپ غزنی کے رہنے والے ہیں۔

**آپ کا خواب**  
آپ نے ایک رات حضرت مصطفیٰ سرور دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم خواب میں دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر اور مشائخ عظام شریف فرمایا۔ آپ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کا ہاتھ پکڑ کر ایک درویش

کے ہر دیکھا اور فرمایا۔

اے بدرالدین۔ تم اس درویش کے مرید ہو، وہ درویش جو ان سے اور اسی دلی نکل رہی تھی اور ان درویش کا نام خواجہ قطب الدین ہے۔

### پیر کی تلاش

خواب سے بیدار ہو کر یہ ارادہ کیا کہ جو درویش خواب میں دکھائے مجھے میں انہیں تلاش کر رہی۔ جس کی تلاش آپ کو شہر بہ شہر لے پھری اس تلاش میں آپ جہاں دھر گرواں پھر رہے۔ اپنا گھر چھوڑا، اپنا وطن چھوڑ دیا۔ پانچ ماہ باپ عزیز و اقرباء کو چھوڑا، آپ غزنی سے روانہ ہوئے۔ اس سفر کا حال آپ نے خود ایک مرتبہ حضرت نظام الدین اولیاء سے بیان کیا۔ آپ نے ان کو بتایا کہ میں غزنی سے لاہور آیا تو ان دنوں لاہور بالکل آباد تھا۔ کچھ مدت میں وہاں میرا پھر وہاں سے میرا ارادہ سفر کا ہوا۔ ایک دن لاہور چھوڑ کر دہلی چلا گیا اور کبھی دل چاہتا کہ واپس غزنی جاؤں۔ میں شش و شش میں تمام دہلی کی کشش غزنی کی طرف زیادہ تھی۔ کیوں کہ وہاں باپ بھائی اور خوش و اقربا رہتے تھے اور دہلی میں ایک داماد کے ساکنی تھا۔

### استارہ

آپ کچھ طے نہ کر سکے کہ کھر جائیں آخر کار آپ نے یہ طے کیا کہ قرآن شریف سے استارہ دیکھنا چاہئے اور جیسا کچھ استارہ میں نکلے گا اس کے مطابق قدم اٹھانا چاہئے۔ آپ خوفزدہ تھے۔

فقر یہ کرشمے قرآن شریف سے استارہ دیکھنے کا ارادہ کیا۔ ایک بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ پہلے غزنی کی نیت سے دیکھا تو خواب کی آیت نکل، پھر دہلی کی نیت سے دیکھا تو بھٹی کی نیت سے اور بھٹت کے اوصاف کی آیت نکل اگر چہ دل تو غزنی کی طرف جانے کو چاہتا تھا لیکن استارہ کے مطابق دہلی آیا آخر کار دہلی پہنچے۔

آپ فرماتے ہیں "جب شہر میں پہنچا تو سنا کہ میرا داماد قیام میں ہے۔ میرا داماد کے دروازے پر آگیا تھا کہ اس کے حال کی اطلاع دوں۔ میں نے دیکھا کہ کھر سے نکلا اور تھا کہ ہاتھ میں کچھ روپے دلائے ہوئے تھا اور مجھ سے نکل گیا اور اترتا ہی خوش ہوا۔ مجھے سمجھے کہ میرا داماد روپے بھر سے سامنے کھڑا یا میری دل جمعی ہوئی۔

### استارہ تسبیح

اس استارہ کا طریقہ یہ ہے کہ جس متقدم کے لئے استارہ کرے وہ اس کو دین میں میں رنگہر پہنچے تین مرتبہ درویش شریف پڑھیں اس کے بعد سورج پر پڑھیں۔ "استخیر اللہ پر رحمہ عظیمہ فی عاقبتہ" اس کے بعد ۳ بار درویش شریف پڑھ کر انہیں بند کر دیں اور تسبیح کے دانے پر اپنی شہادت کی انگلی رکھیں۔ جب دانے پر انگلی پڑ جائے اس کو چھوڑ کر کے باقی دانے گن لیں۔ اگر دانے بخت نہیں ہوں یعنی جوڑے سے جوڑے تو سمجھیں کہ جواب نفی میں ہے اور اگر خالق دانے نہیں پڑے یعنی جوڑے سے دانوں میں ہے۔

### اللہ تعالیٰ سے بندوں کا دعا مانگنا بہت پسند ہے

اللہ تعالیٰ کو بندوں کا دعا مانگنا بہت پسند ہے۔ دنیا میں کسی شخص سے بار بار کچھ نہ کچھ مانگا جا رہا ہے تو وہ کہہ دیا یہ بات کہ دانے والا ہو یا ہو کر مانگنے والے سے ناراض ہو جاتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا معاملہ ایسا ہے کہ اس سے بندہ بھتا زیادہ مانگے گا اللہ تعالیٰ اس سے اتنے ہی زیادہ خوش ہوں گے، بلکہ حدیث میں ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے نہیں مانگتا اس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو جاتے ہیں۔ دعا اپنے مستعد کے حصول کا ذریعہ ہے بلکہ ایک مستقل عبادت ہے یعنی دعا خواہ اپنے ذاتی اور دنیاوی مقصد کے لئے مانگی جائے وہ کسی عبادت شمار ہوتی ہے۔ اور اس پر ثواب ملتا ہے۔ حتیٰ زیادہ دعا مانگنے کا اتنا ہی اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق میں اضافہ ہوتا ہے یہ ضروری نہیں کہ صرف تنگی اور مشکلات کے وقت دعا مانگنا جائے بلکہ خوشحالی اور سرور کے وقت بھی دعا مانگنی چاہئے۔ حدیث میں ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ تنگی اور مشکلات کے وقت اس کی دعا میں قبول ہوں تو اسے چاہئے کہ خوش حالی کے وقت بھی دعا کھرتے یہ کیا کرے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں وعدہ فرمایا ہے کہ "مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا" اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ غلط نہیں ہو سکتا اس لئے اس یقین کے ساتھ دعا مانگنی چاہئے کہ وہ ضرور قبول ہوگی۔ البتہ یقین کی سرسختی غلبہ ہوتی ہے۔ بعض اوقات دعا چڑھ جاتی ہے جو مانگنی جاتی ہے اور بعض اوقات وہ چیز اللہ تعالیٰ کے علم میں بندے کے لئے مناسب یا ناکام نہ ہوتی ہوتی تو اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ بہتر اور مفید چیز دنیا یا آخرت میں عطا فرمادیتے ہیں۔ اس لئے چلے پھرے "مجھے جیتے" کا نام کرتے ہوئے ہر وقت اللہ











گزر جانے والے جانوروں اور پرندوں کو کہتے ہیں جب کہ ہمارے بائیں جانب سے گزرنے والوں کو کہا جاتا ہے۔ وہ لوگ سوار اور پیادہ سے گھول لیا کرتے تھے جب گھول لینا ہوتا تو پرندوں کو پھانسی پاندوں کو اڑا دیتے۔ اگر وہ ان کے داہنے طرف ہو جیتے تو اسے مبارک گھول سمجھ کر اپنے سفر اور کام پر چلے جاتے اور اگر وہ پرندے یا جانور ان کے بائیں طرف سے گزر جاتے تو اسے گھول نہ جان کر اپنے کام سے لوٹ آتے۔ (طحاوی جامع ان الترمذی جلد ۲ صفحہ: ۹۸)

### (۵) مسند ترمذی

جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے کہ عربوں کے پاس جانوروں اور پرندوں کی آوازوں اور گزرنے کے انداز سے حد و حدیث کا اعتبار کیا جاتا تھا۔ اس کے علاوہ لوگ کچھ ساتوں، ڈولوں اور مہینوں کو بھی بنیادی اور قدرتی طور پر محسوس کر دیتے تھے۔ مثلاً مہینوں کو خوش جان کر اس میں بیاد شادی کرنے سے پرہیز کیا کرتے تھے۔ طالع آفتاب کے وقت ڈاک ڈالنا ان کے نزدیک بابت کام تھا جب کفر و عرق اور درود پران کے دوران میں کوئی کام کرنا اور سفر پر نکلتا شخص سمجھا جاتا تھا اور کھروالی، گھر اور گھوڑا تک میں خوشی کے نشان دھوئے جاتے تھے۔

### (۶) استخارہ جالبینہ

کسی اہم کام سے پہلے استخارہ کا طریقہ غالباً عرب کا معمول تھا لیکن ان کے پاس استخارہ کی جو صورت، ہیئت اور نوعیت تھی جس میں وہ شکل بچہ جسم کی اور ہوجاتی نظام کی اختراع تھی۔ اس پر تعمیل بحث آگے چل کر بیان ہوگی۔

### ظہور اسلام اور اصلان ج رسوم

جن رسوم کا عربوں میں رواج تھا ان سے اپنی جگہ پر نہیں دیا گئے دوسرے تمام مالک اور معاشروں میں بھی جو رسوم تھیں کہ جو تفرقہ کی ظلمتوں کا شکار اور جہالت کی بکڑیوں میں گرفتار تھے۔

### ۱۔ مسائلہ السلبۃ بالبراقۃ

اسلام اور پیغمبر اسلام علیہ وآلہ وسلم پوری نوع انسان کیلئے آئینہ رحمت بن کر آئے۔ ان کے ظہور سے دو ہدایت پھیلنے لگی اور ظلمت کو کافور

چھوڑ کر ان کی جگہ کی منزل ہے۔ اور دین کو دین میں پانچ ستاروں پر مشتمل ہے۔

ایک اور شاعر کے اشعار ہیں۔

لَا يَغْلِبُ الْمُسْرَةَ لَيْلًا مَانِيَتُهُ  
إِلَّا حُجُوزًا مِثْلًا يَنْجُسُ الْفَالِ

ترجمہ: انسان کو رات کے وقت (کسی طرح) پینے نہیں مل سکتا کچھ بھی تو اس پر گزرنے کی سوا۔ ان چھوٹی موٹی خبروں کے کہ جس کی فال بخرو جاتی ہے۔

وَالْفَالُ وَالزُّجُرُ وَالْخُفَّانُ كَلْبُهُمْ  
مُضَلَّلُونَ وَذُو الْغَيْبِ أَفْضَلُ

ترجمہ: فال گیری کی ہر چیز اور کائنات سب کے سب گمراہی کا شکار ہیں اور موعظ کے سامنے تو حقیقت تاملے ہی پڑے ہوئے ہیں۔

(بلوغ الارباب ج ۳ صفحہ: ۳۳۸، ۳۳۹)

دین حق اور رسول برحق آقا اس نے سب سے بڑا انقلاب قدم یہ اٹھایا کہ تمام جاہلہ رسوم کا خاتمہ کر دیا اور شرک کو ختم کر دیا۔ اے کھانڈا پر پھینکا کہ جس کی یہ ساری زمینیں برگ و بار تھیں اور خدا کے واحد کی پرستش، اس سے مدد اسی سے دعا اور اسی کی رضا کو انسان کا نصب العین قرار دیا۔ کائنات و حرافت اور جہل و غیور سب حرف لہلہ کی طرح مٹا دیئے گئے اور یہی توحید کا فطری تقاضا تھا۔

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا  
(القرآن، ۸۱: ۱۷)

شیخ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ عرافت طرق اور طریقت وغیرہ سب بدعت کی ایک قسم ہے اور بدعت برہد معبود باطل ہے جس کی کو لوگ حق تعالیٰ کے سوا پرستش کرتے ہیں۔

(شرح سفر السعادت صفحہ: ۳۷)

اسلام نے پروردگار کے ثابت کیا کہ کائنات اور عرافت کذب و افتراء کے سوا اور کچھ نہیں، جاہلانہ فال گیری کی محض خوش فہمی یا بے بنیاد فطنتی ہے۔ اس طرح جہل و غیور و توہم کی فسون کاری اور سدھو کی کاچکر و دراصل مضطرب عین اور بیمار ذہن کی خود پیدا کردہ بیماری ہے۔ سب سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے یہ کہ دیا گیا ہے کہ خبر و خبر معروف و دیگر اور سدھو کی کاچکر و دراصل شریت ہیں اور سدھو بھگوانی اور غوریت کی قطعاً کوئی حقیقت نہیں۔

مولانا شرف علی تھانوی رحمہ اللہ ۱۳۶۲ھ (۱۹۴۳ء) فرماتے ہیں۔

”اعلم ان مكان المصرد بالسعادة والنحوه مابين عمه

الجهلاء من خاصية طبعه في شيء بالسباب غير مشاهدة لغيره  
شعبة من النجوم التي لقها الشرع والسعادة والنجاة وسواد من  
النصوص في ايام مبائر كلاك الجمعة ومرضات وغيرهما  
والنحوه متغلب بالنصوص كذلك كقول عليه السلام  
لا عدوى ولا طيرة الحديث (رواه البخاري)

وساود من قوله عليه السلام الشوم ليس  
العروة والعدوى والفرس منق عليه بفتر الحديث الآخر الذي  
رواه ابو داود من قوله عليه السلام ان تكن الطيرة في شيء فلي  
الدار والقرص والعروة (مشكو به باب الفال) وفي العروة الحسن  
ان لفرس وجودها يكون في هذه الثلاثة والمقصود منه نفي  
صحة الطيرة على وجه المبالغة۔

(بردار الزوار صفحہ: ۵۱۳)

ترجمہ: جان لینے کا اگر سعادت اور غصہ سے مراد جیسا کہ جاہل لوگ سمجھتے ہیں کیا یہ اسباب کی بدعت ہے جو مشاہدہ میں نہیں آتے، کسی چیز میں طبعی خواص میں سے ہو تو یہ طبعی خواص ہی کا ایک پہلو ہے کہ جس کی شریعت سے نفی کر دی ہے۔

پس سعادت واقع ہوئے والے اندر ضرور صرف اس صورت میں کہ جیسا کہ بابت کون کے بارے میں طبعی ضرور ہو چکی ہے۔ مثلاً جمع المبارک اور رمضان المبارک وغیرہ۔

اسی طرح غصہ کی نفس کی رو سے نفی کر دی گئی ہے۔ رسول پاک کے فرمان کے مطابق چھوٹ چھوٹ اور بھگوانی وغیرہ کچھ نہیں ہے۔ اس حدیث کو امام بخاری نے روایت کیا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول کی جو بخاری و مسلم دونوں میں ہے کہ بدعتی بدعت، مگر اور گھوڑے میں ہوتی ہے جو حقیقت ہے، اس کی وضاحت ایک اور حدیث رسول سے ہوتی ہے۔ جسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے کہ اگر بدعتی کسی چیز میں ہوتی تو وہ گھر گھوڑے اور غصہ میں ہوتی۔ بقول صاحب مرقاۃ (عائلی قادری) اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ اگر غصہ کو فخر کر لیا جائے (جو کہ حقیقت میں ہے نہیں) تو وہ پھر ان میں چھوڑ دیں گے۔ لہذا اس حدیث سے بدعتی بدعت ہونے کی مبالغہ کے انداز میں نفی کر دی گئی ہے۔

علامہ بدرالدین عینی رحمہ اللہ ۸۵۵ھ (۱۴۵۱ء) بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ امام ابوحنیفین حضرت کا شہید مدنی کے سامنے ماہر مگر مہینہ غصہ کا ذکر آیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضور پروردگار صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ



سے اسی مہینے میں عبادہ کا حق ادا کرنا چاہتے ہی ہو کہ مجھ سے زیادہ کسی ازوداجی زندگی خوشگوار رہی ہوگی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک مجھ سے بڑھ کر (ازوداج رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے) اور کسی کا سر نہ تھا؟ (حدیث القاری جلد ۲ صفحہ ۶۰۸)

جہاں تک تردد و برمان کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں امام ابن عبدالحکم مائتہ و تریس ۲۱۳ھ (۸۲۹ء) بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر بن عبدالحکمؓ عمر خلافت ۹۹-۱۰۱ھ (۶۱۵-۶۱۶ء) مدینہ منورہ سے دارالخلافت دمشق جانے کیلئے روانہ ہوئے مگر وہیں تک کے ایک شخص کہتے ہیں کہ میری نگاہ آسمان پر پڑی تو کیا دیکھا ہوں کہ تردد و برمان کی حالت میں ہے۔ مجھے اچھا لگا کہ خلیفہ وقت سے کہوں کہ تردد و برمان میں ہے۔ لہذا عرض کیا میرا کہو میں! اور میں تو کسی آج رات جاندار کو خوشنود کھانی دے رہا ہے۔ حضرت عمرؓ نے پوچھا تو کیا تو کہنے لگے اچھا میں بھی کیا کپ کپ مجھے یہ بتانا چاہیے تھے کہ تردد و برمان میں ہے۔ بھائی! اگر کوئی خدا نام سورج اور چاند کے ویسے سے نہیں نکلا کرے بلکہ تم کو شخص اللہ تعالیٰ کے سہارے سزا کی کرتے ہیں کہ جو ادا و قرار (دیکھا اور سب پر غائب) ہے (حدیث الجامع ابن الکثیر جلد ۲ صفحہ ۹۸)

ستارہ کیاری تقدیر کی خبر دے گا  
وہ خود فرامی اللہک میں ہے خود فرامیوں

(اقبال)

شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ طبرہ (دہگونی) کے بارے میں فرماتے ہیں کہ حضور صمد کا نعت صلی اللہ علیہ وسلم کی کام کے کرنے یا چھوڑنے کے معاملے میں دہگونی پر قطعاً اور یقیناً کیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ دہگونی تو شرک ہے۔ اگر کسی کی کد میں دہم کا گڑ ہو جائے اور وہ پھر خدا پر توکل کر لے تو ضرور اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ ایسے فیصلے کو ایسے موقع پر یہ دعا پڑھ لی جائے۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُخَيِّرْ اِلَّا خَيْرًا وَلَا خَيْرٌ اِلَّا خَيْرًا وَلَا اِلَّا خَيْرًا وَلَا اِلَّا خَيْرًا۔ ایک اور روایت میں وہ اس طرح ہے۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ بِنَا حَسَبَاتٍ اِلَّا اَنْتَ وَلَا تَنْفَعْ الْبَشِيَّاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا تَخَوِّزْ وَلَا تَفْوِزْ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

(شرح سراج السعادت صفحہ ۴۱۷)

صاحب ملاح دارالعبادۃ (حافظہ انجم) کہتے ہیں کہ دہگونی سے اگر کوئی (نفیاتی) نقصان پہنچ سکا ہے تو صرف ایسے شخص کو ہی پہنچتا ہے کہ جو اس سے ڈرتا اور خوف کھاتا ہو کیونکہ ایسے شخص کو ہر طرح کے

قاضی ابن الخوی نے اپنے احرام کے کپڑے اتارے اور اس شخص کو عطا کر دیئے کہ جس کے پاس وہ کتاب کی اور بہت زیادہ خوش ہوئے۔

(غنیۃ الوعاۃ جلد اول صفحہ ۴۳۲)

استحارہ مسنونہ کے بعد اس طرح کی قال لینا بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ جن سے اس کا معمول نہیں تھا کسی بھی البتہ وہ لیا کر لیا کرتے تھے۔ مثلاً ابو یوسف عیاضؒ اجمعیؒ الشافعیؒ ۳۹۵ھ، ۱۰۰۳ھ کے بارے میں ایک روایت ملتی ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ دفعہ باہر مجھ کی عمری سفر کا ارادہ ہوا لیکن دل میں اب گواہی کا شہدہ احساس تھا۔ چنانچہ حرکت نکل استحارہ دلدار کرنے اور دعا سے استحارہ مانگنے کے بعد برکت اور خال کی غرض سے قرآن پاک کھول کر دیکھا تو ایک میر لہا تھا اس آیت پر پڑا۔

وَقَدْ لَکَ الْغُیُورُ وَهَوَاؤُ الْبُغْیُورِ جُنْدُغُفَرُ لَوْ نِی (الفرقان: ۴۳)۔ بعد میں پتہ چلا کہ وہ سب کے سب دوران سفر میں غرق ہو گئے۔

(کتاب الصلۃ جلد اول صفحہ ۴۴۳)

### دو درختا ہلینے اور لوہے سے استحارہ

روم، ایران، عمان اور ہندوستان وغیرہ تمام ممالک میں قدیم کاہن یا مہم جوئی جینی جینیستیں گوئی اور اہم معاملات میں اجازت و ممانعت معلوم کرنے کی غرض سے ہر بڑی مہادت گاہ کے ساتھ دارالاستحارہ بھی ہو کرتا تھا بعض معبد کو بطور خاص اس مقصد کے لئے وقف تھے۔ مثلاً دہلی (DELPHI) اور ڈوڈونا (DODONA) وغیرہ، ٹیمپل ڈرائیو سے معلومات حاصل کرنے کا یہ عمل اور اکل (ORACLE) کہلاتا تھا جس کے معنی روحانی طور پر جواب دینے اور سبب گوئی کے ہیں۔ اس لفظ کا لفظ لاطینی لفظ (ORARE) (بولنا) ہے۔

مختلف کاموں کے استحارہ کے لئے مختلف طریقے مروج تھے۔ یونانیوں کے ہاں عام طریقہ یہ تھا کہ طالب جواب اس معبد میں جا کر سوچا یا کرنا تھا اور خواب کے ذریعہ اپنا جواب پانے کا آرزو مند ہوتا تھا۔ اصل رومن ماجس طریقہ یہ کہ اپنا پتہ ہوتے تھے وہ یہ تھا کہ قرعہ ڈالتے تھے۔ بتول سر (CICERO) قرعہ اندازی کے لئے کوئی کئی تختیاں کام میں لاتی جاتی تھیں جن پر مختلف جواب پہلے سے لکھے ہوتے ہوتے تھے اور کسی لڑکے کو ایک تختی اٹھانے کے کہنا ہوتا تھا اس تختی پر جو جواب نکل آتا اسے قطعی اور الہامی سمجھا جاتا تھا۔

(انسائیکلو پیڈیا بریٹانیکا جلد ۱۷ صفحہ ۶۱۷، جلد ۶ صفحہ ۸۳۰)

قال میں ہوگی کیونکہ ان میں کامیابی کی طرف اشارہ ہے۔ شیخ الاسلامؒ لکھتے ہیں کہ خدا کی طرف سے بھیجی گئی قال یہ ہے کہ جب کوئی شخص عازم سفر ہو تو وہ کسی شخص کو اسے سلام یا سلامت کر کے پکارے۔ نئے سے یا کوئی پیارہ اور دو یا شانی یا معانی کہتے ہوئے کسی کو کہتے۔

(حاشیہ السراج السعادت جلد ۳ صفحہ ۳۹۶)

شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کہتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم ایک قال لیا کرتے تھے۔ چنانچہ جب کوئی شخص سامنے آتا تو اس کا نام روایت فرمایا کرتے تھے۔ اگر اس کا نام راشد (ہدایت والا) شیخ (کامران) علی (غریب) وغیرہ ہوتا تو خوش ہو جایا کرتے اور اس سے رشاد و ہدایت مانگتے (غریب) اور یہ کہ وہاں خوش ہو جایا کرتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور عہد ہمسایہ سے قال لیا کرتے تھے۔ جب کسی جگہ کا کسی کو حال بنا کر پوچھتا تو پہلے اس کا نام روایت فرماتے۔ اگر اس کا نام اچھا ہوتا تو خوش ہوتے اور نام برا ہوتا تو اب گواہی کے آثار بشر سے ظاہر ہو جاتے۔ اسی طرح گاؤں، سبیلوں اور منزلوں کے ناموں سے بھی قال لیا کرتے تھے۔

(شرح سراج السعادت صفحہ ۴۱۷)

کتاب احادیث کے باب الاستحارۃ کی روشنی میں بھی یہ واضح ہوتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی لوگوں کے نام ان کے قبول اسلام کے بعد بدل دیئے تھے۔ نام بدلنے کی یوں تو امری و جوبہات میں نہیں باہم جوہل تھانوں میں تھا۔

امام جلال الدین سیوطیؒ م ۹۱۱ھ (۱۵۰۵ء) کا ایک واقعہ لکھا ہے اور وہ یہ ہے کہ الشہاب محمدیؒ کا بیان ہے کہ ایک سال قاضی ابن الخوی اور میں نے اٹھنے ج کیا۔ جب ہم مقام موت (عرفات) میں تھے تو اہل اسے بائیں دھن دھن کر ڈکڑی فی نفسہ الیحدت کا تذکرہ مل نکلا۔ قاضی صاحب کہنے لگے کہ شہاب یہ معلوم ہو جاتا کہ ہم نے تو خدا کو یاد کیا ہے۔ بھلا ہمیں کیا گلا ملانی میں کہ یاد فرمایا گیا ہے یا نہیں۔ اچانک ایک کتاب کا عطا کی گئے اور لاکڑا۔ ہمیں معلوم نہیں تھا کہ اس کے پاس کوئی کتاب ہے۔ میں نے قاضی صاحب سے عرض کیا تو اس کتاب میں دیکھیں اور اس سے قال لیں۔ چنانچہ اس سے کتاب لے کر پہلا صفحہ کھولا تھا کہ اس کا نام یہ طرف ابن الفاضلؒ کا شیخ نظر پڑا۔

لَکَ الْبَشَارَةُ فَاصْلَعْ مَا عَلَیْکَ فَقَدْ

فُجِسَتْ فَمِنْ عَسَلِیْ تَلِیْلِیْ مِنْ غُوجِ

نیکمیل دین اور انھما کرنے والے لاکڑا بطور ہوتے ہیں۔ بیعت صفحہ ۵۷۔

دوسرے ملکوں کی طرح عرب میں بھی دور جاہلیت میں استغفار کے اصطلاح اور عمل موجود تھے۔ ان لوگوں کے نزدیک استغفار کا لفظ خوار سے بنا ہے۔ خوار عربی میں ہرن کی آواز کہتے ہیں اس کی اصل اہل لغت یہ بیان کرتے ہیں کہ شکاری ہرن یا بیل گائے کے پیچھے چلنے کی خاطر یہ تدبیر کیا کرتا تھا کہ جہاں اسے گمان ہوتا کہ ہرن یا بیل گائے کا پیچہ ہوگا وہاں پہنچ کر ہرن کی آواز نکالتا۔ اور آواز سن کر اس کا کوئی پیچہ ہوتا تو وہ اسے پیچہ کی آواز سمجھ کر آواز کے پیچھے چلتی۔ شکاری کو اس بات سے پہنچ کہ موجود ہرن اور ہرن کے سرخ خوار کا تہ سے پیچہ والی جگہ کا پیچہ چل جاتا اور وہ خود ہی کو شمشیر کے بعد وہ مقام تلاش کر لیتا جہاں ہرن کا پیچہ ہوتا۔ اس لحاظ سے استغفار کے لغوی معنی اور اصل معنی تو تیروں کی آواز کے طلب کرنے کے ہیں۔ جب کہ مجازی معنوں میں مراد اصطلاح یعنی کسی کو بلانا یا اپنی طرف مائل کرنا اور کسی کو توبہ یا غائبی میں مبتلا کرنا ہے۔

(تابع اور اصل جلد ۲ صفحہ ۱۹۳) انسان اور عرب جلد ۲ صفحہ: ۲۶۷

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ استعمار ہمارے دل میں جا رہا ہے۔ جس کی وجہ اپنی طرف مڑ کر اسے اور ان کی نظر میں ایک بھگت کر تیروں کے دل سے ڈالنے کا نام تھا۔ یہ تیرا لام استعمار کہلاتے تھے۔ تیرا لام دل کی جمع ہے اور ذرا ایسے تیر کو کہیں کہ تیر کے بغیر ہوا اور تیرا لام ان کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ بالعموم یہ تیر نامی نعرہ درخت کی لکڑی سے بنائے جاتے تھے۔ اس کی شکل مستطیل یا لوزی کی ہوتی تھی۔ یہ مستطیل یا لوزی کے معنی بھول بخشی، تیروں کے ذریعہ اس بات کی معرفت چاہئے کہ جس کا ہماری قسمت میں ہے۔

(پورے الارب جلد ۱۲ صفحہ ۵۷۴، ۵۷۵)

تیروں کے ذریعہ سے استعمار کی مندرجہ ذیل اقسام مقیم ہوتی ہیں۔

(۱) اگر کوئی شخص مرنے پر ہوا اور اپنے بہت سے قریب نہ ہو تو اپنے ساتھ اپنے ترکش میں استعمار کے تین تیر کو لیا تھا۔ ایک پر افضل (کرو) دوسرے پر اقل (مت کرو) اور تیسرا خالی ہوتا۔ جب ضرورت محسوس ہوتی تو دوسرے ترکش سے ایک تیر نکالتا۔ اگر گھاٹ یا سامانیت والا تیر نکالتا تھا تو اسے تیرا لام کہتے تھے۔

(اکشاف جلد اول، صفحہ ۲۸۴)

محمد شکر آلوئی لکھتے ہیں کہ عرب زبانہ جاہلیت میں جب خبر یا تجارت یا شادی کا ارادہ کرتے یا کسی کے سب کے بارے میں اختلاف رونما ہو چڑتا یا کسی متحول کے بارے میں بابت (خون بہا) کی ذمہ داری قبول کرنے یا کسی طرح کے دیگر بے امور کے ضمن میں اختلاف ظہور میں آ جاتا تو وہ نیک کے پاس آتے نہ نیک کے میں تشریف کا سب سے بڑا

میں اس کا واسطہ ہے کہ اس کا رد و ردی اور دوسرا اس کا رد و ردی اس وقت تک کہ وہ ایسا جاہل تک کہ کوئی حکم و لاہر نہ نکل آتا۔

(۲) عرب تیروں سے اپنے معاملات کی قسمت دریافت کیا کرتے تھے۔ ایک تیرہ امر دینی اور دوسرے پرہیزی اور لکھا ہوتا جب کہ ایک تیرہ خالی ہوتا۔ جب کسی کا کام ارادہ کرتے تو اپنے خانہ میں آتے اور تیروں سے پوچھتا کہ اگر تمہاری چھاپہ ہے تو مجھ سے ایک تیرہ نکالنے۔

جو نیک آجاس پر عمل کیا کرتے تھے۔

ان پرستان یا پچھلے اصحاب ہونا چاہیے پر ہرگز ہونا محاصرہ کی دہائی نہیں ہے

(۴) اگر اہم ترین امور مثل سفر، تجارت، نکاح، اعلان جنگ اور

خون کے قہقہے کا جھلکے صوبہ ہوا، عرب اپنے گہب سے بڑے اور پھر اس کے طرف رجوع کیا کرتے تھے کہ جو خدا نے کیسب بنایا تھا۔  
اور اللہ مستفاد ہے کہ بڑے بڑے کھیل کے قدموں میں حاضر مین کر  
فرمانی میں اسی بات کی ہے کہ عرب نے بڑے بڑے انسانی عقل کا کھیل  
اس عربوں کی عراقی عرب سے لایا تھا۔ آری زبان میں اہل کے عقلی  
کے عربوں نے حضرت اور خود دلائل کا دیو کا سمجھا جاتا تھا۔

ایں سہ ماہی ۱۵۱۰ء (۶۷۰ھ) بیان کرتے ہیں کہ قریش کا مذاہب  
 تھا جو وہ مذہب ہے اندر ایک کوئی باگڑے پر نصب تھا۔ اس بت  
 نے میں نے حیرت محال ہوئے کہ خاندانہ لکھا تھا تھا۔ بت کے پاس ہی  
 مات ہونے کے مترکے ہوئے تھے، جن پر مختلف معاملات کے پیشے تحریر  
 تھے۔ ان پر ہر دے کے ذریعہ جو فیصلہ ہو جاتا وہ سبھی سمجھا جاتا اور کوئی اس کی  
 خلاف دہڑی نہ کرتا تھا۔

تقریریں کیں جلد ۱۷ صفحہ: ۱۱۱)

مجمع مسلم اور مجمع بخاری میں آیا ہے کہ جب سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے کہے کے موجب چار خانہ کعبہ میں داخل ہوئے تو انہوں نے خدا کے کھر  
 صحت اور باقیہ اور حضرت اسماعیل کی تصویر پر بی ہوئی دیکھیں جن  
 کے اہوں میں بالے کے تیرتے، وہ کہتے ہی آپ تعجب سے فرمانے لگے  
 خالص لوگوں کو قنات کرے، ہر لوگ جانتے بھی ہیں کہ ان ہرگزوں نے تو  
 لیکن تیروں سے قسمت آزمائی کی خبر نہ تھی۔

(تقریریں کیں جلد ۱۷ صفحہ: ۱۱۲)

علامہ شہاب الدین محمد بن ابوالحسن اودھویؒ ۱۲۷۰ھ (۱۸۵۴ء) کا یہ خیال ہے  
 کہ استقامت نص قرآن کے مطابق حرام ہے لیکن حرمت کی وجہ سے ظلم  
 غریب طلب کرنا نہیں ہے بلکہ اولاً ان کی جہاد اختیار کرے کہ وہ عالم الغیب خدا  
 کی بجائے جنوں سے علم غیب طلب کیا کرتے تھے۔ غایب استقامت کا شائبہ  
 (خمس) سمجھنے کا عقیدہ ہے، خالی نہ ہو اور چلائے قال حسن سے عقب امر  
 تھا۔ (تقریریں کیں جلد ۱۷ صفحہ: ۵۸)

اسلام اور اصلاحِ استخارہ

تقریر میر تقی میر کے بارے میں (صفحہ ۱۱۰)

مجھ سے پہلے ارمیح بخاری میں آیا ہے کہ جب رکارڈ عالم علی الخلیفہ  
 عالم کے حضور پر خاکستہ میں داخل ہوئے تو انہوں نے خدا کے کمر  
 میں حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل کی تصویریں ہوئی دیکھیں جن  
 کے اہوں میں پائے کے تیرتے ہو کھینچے آپ توبہ سے فرمائے گئے  
 خاں لوگوں کو عزت کرے، پر لوگ جانتے ہیں کہ ان پر مرگوں نے تو  
 کہاں تھیں تو یہ قسمت آزمائی میں نہیں فرمائی تھی۔

(تیسری کثیر جلد صفحہ ۱۱)

مولانا سید سلیمان غازی ۱۳۷۲ھ (۱۹۵۳ء) لکھے ہیں کہ قرآن مجید  
کے سب سے بڑے مہم جوں میں قرآن مجید کے تھے۔ پیاسا دریا کا مہم جوں  
سے انکار کی خدمت کے لئے تھکا اور دو سو بیچ کے پاس تھا۔ پیسہ اور اسلحہ  
سکھتے جو کچھ اس مہم کے لئے تھا وہاں حارث بن قیس تھا۔

(ارض الفتوح جلد ۲، صفحہ ۱۵۵)

اسلام اور اصلاحِ استخارہ

دور جاہلیت کا یہ طریق اختیارہ استقامت بالازام۔ دین فطرت میں  
کئی کال قبول نہیں ہو سکتا تھا کیونکہ یہ تمام تر تعالٰی شریعت اور توہم  
شائیانہ تھا اور اس کے فیصلے بھی محض عین و حسیں پر مبنی تھے۔ حقیقت پسند  
سے حقیقہ بال طریق کار کا دور کا وہی واسطہ بن گیا تھا۔ چنانچہ جہاں اور بہت  
جزل منظر مروج، کجبات، عرفات، طہرہ، قال، سینہ، تبارازی وغیرہ

کہ ہر مسلمان مرد اور عورت، مغرب سے اور ہر مسلمان کی تعظیم اور تحفظ کے لیے خود ہی استغفار کر سکتا ہے۔ اس سلسلے میں کئی کوٹلیں دیے اور نذرانے کی رقم ادا نہیں کرنا پڑی۔ اگر کسی وجہ سے نذرانہ استغفار دیکھی نہ ہو، چھ ماہ کے بعد نفل دعا پڑھ لینے سے بھی استغفار پورا ہو جاتا ہے۔ البتہ اتنی خوش فہمی ہر مسلمان سے کی جاسکتی ہے کہ اسے دعا کے استغفار پر خوشی آتی ہو۔ یاد نہ ہو تو کہ از کم

\_\_\_\_\_





ہیں کہ انہیں ہلکا کھچ کر نظر انداز کر دیا جاتا ہے حالانکہ اس کے کرنے یا نہ کرنے میں بہت بڑا نقصان پہنچ جاتا ہے۔ اسی لئے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اپنے پالنے والے سے تم سوال کیا کرتی ہو کہ جو تم کا تسمہ بھی ہو تو وہ بھی اسی سے آگے۔

(نیل الاوطار جلد ۳: صفحہ ۸۳)

یہ دو کھولتے جو ہمارے سامنے آئے ہیں ان میں مطابقت اور  
موافقت کی صحیح صورت یہی کی رائے میں ہے کہ کیا مستحکم اور  
چھٹکارا ضرور  
ہیں۔ ان شرائط پر جو امور پورے اترتے ہیں ان میں استخارہ کو ملاحظہ  
پھر ان شرائط کے مطابق جو امور لائق استخارہ قرار پاتے ہیں ان میں  
عمومیت ہوگی۔ مطلب یہ ہوا کہ لائق استخارہ امور میں خود ضرور وہی  
ملاحظہ ہوگا۔

شرائط میں سے ایک خاص شرط قبول شیخ عبدالحق محدث دہلوی اس کام کا نادر ہونا قلیل الوقوع ہونا اور لائق اعتناء ہونا ہے۔

(ماحولیات پر ایک اعلیٰ المجلت جلد اول صفحہ ۵۹۳ تا ۵۹۵) شرح المجلت (۳۹)

کیونکہ زور دیا اور عام معمول کے کام کا انحصار سے کی حدود سے خارج ہو جاتے ہیں۔ محض وہ کام جو بچوں سے ہوئی یا بڑے بچوں کی ہدایت کے حامل ضرورتوں پر ہوں، ان کا انحصار کیا جاتا ہے۔ حدیث کا انحصار میں الامور اور اس کے بعد الامور کا مصروف، بلا ہوا ان کی حقیقت کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ وہ کام جس میں انحصار کیا گیا ہے اہم ہونا چاہئے۔

حدیث شریف میں جہاں اس کی تفسیر آئی ہے وہاں بھی یہ تفسیر (مکرر ہونا) عقیم (عقلمند) کے لئے ہے۔ البتہ مشائخ عظام اپنے شب و روز کے تمام کاموں کے لئے روزانہ ایک جامع استخارہ کیا کرتے ہیں کہ جو استخارہ مشائخ کہلاتا ہے وہ استخارہ سے مختلف چیز ہے۔ استخارہ دیر بحث تو کسی خاص مقصد اور مشین کام کے لئے کیا جاتا ہے جب کہ استخارہ مشائخ عام ہے اور اس میں کسی خاص کام کی تخصیص نہیں ہوتی۔

حقولہ محمد

حضرت بازید بسطامیؒ جس مسجد میں نماز پڑھتے تھے وہ آپ کے گھر سے چالیس قدم کے فاصلے پر واقع تھی۔ آپ اس مسجد کا اس قدر احترام کرتے تھے کہ تمام عمر ایک بار بھی اس راستے پر بھی نہ ٹھوکا۔

اچھا قرص

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

کون ہے جو اللہ کو قرعہ دے؟ چنانچہ قرعہ داتا کہ اللہ اس کے  
دوا پس دے اور اس کے لئے بہترین اجر ہے۔ اس لئے  
میان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو کھوسے کے ان کوزے  
آگے آگے اور ان کے دائیں جانب دوڑ رہا ہوگا (اس کے  
بالک) آج تم کو بشارت ہے ایسے باغوں کی جن کے  
مہربانی ہوں گی جن میں تم ہمیشہ رہو گے اور یہی بڑی کامیابی  
(سورۃ النحلہ ص ۵۵ آیت ۱۲)

مسیحی والدین کے اٹھ بیٹے

ایک دن حضرت علیؓ مسجد کی دیوار کے پاس زمین پر آہٹ  
 آپ کی پشت مٹی پر لگ رہی تھی، اسے میں حضور اکرمؐ پہنچے  
 لائے اور حضرت علیؓ کو زمین پر لیٹے دیکھ کر آپ کو اٹھایا،  
 پشت سے اپنے دست انور سے مٹی جھارتے ہوئے فرمایا۔  
 ”مٹی والے اٹھ بیٹھ۔“

حضرت علیؓ کو حضور اکرم ﷺ کے منہ سے ”ابو تراب“ کا لقب  
پسند آیا کہ آپؐ کو اپنے اصلی نام سے زیادہ یہی نام پسند آئے  
کہنے سے آپؐ اتنا خوش نہ ہوئے جتنا ابو تراب کہنے سے خوش  
تھے۔

•••••

● منزل کو دور سے دیکھو گے تو اسے پانچ مشکل نظر آئے گا لیکن  
رہے کرو گے تو منزل تمہارے سامنے ہوگی۔

● اگر زندگی میں کچھ بنا چاہو تو رُتا، پریشان ہونا اور سوچنا، اگر رُودے تو رُودے، اگر پریشان ہو گے تو کُرد ہو گے، اگر گے تو صرف سوچے رو جاؤ گے اور عمل کرنا مشکل ہو جائے گا۔

◆◆◆◆◆◆◆

## (الف) استخارہ اور سنت نبویہ

تشریح مشابہت اور اہمیت استخارہ

اس حدیث میں استناد کی تعلیم کو سورت قرآن کی تعلیم کے  
مشابہ بیان کیا گیا ہے، اس کی وضاحت کرتے ہوئے امام ابن ابی  
جرہ کہتے ہیں کہ سورۃ قرآن اور استناد کی مشابہت کی وجوہات حسب  
زیل ہو سکتی ہیں۔

۱۔ قرآن مجید کی طرح دعائے استسماہ کے حروف اور ترتیب کو محفوظ رکھا جائے اور ان میں کوئی رد و بدل نہ کیا جائے۔  
۲۔ قرآن کی طرح دعائے استسماہ میں الفاظ کی کسی بیشمائی نہ کی جائے۔

۳۔ استخارہ کی تعلیم عام سورۃ کی طرح فرض نہیں بلکہ مستحب

۳۔ قرآن کی طرح استخارہ کو پوری پوری اہمیت دی جائے، اس کی برکت کو ایک حقیقت سمجھا جائے اور اس کے احترام کو ملحوظ رکھا جائے۔

۵۔ قرآن اور استخارے میں مشابہت کی وجہ یہ ہے کہ دونوں  
خدا کی طرف سے وحی کے ذریعے سے بنے ہیں۔

۶۔ قرآن کی طرح استخارے کو پڑھایا جائے اور اس کی

محافطت کی جاسے تاکہ بھول نہ جائے۔ امام ابن ابی شمرہ کا مکتوف یہ ہے کہ ان وجوہات میں سے ساری وجوہات بھی جو کبھی ہیں اور چند ایک بھی اور اس سے زیادہ بھی ممکن ہیں۔ میرے خیال میں یہ آخری تین وجوہات زیادہ قریب ہیں لیکن یہ کہوں کہ احادیث و استنباط و روشنی میں یہ امر واضح ہوتا ہے کہ کائنات میں کبھی بیشِ خود روایات اور احادیث میں کو جڑ ہے۔

یہاں اس منہجی اپنی تعلیمات میں فرماتے ہیں کہ **کما**  
 يعلمنا السورة ای یعنی بیان الاستخارة لعظم نفعها  
 وعمومہ کما یعنی بالسورة۔

تاریخ امت و غیر خدا کی شفقت سے

پیغمبر آفرین ماں علیہ الصلوٰۃ والسلام رحمۃ اللعالمین بنا کر بھیجے  
ہوئے ہیں۔ وہ انسانیت کے لئے عموماً اور اپنی امت موحّدہ کے لئے  
خصوصاً بڑے شفیق تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کا تعارف کراتے ہوئے  
فرمایا کہ آپ اہل ایمان کے لئے سرِ اُفقِ شفقت کا درجہ رحمت ہیں۔  
ہاں مومنین رؤف و رحیم۔

امت مرحومہ پر اسی شفقت ہے چاہاں کے زیر اثر منظور پاک  
نے اہل ایمان کو استخارے کی تعلیم دی تاکہ وہ اپنے امور میں  
مطالع و فلح سے فیضیاب ہوں اور اس بابرکت محل سے استفادہ  
کر سکیں۔

خافہ بن جرحم رضی اللہ عنہ  
 "قَالَ السَّحْبُوتُ شَفِيعَةُ النَّاسِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ  
 وَسَلَّمَ عَلَى أُمَّتِهِ وَتَعْلِيمِهِمْ جَمِيعَ مَا يَنْفَعُهُمْ فِي دِينِهِمْ وَ  
 دُنْيَاهُمْ" (بخاری، جلد ۱۶ ص ۱۵۸)  
 ترجمہ: حدیث استوار ہے حضور نبی کریم کی اپنی امت پر  
 شفقت (کا اظہار) ہے اور اس میں انہیں اپنے دین و دنیا کے  
 بارے میں امور پر فائدہ پہنچانے والی چیزوں کی تعلیم ہے۔

رسول پاکؐ اور تعلیم استخارہ

کتاب احادیث میں حضرت جابرؓ کی روایت کردہ حدیث ہے  
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَخْلُقُنَا  
أَنْفُسَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا يَخْلُقُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ  
(جمع بخلاف طبرانی ۱۵۵، ص ۹۴۳، ابن سنان ج ۲ ص ۱۳۳)  
ترجمہ : رسول اللہؐ ہمیں سورے کا سونے کا استقارے کی  
ال طرح تخلیق فرما کرتے تھے جسے طرح قرآن پاک میں ہے کہ  
(نہاں) سورۃ فی تخلیق ہم دیتے تھے۔



حاصل ہوتا تھا جسے طلب کرتا ہوں۔ (حاشیہ طحاوی ص ۲۲۸)  
شیخ مبارک پوری نے یہ مطلب بیان کیا ہے کہ میں تھا جسے اس بات کا بیان کہ طلب کرتا ہوں کہ کوئی چیز میرے حق میں نہیں ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح جلد ۱ ص ۳۳۷)

بعض محکمہ ساتھ تیرے علم کے  
اس میں بے تعلیل کے لئے ہے یعنی تحقیق تو سب سے زیادہ جانتا ہے۔ (نسخۃ الامداد جلد ۱ ص ۸۴)

بقول ملا علی قاری کی نسبت تیرے علم کے اور مراد یہ ہے کہ میں تھا جسے کرنے اور چھوڑنے کے وہ کاموں میں سے بہتر کام کے لئے اپنے شرح صمدی کے درخواست کرتا ہوں کیوں کہ تیرا علم تمام امور کی کیفیات اور ان کے کلیات و جزئیات کا احاطہ کرے ہوئے ہے۔ انہی صفات کا مالک ہی درحقیقت بہتر کا احاطہ کر سکتا ہے۔

(مرقاۃ المفاتیح جلد ۱ ص ۳۰۶)  
میں اب استقامت کے لئے بھی ہو سکتا ہے مراد یہ ہوئی کہ میں تھا جسے تیرے علم کا سہارا لے کر اور اسی کا واسطہ سے کہ طلب خیر کرتا ہوں۔

استفدوک۔ میں قدرت طلب کرتا ہوں تھا جسے۔  
میں تھا جسے طلب کرتا ہوں کہ تو مجھے اس کام کے کرنے کی قدرت دے دے مزید یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ میں تھا جسے یہ باتیں ہوں کہ تو میرے لئے اس کام کا نہ کرنا میرے لئے مقدور کر دے اور یہاں مقدور ہونے سے مراد کام کا سہولت مرا انجام دینا ہوگا۔

(شرح ابوداؤد جلد ۱ ص ۱۵۵ اور اشارۃ الساری جلد ۱ ص ۲۱۷)  
بقدر تک۔ ساتھ قدرت تہناری تہناری قدرت کے ساتھ بعض محکمہ کی طرح اس میں بے تعلیل کے لئے ہے مطلب یہ ہوا کہ کیوں کہ تو ہی تو بے شک قادر مطلق ہے۔ یاب بعض استقامت ہے تیری قدرت کی مدد سے یا بجز مصطفیٰ کے لئے ہوئی یعنی تیری حق قدرت کے۔

اسالک من فضلک العظیم۔ میں سوال کرتا ہوں تھا جسے تیرے فضل عظیم میں سے کچھ فضل کا۔

اس میں اشارہ اس بات کی طرف ہے کہ رب العالمین کا اپنے بندوں کو کچھ دینا دراصل اس کا فضل و کرم ہے۔ کسی شخص کا خدا پر اس کی نعمتوں کے بارے میں کوئی حق نہیں۔ اہل سنت کا یہی مذہب ہے۔ (شرح ابوداؤد جلد ۱ ص ۱۵۵) اس لئے مطلب یہ ہوا کہ میں تیرے فضل و

کرم سے جو بہت بڑا ہے سوال کرتا ہوں کہ یہ میرا حق تو نہیں اور نہ تجھ پر میرے سوال کا پورا کرنا واجب ہے۔

(مطالعۃ السنن علی اسنن ابی داؤد جلد ۱ ص ۱۲۳)  
امام طحاوی کہتے ہیں کہ اس جملے سے مراد یہ ہے کہ تیرے فضل عظیم میں سے کچھ فضل (مہربانی) کا سوال کرتا ہوں اور اگر اس میں مفقود ہو کہ وہ نہ ملے تو اس میں بیان اخیر مقدور ہوگا یعنی میں تیرے علم فضل و کرم سے بھلائی کی وضاحت کا سوال کرتا ہوں۔

(حاشیہ طحاوی ص ۳۲۸)  
ملا علی قاری کہتے ہیں: ای تعین الخیر و تبیینہ و تقدیرہ و تبسره و اعطاء القنوی فی علیہ (مرقاۃ المفاتیح ص ۳۰۶) یعنی میں تیرے علم فضل و کرم سے خیر کو تعین کرنے، اسے واضح کرنے، اس کو میرے لئے مقدور کر دینے، اس کی آسانی پیدا کرنے اور اس پر مجھے قدرت عطا کر دینے کا سوال کرتا ہوں۔

فلنک تقدر۔ میں بے شک تیری قدرت رکھتا ہے۔  
بلاشبہ خدا کی ہر چیز پر قدرت کا احاطہ حاصل ہے۔ (حوار سابق)

ولا تغلب۔ اور تو قدرت نہیں رکھتا۔  
کیوں کہ مجھے تو از خود کی بھی چیز پر قدرت حاصل نہیں حوائے اس کے کہ مجھے اس پر اپنی قدرت اور طاقت سے قدرت بخش دے۔ (حوار سابق)

وتغلب۔ اور تو جانتا ہے۔  
کیوں کہ تیرا علم تمام اشیاء کے خیر و شر، جز و کل اور ممکن و غیر ممکن کا احاطہ کرتے ہوئے ہے۔

ولا تغلب۔ اور نہیں جانتا  
میں نہیں جانتا کی چیز کو ان میں سے سوائے اس کے کہ تم بتلاو اور ابہام کر دو یعنی میرے دل میں کوئی بات ڈال دو۔

(مرقاۃ المفاتیح جلد ۱ ص ۳۰۶)  
ان کثرت تغلب۔ اگر تو جانتا ہے، جیتا تو جانتا ہے۔

یعنی کہ میں کہان (اگر کے) ہوتے ہوئے اس جملے کے معنی یہ ہیں کہ اسے اللہ بے شک تو جانتا ہے اور کلام کو شک کے گل میں اس لئے نہ رکھا گیا ہے کہ خدا کی طرف توفیق اور اس حائلے میں اس کے علم کے ساتھ راضی رہنے کے معنی پیدا ہو سکیں۔ اس کو اہل بلاغت تمثال عارفانہ کہتے ہیں اور شک کی آمیزش کلام میں یقین کے معنوں

میں ہوتی ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح جلد ۱ ص ۳۰۷)  
بقول طحاوی یہاں شک کی نسبت دہا گئے والے کی اپنی ذات سے متعلق ہے نہ خداوند تعالیٰ سے جو علامہ الغیث ہے۔  
یہاں شک خدا۔ اصل علم کے بارے میں نہیں بلکہ انسان کے اپنے (خیر و شر) جانتے کے بارے میں ہے۔

(شرح ابوداؤد جلد ۱ ص ۱۱۹ اور اشارۃ الساری جلد ۱ ص ۱۵۵)  
ایک راوی ابو ذر کی روایت میں جو انہوں نے انہوں اور انس کی سے اس میں کوئی (اگر) کا شک نہ کرے سے یہی نہیں۔  
(اشارۃ الساری جلد ۱ ص ۲۱۷)

هذه آفتمو۔ اس (خاص) معاملہ میں  
مراد یہ ہے کہ خداوند فرمائیے کہ یہاں سے اس کام کا ذکر کرے  
هذه الشكاه، هذه التبع، اور هذه الشكوفه وغیرہ کے اپنے دل میں اس کام کا خیال لائے۔ (شرح ابوداؤد جلد ۱ ص ۱۷۰)  
أو قلانی۔ یا فرمایا۔

بقول حافظ عسقلانی یہاں راوی کو اس میں شک ہے کہ آنحضرت نے فی دینی و معاشی و عاقبہ امری تینوں الفاظ کی جگہ فی معاشی و عاقبہ امری و آجلہ فرمایا تھا صرف آخری دونوں معاشی و عاقبہ امری کی جگہ یا مائل امری و آجلہ پڑھنے کے لئے ارشاد فرمایا حدیث ابی سعید الخدری اور حدیث ابن مسعود میں ثابت ہے امری پر اکتفا کیا گیا ہے۔ اسی طرح حضرت ابوباب انصاری اور حضرت ابو ہریرہ کی روایات میں بھی اس نوعیت کا کوئی شک واقع نہیں ہوا۔ (شرح ابوداؤد جلد ۱ ص ۱۵۵)

کہانی نے کہا ہے کہ چون کہ یقینی طور پر یہ معلوم نہیں ہے کہ آنحضرت نے اس مقام پر کیا الفاظ ارشاد فرمائے تھے لہذا دہا گئے والے کو یہ دماغ میں مانگ ملتی ہوگی، پہلی دفعہ فی دینی و معاشی و عاقبہ امری کہنا پڑے دوسری دفعہ فی معاشی و عاقبہ امری و آجلہ اور تیسری دفعہ فی دینی و عاقبہ امری کہنا پڑے۔ (شرح ابوداؤد جلد ۱ ص ۲۱۷)  
شیخ حسن شربانی کہتے ہیں کہ دونوں روایوں کو اکٹھا کر لیا جائے تو عاقبہ امری و عاجلہ و آجلہ کہنا چاہئے۔

(مرقاۃ المفاتیح ص ۷۷)  
علامہ شمس الدین جزری شافعی م ۸۳۳ھ، ۱۴۲۹ء اپنی کتاب

محسن صحن کی اپنی شرح معارج میں کہتے ہیں کہ (یا) کا حرف دو مقامات میں سے انتخاب و اختیار کے لئے ہے یعنی چاہو تو فی دینی کے بعد "و معاشی و عاقبہ امری" کہہ لو اور اگر چاہو تو "فی دینی" کے بعد "و معاشی و عاقبہ امری و آجلہ" کہہ لو۔

یہاں کہتے ہیں کہ یہاں انتخاب و اختیار کی بات نہیں بلکہ صرف راوی کو شک ہے کہ آنحضرت نے عاقبہ امری کا تھا یا عاجلہ امری و آجلہ فرمایا تھا۔ اگر کلام راوی و معاشی و عاقبہ امری کی بات پر اتفاق ہے کیوں کہ انہوں نے کہا ہے کہ تیری چاہو تو میں جو بھلائی دنیا کی بھلائی کو چھوڑ کر صرف دین کی بھلائی و ابدی اہل کو مطلوب ہے۔ دنیا کی بھلائی تو دنیوی دے گی جب کہ اخروی فائدہ کے بجائے دین و دنیا کا فوری فائدہ یا دنیا دین کے اعتبار سے تاخیر سے فائدہ یقینی سمجھی ہے اور جب یہ سارے فائدے اور بھلائیاں ایک جگہ جائیں تو یہ بلاشبہ سے بہتر بات ہوگی۔

(مرقاۃ المفاتیح جلد ۱ ص ۳۰۷)  
فالفقره لی۔ میں تو مقدور کر دے اسے میرے لئے یہی مجھے اس پر قدرت دے۔

حافظ ابوالحسن الناقی م ۴۰۳ھ، ۱۰۱۳ء کہتے ہیں اسے ہمارے یہاں وال کی زیر کے ساتھ پڑھتے ہیں جب کہ اہل شرق دال کو پیش دیتے ہیں کہ انہی کہتے ہیں کہ اس جملے کے معنی یہ ہے کہ تو مجھے اسے کر کرنے کی قدرت عطا کر دے یا وہ کام میرے لئے مقدور کر دے۔ مزید یہ بھی کیا گیا ہے کہ اس کے معنی یہ ہیں کہ اس کا کرنا میرے لئے آسان کر دے۔ (شرح ابوداؤد جلد ۱ ص ۱۵۶)

میرک شائے کہا ہے کہ اس کے معنی ہیں اسے داخلہ نعت قدوسی یعنی اس کا کرنا میرے بس میں کر دے۔

(مرقاۃ المفاتیح جلد ۱ ص ۳۰۷)  
فشرقی فی دینی و معاشی و عاقبہ امری۔ شر ہو میرے لئے میرے دین میں اور میری زندگی میں۔

ابوالحسن سندھی م ۱۱۲۸ھ، ۱۷۲۵ء کہتے ہیں کہ داؤد بنی اور گویاں خیر و قبی کے جملے کے برعکس (یا) کے معنوں میں لیتا ہے کیوں کہ خیر و برہم اور برہم و خیر کے معنی یہ ہیں کہ خیر و شر کا یہی پہلو ہے اور انسان سے دور رہنا چاہئے۔ (مطالعۃ السنن علی اسنن ابی داؤد جلد ۱ ص ۲۲)  
فاصولہ غنی۔ میں اسے (شر) کو چھوڑ دے مجھ سے۔



یعنی میرے اور اس (شر) کے درمیان میں دوری پیدا کر دے، مجھے اس کے کرنے کی طاقت نہ دے اور میرے لئے اس کے کرنے اور عملی جامہ پہنانے میں دشواری اور مشکل پیدا کر دے۔ (مرقاۃ المفاتیح جلد ۳ ص ۲۸)

واصرافی عنہ۔ اور تو پھر دے مجھے اس (شر)۔

ابن الملک کہتے ہیں کہ اس میں قولی فاصولہ کی تائید ہے کیوں کہ انسان شر سے دور نہیں ہوا جب تک کہ وہ خدا سے شر سے دور نہ کر دیا جائے۔ یہ بھی درست ہے کہ فاصولہ سے مراد یہ لی جائے کہ مجھے اس کے کرنے کی قدرت نہ دے اور اصرافی عنہ سے مراد یہ ہوگی کہ میرے دل کو اس شر سے پھیر دے یہاں تک کہ دل بھی اس میں مشغول نہ رہے۔ (حوالہ سابق)

قاضی شوکانی کہتے ہیں کہ ان جملوں میں جس بات میں بھلائی نہ ہو تو اس سے پھیر دینے کے تمام پہلوؤں کی کاہل ترین طلب ہے۔ اس میں صرف برائی کو پھیر دینے کی درخواست نہیں کی گئی بلکہ اگر دل بھی اس کے حاصل کرنے کا آرزو مند رہے تو اس کے دل کو بھی اطمینان نصیب نہیں ہو سکے گا۔ (نیل الاوطار جلد ۳ ص ۸۳)

اُذِیْنِیْ بِہٖ۔ تو راضی بنادے مجھے اس کے ساتھ۔ وَضِیْنِیْ کَافِلُ امْرٍ (مرد) تو مضیہ سے بنا دے اور یہ کی چیز کو راضی کر دینے کو کہتے ہیں۔ (مرقاۃ المفاتیح جلد ۳ ص ۲۸)

مخض روایات میں الوضنی بعد آیا ہے جو اوصاف (راضی کرنے سے ہے جس کے معنی یہ ہونے کہ خدا مجھے شر دور ہو جانے اور خیر کے حاصل ہونے پر راضی کر دے۔

قاضی شوکانی کہتے ہیں وہ جب انسان کے لئے خیر مقدر ہو جائے اور وہ اس پر راضی نہ ہو تو اس کی زندگی بیکار ہو جائے گی اور خدا کے فیصلے اور تقدیر پر راضی نہ ہونے کی وجہ سے گناہ کا بھی ہوگا حالانکہ جس پر وہ راضی نہیں ہوا وہ خیر ہی تھا۔ (نیل الاوطار جلد ۳ ص ۸۳)

وَنَسِیْتُ خَاسِجَہً۔ اور (استغفار کرنے والا) کام لاپرواہی ضرورت کا۔

یہ فرمان رسول یعنی حدیث قولی کا حصہ نہیں ہے بلکہ راوی کا قول ہے۔ یہ حاجت کا بیان کرنا یا خدا کا اصرار کے مقام پر ہوگا حرف خدا زبان پر لانا یا کسی چنداں ضروری امر میں اس میں دل پر اختیار اور نیت میں اس کام کو متنبہ کر لینا کافی ہوگا۔ (مرقاۃ المفاتیح جلد ۳ ص ۲۸)

الہام قطاری کا خیال یہ ہے کہ دعا پڑھنے کے بعد زبان سے اپنی حاجت خدا کے سامنے بیان کرے یا دعا کے دوران میں دل میں اپنی حاجت (استغفار کرے۔ (ارشاد مبارک جلد ۱ ص ۲۱۷)

### طریق حدیث اور اختلاف الفاظ

حدیث جاہلہ احادیث استغفار کے سلسلے میں بنیادی اور مرکزی نوعیت کی حدیث ہے اور اس میں استغفار کے کال اور اس صورت بیان کی گئی ہے۔ اس حدیث کے مختلف طریقوں اور استغفار سے متعلق دوسرے صحابہ کرام کی روایات اور احادیث کے الفاظ میں جو ک بیشی یا اختلاف ہے اس کی حقیقت اور کیفیت حسب ذیل ہے۔ صحیح بخاری کی کتاب التوحید میں مغش بن یحییٰ کی روایت کے مطابق پہلے یُعَلِّمُنَا (میں سکھایا) کی جگہ یُعَلِّمُنَا اصحابہ (اپنے صحابہ کو سکھاتے تھے) اور دوسرے یُعَلِّمُنَا کی جگہ یُعَلِّمُنَا (ان کو سکھاتے تھے) کے الفاظ ہیں۔ (صحیح بخاری جلد ۲ ص ۱۰۹۹)

جامع ترمذی کے ابواب التوہم میں جہاں یہ حدیث موجود ہے وہاں فی الامور کے بعد یُعَلِّمُنَا (تقاریم) کا لفظ نہیں ہے (سنن ابی داؤد جلد ۳ ص ۱۳۳) سنن ابی داؤد جلد ۳ ص ۹۹) جب کہ سنن ابی داؤد اور سنن ابی داؤد جلد ۳ ص ۱۳۳ (معاملات میں) بھی نہیں (سنن ابی داؤد جلد ۳ ص ۵۳) سنن بیہقی میں فی الامور کی بجائے فی الامور (کام میں) اور یعقلو کے بعد قَدْ (میں) کا اضافہ ہے۔

حدیث ابی سعید الخدری حدیث ابی ہریرہ میں ہم (تصدیک) کی جگہ اَزَادَ (ارادہ کیا) کا لفظ روایت ہوا ہے۔ (سورۃ اہمضان ص ۱۷) اسی طرح حدیث ابن مسعود میں جو طبرانی کی معجم میں موجود ہے اس میں عَلَّمَنا وَنَسُوْنَا اللہ الاستخارۃ (رسول پاکؐ نے ہمیں استغفار کے تعلیم دی) اور ہم کی جگہ اَزَادَ کا لفظ پایا جاتا ہے۔

(نیل الاوطار جلد ۳ ص ۸۳) اَنُکْرُوْہُمْ رِوَاۓتِیْ میں بِسَافِیْہِمْ عَرَفُوْہُمْ (دال کے ساتھ) استعمال ہوا ہے لیکن ابی نعش کی سند طبرانی کی معجم ابی داؤد میں جہاں اس حدیث میں ابی سعید الخدری کی مروی ایک حدیث استغفار میں اَزَادَ اَزَادَ اَحْلَہُ کُفْمَ اَفْرَا کا جملہ ہے۔ (نیل الاوطار جلد ۳ ص ۱۰۵۰)

حدیث جاہلہ کے قریب قریب تمام طرق میں دو رکعت نماز استغفار ادا کرنے کی صراحت ہے اور حضرت ابی ایوب انصاری کی

کے مزید الفاظ روایت ہوئے ہیں۔ سنن بیہقی میں روایت استغفار لافقدہ لی کے بعد وَنَسُوْنَا لَیْ وَاَوَّلُکَ لَیْ فِیْہِ پُرْخَم ہو جاتی ہے۔ عام طور پر لافقدہ لی الخیر کے بعد حیثیت کان (جہاں وہ ہو) ہے لیکن سنن ابن ماجہ میں حیثیت ماکان (جو کجی ہو) کی روایت ہے جب کہ حدیث ابی سعید الخدری میں ابن کان (جہاں کہیں ہو) اور لا خَوْنٌ وَلَا قُوْہُ بِاللَّہِ کا اضافہ ہے۔ (حوالہ سابق)

بقول طاعلی تارک زانی کی ایک روایت میں حیثیت کسنت (جہاں کہیں ہو) اور بزار کی روایت میں وَانْ کَسْنَتْ غِیْثُ ذَٰلِکَ خَبِرَ اَقْوَمَ لِقَیْنِیْ لِلْخَبْرِ حِثْ کَانَ (اور اگر اس کے علاوہ کوئی اور جملہ ہو تو مجھے خبر کی توفیق دے جہاں وہ ہو) اور ابن حبان کی روایت میں خِیْثُ کَانَ (جہاں کہیں ہو) اور دوسری روایت میں اَفْثُ کَانَ لَا خَوْنٌ وَلَا قُوْہُ بِاللَّہِ کے الفاظ ہیں۔

(مرقاۃ المفاتیح جلد ۳ ص ۲۸) وَضِیْنِیْ بِہٖ یَا اُذِیْنِیْ بِہٖ میں یہ (اس کے ساتھ) کی بجائے طبرانی کی معجم ابی داؤد میں حدیث ابن مسعود کے مطابق وَضِیْنِیْ بِفَضْلِیْ (تو اپنے فیصلے پر مجھے راضی کر دے) اور حدیث ابی ایوب انصاری میں وَضِیْنِیْ بِفَضْلِیْ (اپنی قدرت ہی کے ساتھ مجھے راضی کر دے) کے الفاظ ہیں۔ (نیل الاوطار جلد ۳ ص ۱۰۶)

### روایات حدیث جاہلہ اور جرح و تعدیل

استغفار کی مشہور ترین حدیث حضرت جابر بن عبد اللہ انصاریؓ نے مکرر رسالتِ آب سے کی ہے اور ان سے حضرت محمد بن عبد اللہ نے سہمت کی۔ پھر ان سے حضرت عبدالرحمن بن ابی الموہب نے اسے روایت کیا ہے۔ عبدالرحمن بن ابی الموہب نے متعدد اشخاص مثلاً عبداللہ بن مسلمہ القسسی، عبدالرحمن بن معاذ، معن بن یحییٰ اور محمد بن یحییٰ نے روایت حدیث کی اور ان سے احمد حدیث نے اپنی اپنی کتابوں میں اس حدیث کو درج کیا ہے۔ یہ حدیث مرفوعہ ہے اور اس کے بھی راویان ثقہ اور عادل ہیں۔

امام بخاری جلد ۲ ص ۵۲۶، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸، ۱۶۴۹، ۱۶۵۰، ۱۶۵۱، ۱۶۵۲، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴، ۱۶۵۵، ۱۶۵۶، ۱۶۵۷، ۱۶۵۸، ۱۶۵۹، ۱۶۶۰، ۱۶۶۱، ۱۶۶۲، ۱۶۶۳، ۱۶۶۴، ۱۶۶۵، ۱۶۶۶، ۱۶۶۷، ۱۶۶۸، ۱۶۶۹، ۱۶۷۰، ۱۶۷۱، ۱۶۷۲، ۱۶۷۳، ۱۶۷۴، ۱۶۷۵، ۱۶۷۶، ۱۶۷۷، ۱۶۷۸، ۱۶۷۹، ۱۶۸۰، ۱۶۸۱، ۱۶۸۲، ۱۶۸۳، ۱۶۸۴، ۱۶۸۵، ۱۶۸۶، ۱۶۸۷، ۱۶۸۸، ۱۶۸۹، ۱۶۹۰، ۱۶۹۱، ۱۶۹۲، ۱۶۹۳، ۱۶۹۴، ۱۶۹۵، ۱۶۹۶، ۱۶۹۷، ۱۶۹۸، ۱۶۹۹، ۱۷۰۰، ۱۷۰۱، ۱۷۰۲، ۱۷۰۳، ۱۷۰۴، ۱۷۰۵، ۱۷۰۶، ۱۷۰۷، ۱۷۰۸، ۱۷۰۹، ۱۷۱۰، ۱۷۱۱، ۱۷۱۲، ۱۷۱۳، ۱۷۱۴، ۱۷۱۵، ۱۷۱۶، ۱۷۱۷، ۱۷۱۸، ۱۷۱۹، ۱۷۲۰، ۱۷۲۱، ۱۷۲۲، ۱۷۲۳، ۱۷۲۴، ۱۷۲۵، ۱۷۲۶، ۱۷۲۷، ۱۷۲۸، ۱۷۲۹، ۱۷۳۰، ۱۷۳۱، ۱۷۳۲، ۱۷۳۳، ۱۷۳۴، ۱۷۳۵، ۱۷۳۶، ۱۷۳۷، ۱۷۳۸، ۱۷۳۹، ۱۷۴۰، ۱۷۴۱، ۱۷۴۲، ۱۷۴۳، ۱۷۴۴، ۱۷۴۵، ۱۷۴۶، ۱۷۴۷، ۱۷۴۸، ۱۷۴۹، ۱۷۵۰، ۱۷۵۱، ۱۷۵۲، ۱۷۵۳، ۱۷۵۴، ۱۷۵۵، ۱۷۵۶، ۱۷۵۷، ۱۷۵۸، ۱۷۵۹، ۱۷۶۰، ۱۷۶۱، ۱۷۶۲، ۱۷۶۳، ۱۷۶۴، ۱۷۶۵، ۱۷۶۶، ۱۷۶۷، ۱۷۶۸، ۱۷۶۹، ۱۷۷۰، ۱۷۷۱، ۱۷۷۲، ۱۷۷۳، ۱۷۷۴، ۱۷۷۵، ۱۷۷۶، ۱۷۷۷، ۱۷۷۸، ۱۷۷۹، ۱۷۸۰، ۱۷۸۱، ۱۷۸۲، ۱۷۸۳، ۱۷۸۴، ۱۷۸۵، ۱۷۸۶، ۱۷۸۷، ۱۷۸۸، ۱۷۸۹، ۱۷۹۰، ۱۷۹۱، ۱۷۹۲، ۱۷۹۳، ۱۷۹۴، ۱۷۹۵، ۱۷۹۶، ۱۷۹۷، ۱۷۹۸







### استخاره اور عمل رسول مقبول

حضرت خاتم الانبیاء کی ذات اقدس پر ہادی تھی اور آپ کریم  
راست خداوند تعالیٰ کی رہنمائی میں تھے لہذا آپ کا یہ قول، بر فعل اور  
بر عمل دینی کے تابع تھا۔ آپ کو ہر امر خیر بذریعہ وحی، عملی یا  
فنی... معلوم ہو جاتا کہ خدا اس لحاظ سے آپ کو ہر امر طریح استخاره  
کرنے کی چند ضرورت تھی تاہم تعلیم امت اور حصول برکت کی  
خاطر اہم امور میں بالخصوص ایسے معاملات میں جہاں انہی وحی و ناطق  
ہوئی استخارہ کر لیا کرتے تھے۔

آنحضرت کئی مرتبہ کے سفر و حضر کے ساجی اور بارگاہ حضرت  
ابوہریرہؓ کا بیان ہے انّ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کان  
إذا أراد أن یفعل أمراً قال اللّٰهُمَّ جِزْ لِّیْ وَافْعَلْ لِّیْ۔ (جامع ترمذی ص ۵۰۹)  
ترجمہ: تحقیق رسول پاک جب کسی کام کا ارادہ کرتے تو یہ  
دعا مانگا کرتے تھے۔ اے اللہ میرے لئے بخلائی کو بھیج لے اور (اگر  
کرتا نہ کرتا دونوں خیر ہوں تو ان میں سے جو میرے حق میں بہتر ہو  
اس) مجھے بخلائی کو بھیج لے۔

ملاحظہ فرمائی اس دعا کی شرح میں لکھتے ہیں: ای احسن  
امری حیراً و الهمی فعلہ و اختو لی الا صلح۔  
(معجم آثار الانوار جلد ۱ ص ۳۸۹)

ترجمہ: میرے کام کو خیر بنادے، اس کا کرنا میرے دل میں  
ڈال دے اور جو سب سے اچھا ہو وہ میرے لئے بن دے۔

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ نے استخارے کے سلسلے میں جو  
حدیث رسول روایت کی ہے اس کا تعریف یہ جملہ ہے: اِنَّهُ كَانَ إِذَا  
اسْتَخَارَ لِفِی الْأَمْرِ یُؤَيِّدُ اِنْ یُبَصِّعُهُ مَعْنًی بِشَکِّ رَسُوْلِ کَرَّمَ رَبِّہٖ  
کَسَیْ کَامٍ مِّنْ اِسْتِخَارَہُ فَرَمَاتَہُ یَسْأَلُ عَیْ کَیْ یُجَابِدُہَا بِمَا جَابَہُ (تو وہ یہ  
دعا کا استخارہ پر جا کرتے تھے۔)

### (ب) حجت استخارہ اور آثار صحابہ و تابعین

#### اس کو مؤمنین و استخارہ ترویج

استخارہ کے سلسلے میں ہر کہ رسالت تاب کی قوی اور عملی احادیث

ہر ایک خدا سے استخارہ کر رہے تھے ہر ایک روز انہوں نے فی الوقت  
احادیث و سنن کو دیکھنے کے لئے فیصلہ کر لیا اور فرمانے لگے کہ مجھے یاد آگیا  
ہے کہ مجھے کئی استوں نے کتاب اللہ کے ساتھ ساتھ اور کتابیں بھی لکھ لی  
تھیں پھر وہ ان کتابوں پر نوٹ چڑے اور کتاب اللہ کو (ادھر) چھوڑ  
دیا۔ خدا میں کتاب اللہ کے (تو وہ ان کے کام کے ساتھ کئی اور چیز  
کسی اور رقم کی مدد میں کام) کو نہ ملاؤں گا۔

(جامع بیان السنن جلد ۲ ص ۲۸۵) اور ابن عمرؓ نے فرمایا (۹۶)  
حضرت عمر فاروقؓ کے اس قول کا مطلب یہ تھا کہ قرآن پاک  
ابھی جمع تو وہ دن کے مراحل میں ہے۔ جب تک اس کام کی تکمیل نہ  
ہو جائے اور یہ تحریری شکل میں ہر طرح سے محفوظ نہ کر لیا جائے،  
حدیث و سنت کی جمع و تدوین کی سرکاری طور پر ہم شروع نہیں کرتا  
چاہئے۔ جب قرآن کی جمع و تدوین ہو جائے گی تو پھر حدیث کی جمع و  
تدوین کا عمل شروع ہوا جائے گا۔

### حضرت عمر بن الخطابؓ اور استخارہ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے ۲۵ ۶۲۵ھ ۳۰ ۶۹۵ھ کے اپنے  
بھائی حضرت عمرؓ بن زبیرؓ کو حضرت عمرؓ میں حدیث کی طرف بیت لینے  
کے لئے بھیجا۔ اس وقت (دوسرے امیر دار خلافت) عبدالملک بن  
مروان کی طرف سے بھی ان کو اپنے ہاں بلوا بھیجے کا خط آچکا تھا۔  
چنانچہ انہوں نے حضرت عمرؓ کو اس خط کے بارے میں بتایا تو وہ کہنے  
لگے کہ ہر آپ کو وہاں جانے میں کون سا امر مانگے ہے۔ اس پر حضرت  
عمرؓ نے حدیثؓ کے جواب دیا۔ استعجیر اللہ وذلک احب الیّ  
صاحبک

یعنی پہلے میں اللہ تعالیٰ سے استخارہ کروں گا اور وہ مجھے تمہارے  
صاحبؓ زیادہ محبوب اور عزیز ہے۔ (بیقات ابن سعد جلد ۵ ص ۱۰۹)

### اشاعت کتاب اور استخارہ عمرانیؓ

ابن ابی نعیم خزازی م ۶۲۵ھ ۲۶۹ھ لکھتے ہیں ما سر یہ  
ابک سرانی الاصل بصرے کا رہنے والا ایک یہودی طبیب تھا۔ اس  
نے مروان اموی کے عہد حکومت خرم ۶۲۳ھ ۶۲۵ھ میں  
انفس اہرن بن امین کی طب سے متعلق کتاب کو سرانی سے  
عربی میں منتقل کیا اور اس کی شرح بھی لکھی۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز  
(عہد خلافت ۹۹ھ ۱۰۱ھ ۱۰۷ھ ۱۰۸ھ) نے شای کتب خانے میں

پہلے بیان ہو چکی ہیں۔ اب ایک تقریبی حدیث پیش کی جاتی ہے۔  
اس واقعہ کا پیش منظر یہ ہے کہ حضورؐ نے اپنی چھٹی جنگی زار حضرت  
زینب بنت جحشؓ م ۲۵۰ھ ۲۵۰ھ کا نکاح اپنے آزاد کردہ غلام سیدنا زید  
بن حارثہؓ ۸ ۲۶۵ھ سے کر لیا لیکن باوجود اس میں ناو نہ ہو سکا اور  
عاقبت زینب آجی۔ مدت گزرنے کے بعد آنحضرتؐ نے خود ان  
کے نکاح کرنا چاہا تو حضرت زیدؓ کی کو بیٹا نکاح دے کہ حضرت  
زینبؓ کے پاس بھیجے۔ یہ واقعہ غالباً ۵ھ ۵۷ھ ہے۔

(اریاض الصغیر ص ۱۰۳)  
حضرت انسؓ کی روایت ہے کہ جب حضرت زینبؓ کی حدیث  
تاریخی و آنحضرتؐ نے حضرت زیدؓ کو نکاح کا بیٹام سے کر لیا (اور  
ان کی مرضی معلوم کر لیا جانی) حضرت زیدؓ کا بیان ہے کہ میں نے بیٹام  
کا ہاتھ دیکھا تھا کہ میں نے اس کا بیٹا بیٹا بیٹا بیٹا بیٹا بیٹا بیٹا بیٹا بیٹا  
اپنے ہاتھ سے دے لے استخارہ کے بغیر کچھ بھی نہیں کر سکتا (میں وہ  
اپنے بھروسے میں آگے چلے نہیں جاسکتا جہاں وہ نماز پڑھا کرتی تھیں۔ ہاں  
پھر انہوں نے نماز (استخارہ) پڑھی اور اسی وقت قرآن (کا حکم) اترا  
(میں میں خدا نے ان دونوں کی شادی کا اعلان کر دیا تھا۔)

(سنن نائی جلد ۲ ص ۲۱)  
بقول ابوہریرہؓ سندھی اس حدیث میں استعسار دہی سے مراد  
یہ ہے کہ میں اپنے رب سے استخارہ کروں گی اور اس کی تائید باب کے  
قوان سے بھی ہوتی ہے جو یہ صلوٰۃ العرۃ اذ خطبت  
واستغاثت فی رزقہا۔ (فتح بخش سنن نائی جلد ۲ ص ۱۱)

بلال اللہ بن سبیئؓ کا مادہ ذوق کے حوالے سے بیان کرتے ہیں  
کہ حضرت زینبؓ نے استخارہ غالباً اس لئے کیا تھا کہ انہیں اندیشہ یہ تھا  
کہ رسول پاکؐ سے شادی ہو جانے کے بعد شاید وہ رسول پاکؐ کے  
حق کو کھنڈ اور ان کے رکنیں اور ان میں ان سے کہیں کوئی کوتاہی نہ  
ہو جائے۔ (تذکرہ ابن ابی شامہؓ سنن اشائی جلد ۲ ص ۱۱)

### طوین خدیث اور استخارہ امیر المؤمنینؓ

امام زہریؓ م ۱۲۵ھ ۳۲۵ھ حضرت عمرؓ سے روایت کرتے ہیں  
کہ حضرت عمر فاروقؓ نے اپنے دور خلافت میں احادیث و سنن کو قلم  
لکھوائے گا اور انہی کے سلسلے میں صحابہ کرامؓ سے مشورہ کیا۔ وہ کسی  
دعائے اس کے حق میں تھے۔ حضرت عمرؓ خود اس سلسلے میں محتاط ایک

روایت کی گئی ہے من سعادة ادم و ضاه بما قضی اللہ لہ و من  
شقاوۃ اس ادم ترکہ استخارۃ اللہ و من شقاوۃ اس ادم  
سخطہ بما قضی اللہ لہ۔ (باب ترمذی ص ۳۷)  
ترجمہ: پھر آدم (انسان) کی ایک نکتہ خلی اللہ جو کچھ اس کے  
لئے شے کر دے اسی پر آدمی رہنے میں ہے۔ پھر آدم (انسان) کی  
بدبختی اس کے خدا سے استخارہ چھوڑ دینے اور اللہ جو فیصلہ کرے اس پر  
تاراج ہونے میں ہے۔

مسند بزار میں اس حدیث کے الفاظ یہ ہیں۔ من سفاوۃ  
المصرۃ استخارۃ و ذلہ و ضاہ بما قضی و من سفاوۃ الغرۃ  
ترکۃ الاستخارۃ و سخطہ بغض القضاء۔

ترجمہ: انسان کی خوش بختی اس کے اپنے ہاتھ والے سے  
استخارہ کرنے میں اور جو وہ فیصلہ کر دے اس پر آدمی رہنے میں ہے  
(جب کہ) انسان کی بدبختی اس کے استخارہ کو ترک کر دینے اور  
قضا راہی پر تاراج ہونے میں ہے۔ اس حدیث کو بخیر براہ افہام  
ابن حبان نے کتاب الثواب و تحفۃ اصحابہ نے (ابن التریشب  
و التریشب میں) بھی روایت کیا ہے۔ (التریشب التریشب ص ۳۸)

تخصیر یہ کہ یہ حدیث سعدؓ، سند احمدؓ، سند ابی یعلیٰؓ، سند بزارؓ،  
جامع ترمذیؓ، سند درک حاکمؓ، صحیح ابن ابی حاتمؓ، التریشب و التریشب،  
اصحابہ اور التریشب و التریشب مندرجہ میں موجود ہے۔ اس حدیث کا  
ایک راوی محمد بن ابی حمیدؓ ہیں کے نزدیک زیادہ قوی نہیں ہے۔

۱۰۔ حضرت انسؓ بن مالکؓ م ۹۲ھ ۷۱ھ امام طہاسنی نے معجم مفیر  
اور اوسط میں خادم رسولؐ حضرت انسؓ سے یہ حدیث روایت کی ہے  
من احب من الاشیخا و قد اقدم من الشیش و لا غالی من  
القیض۔ (معجم ترمذی جلد ۲ ص ۲۱)

حضرت انسؓ کی ایک روایت اور حدیث ہر امام استخارہ کے سلسلے  
میں اہم حدیث ہے۔ وہ یہ ہے کہ رسول پاکؐ نے فرمایا اِنَّہٗ اَنْتُمْ اِذَا  
هَمَمْتُمْ بِأَمْرٍ فَاسْتَخِرُوا نَبَّکُمْ مِّنْہٗ مَتَّعَ مُّؤَاتِبَ (الحدیث) محدث ابن  
اسنی نے اپنی کتاب "عمل یوم و لیلہ" میں اسے قلم بند کیا ہے اور  
امام بیہقیؓ کی "جامع صغیر" اور "عمل الیوم و اللیلہ" میں  
بھی موجود ہے۔ محدثین نے اس کی سند میں کام کیا ہے تاہم امام طہاسنیؓ  
نے اسے پر اعتماد کیا ہے۔

اس کتاب کو پایا تو عوام کو استفادہ کی اجازت دینے سے پہلے اپنے مصلیٰ پر رکھ کر چالیس روز تک استخارہ کیا۔ بعد ازاں مطمئن ہو جانے کے بعد اس کے نقل کرنے اور عوام میں اس کی اشاعت کرنے کی اجازت دی۔ (بیون الانبیا جلد ۱ ص ۱۶۳)

ابن روز راصل ہارون کی سریانی میں مہم کی شکل ہے۔ اسی طرح ماسر جو کہ ماسر جہش الیہودی کہتے ہیں۔ ان کی شرح عربی میں غیب اوزم طلیحیہ کی قدیم ترین کتاب ہے۔ (الغزالی ادب الطالب ص ۴۵۷) علامہ ابن النديم ۳۸۵ھ ۹۹۵ء سے بتایا کہ ابن القس کی کتاب کا نام کتاب الکلیات تھا جو تیس مقالات پر مشتمل تھی۔ ماسر میں نے دو مقالوں کا اضافہ کیا۔ ماسر میں کتاب الیفات میں "قوی الاطوار و منافعها و مضار ہارون کی الفتاویٰ قابل ذکر ہیں۔ (کتاب التہریت) غالباً استخارہ قوی الاطوار کے لئے کیا گیا تھا۔

## (۷) محدثین اور اصل استخارہ

### تراجم بخاری اور استخارہ امام بخاری

امام محمد بن اسماعیل بخاری ۲۵۶ھ ۸۴۰ء محدثین کے سرگرم ہیں اور ان کی کتاب المسند آج قرآن پاک کے بعد سب سے بڑی قرار دی جاتی ہے۔ صحیح بخاری کی مضرواد نمایاں خوبی اس کے تراجم ابواب یعنی مختلف ابواب کے عنوانات ہیں۔ لائق توجہ پہلو یہ ہے کہ یہ تراجم تمام تراجم استخارہ کے بہت بون منت ہیں

امام سبکی عسری شافعی ۸۹۳ھ ۱۳۸۸ء کسی بزرگ کے حوالے سے امام بخاری کا یہ قول نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا ان دخلت فیہ خدیفاً خفی استغفرت اللہ تعالیٰ و صلیت و تحفنت و تبسّطت و صحنہ و غنہ انہ خولت فراجمہ بین قہر السی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم منبرہ و صلی لکنی فرجمہ و کعبت۔ (الرائی السطحا ص ۹۰)

ترجمہ : میں نے جب تک استخارہ نہیں کیا اور دو رکعت نماز (استخارہ) نہیں پڑھ لی اور اس کی صحت کا یقین نہیں ہو گیا کوئی حدیث اس کتاب میں درج نہیں کی۔ حیران سے یہ روایت ہے کہ میں نے تراجم بہترین اور دو دفعہ رسول کے درمیان میں پڑھ کر لکھ دی اور ہر ترجمے کے لئے دو کتبیں ادا کی ہیں۔

محققین کے نزدیک اس قول کے بآل، امام بخاری کے ایک شاگرد علامہ محمد بن یوسف قزیری ہیں۔ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ مختصر یہ ہے کہ امام بخاری کی حسنیت کے فضل سے کتاب اس قدر مقبول ہوئی کہ امام صاحب کی زندگی ہی میں ان سے نوے ہزار اشخاص نے بلا واسطہ ساعت کاشرف حاصل کیا اور ان میں سے آخری شخص علامہ قزیری ہیں (بیون النديم ص ۱۳) محدث غفرلہ کے سامنے بیٹے کے اور استخاروں کے بعد تکمیل کتاب کے اس اہتمام کا نظم کی وجہ سے بزرگ یہ کہتے ہیں کہ جناب میں کہ امام بخاری نے تو حدیث کو گیارہ راستہ حضور پاک سے ساعت کی ہے۔

کتاب البخاری فی جمعه نقلی من المصطفیٰ صاحبہ  
(ارشاد الساری جلد ۲ ص ۲۸)

## امام نسائی اور استخارہ قول روایت

امام ابو یوسف احمد بن حنبل ۳۰۳ھ ۹۱۵ء اپنی سنن کی بنا و تالیف کے متعلق پر بالخصوص جب سنن کبریٰ سے انتخاب کر کے سنن صغریٰ لکھی جو ان کی بکلائی ہے اور موجودہ سنن نسائی کی شکل میں صحاح میں سن شامل ہے تو انہوں نے بعض روایوں سے روایت کرنے سے پہلے استخارہ کئے تھے۔

ابو یوسف احمد بن محبوب دہلی بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام نسائی سے خود سنا فرماتے تھے کہ جب میں نے سنن کی جمع تالیف کا ارادہ کیا تو اللہ تعالیٰ سے بعض ایسے ارادے کے متعلق استخارہ کیا تھا کہ جن کے بارے میں کچھ کھوتو اساتذہ و ثقہ اللہ تعالیٰ نے مجھے تو فیہ دی کر ان لوگوں سے میں روایت نہ کروں۔ اس طرح میں نے عالی سندوں ہی کی حدیثیں ذکر کی ہیں۔ (تذکرہ تاجدین حوالہ ص ۳۸۵ بحوالہ مقدمہ البیہدی)

## امام ابن خزیمہ نے پیشاپوری اور استخارہ

صحیح الاسلام ابن خزیمہ نے پیشاپوری ۳۱۱ھ ۹۲۳ء جن کے بارے میں حضرت ابوشامہ زاہد کا یہ قول مشہور ہے کہ خداوند تعالیٰ ابن خزیمہ کے باوجود اسود کی برکت سے اہل نیشاپور سے پانچ سو دور کرنا رہتا ہے۔ یہ امام ابن خزیمہ اپنا معمول یہ بیان کرتے ہیں کہ کسٹ اذا اودت ان اصف الشی دخلت فی الصلوۃ مسخراً حتی یقع لی فیہا ثم ابعدی۔ (تذکرہ الخلاء جلد ۲ ص ۳۸۸)

ترجمہ : میں جب کوئی تصنیف کرنا چاہتا تو استخارہ کرتے

پس کرے گا جو تین روز سے جھوٹے ہیں، اس پر خراب سے بڑے بڑا کراٹھ بیٹھا اور آپ لوگوں کے نام لکھوا کر یہ تعیلیاں لٹکتی ہیں۔ اسی وقت سے آپ لوگوں کی تلاش میں مارا مارا پھرتا رہوں اور اب جا کر کہیں آپ لوگ ملے ہیں۔ (تذکرہ تاجدین جلد ۲ ص ۳۹۱ بحوالہ مقدمہ البیہدی)

## امام ابو کریم اسماعیل اور استخارہ تالیف مجسم

امام ابو کریم احمد بن ابراہیم اسماعیلی ۳۲۱ھ ۹۸۱ء حرجان کے محدث و فقیہ اور امام تھے۔ شاہ عبدالعزیز لکھتے ہیں کہ انہوں نے صحیح بخاری کی استخراج صحیح اسماعیلی کے نام سے لکھی ہے۔ وہ اگر احادیث و سنن کی کوئی مستقل کتاب تالیف کرنا چاہتے تو کتنے تھے۔ کیوں کہ وہ اس کے اہل تھے اس استخراج کے علاوہ ان کی بیعت اور سو جلدوں میں سند تکبیر کا ذکر ہے۔ (بیون النديم ص ۳۱۴)

امام اسماعیلی نے ۳۶۱ھ ۹۷۱ء میں جب اپنی بیعت تالیف کی تو اس کے راویوں کے بارے میں جو بنی روایت کی غرض سے استخارہ کیا تھا جیسا کہ خدیجیہ کے آغاز میں تحریر کرتے ہیں۔

اصباحہ لسانی استخوت اللہ فی حصر اسبابی  
شیوخی اذہن صمعت عنہم و کتبت عنہم و قرأت علیہم۔ (کتاب تذکرہ ص ۶۰)

## ماہنامہ مندری اور استخارہ تالیف

حافظ عبدالعظیم مندری ۶۵۹ھ ۱۲۵۸ء محدث زمانہ اور مستجاب الدعوات بزرگ تھے۔ جب انہوں نے اپنا مشہور مجموعہ احادیث "الترغیب والترہیب" مرتب کیا تو خطبہ مؤلف میں وضاحت کی ہے کہ ایک عالمی امت، عالم باطل اور عابد اور زاہد طالب علم کے تقاضے پر اور استخارہ کے ذریعے اس کی طلب کی صداقت اور نیت کے اخلاص پر اطمینان ہو جانے کے بعد اس کو یہ کتاب المارکزی۔ ان کے الفاظ یہ ہیں لسان استخوت اللہ تعالیٰ واستعنت بطلبتہ لعلہ و قدر عندی من صدق نیتہ و اخلاص طویبہ و اعلیت علیہ الکتاب۔ (الترغیب والترہیب جلد ۱ ص ۳۶)

## تالیفات الراغبین اور استخارہ امام نووی

امام ابی الدین نووی ۶۷۶ھ ۱۲۷۲ء کا انتخاب حدیث اربعین نووی۔ بڑا مقبول اور مداول ہے۔ یہ انتخاب بھی استخارہ

ہوئے نماز استخارہ شروع کر دیتا۔ حتی کہ میرے دل میں اس کے بارے میں کچھ اتفاقاً جو پانچ برس کتاب لکھنا شروع کر دیتا۔

امام ابن خزیمہ کی مشہور کتاب آج ہے۔ علامہ سیوطی کہتے ہیں سبج ابن خزیمہ صحیح ابن حبان سے زیادہ بلند پایہ ہے کیوں کہ انہوں نے نہایت صحت حدیث کے لئے زیادہ کوشاں کیے۔ وہ اثنی عشری بھی تھے وقت سے کام لیتے ہیں لہذا یہ کتاب صحت میں صحیح مسلم کے قریب ہے۔ (تذکرہ تاجدین جلد ۲ ص ۴۰۵)

امام ابن خزیمہ کی کرامت اور استخارہ کی برکت حسن میں شیخ ابن ہارون بیان کرتے ہیں کہ محمد بن نصر مروزی، محمد بن طلویہ و ابن ہارون نے اور شیخ خود ہم چاروں تحصیل علم اور ساعت حدیث کے لئے نعت رنجان میں سلمان کے پاس گئے۔ وہاں ہمارا سارا خرچ فراں ختم ہو گیا اور مسلسل تین شب روز تک قاف کرنا پڑا۔ اب ہم ایک دوسرے کو یہ بتا کر شروع کر دیا کہ اب تو ہمارے لئے کسی سے کچھ کیا لیا اور اب یہ ممکن اس کے باوجود ہم میں سے کوئی بھی رجب مال روز کرے نہ تیار نہ ہوتا تھا۔ لہذا ہمارے انداز کی کرنا پڑی۔ اتفاق سے یہ زمانہ خزیمہ کے نام لکھا۔

دورانے لگے کہ کچھ اچھے سوال کرنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھ لیتے۔۔۔

ابھی وہ نماز استخارہ پڑھ ہی رہے تھے کہ کسی نے دروازہ کھٹکایا اور دیکھا کہ ابھی تو امیر مصر احمد بن طولون کا خادم اجازت کے لئے اندر آگیا اور سلام کر کے بیٹھ گیا۔

پھر کاوند کا ایک بڑے نکال کر پوچھا کہ محمد بن نصر کن صاحب؟ میں نے ان کی طرف اشارہ کر دیا۔ اس نے انہیں پچاس ہزار کی ایک مال میں کی اور عرض کرے گا کہ امیر مصروف سے سلام عرض کیا ہے اور یہ رقم آپ کے اخراجات کے لئے مذکور کی ہے۔ جب خرچ ہو جائے تو اور پیش کر دی جائے گی۔ اسی طرح ہم چاروں کو تعیلیاں لٹکتی گئیں اور امیر مصر کا سلام و پیام پہنچا گیا۔

میں نے پھر اس خادم سے کہا کہ جب تک آپ اس رقم کا سبب نہیں بتائیں اسے اس وقت تک ہم رقم قبول کرنے سے ہم نہ کریں۔ اس پر اس نے بیان کیا کہ امیر مصر آج دو پہر کھیل کر رہے تھے تو جب میں دیکھا کہ کوئی شخص یہ کہہ رہا ہے کہ امیر کی قیامت کو پڑا گیا کہ اب دو گے جب کہ وہ تم سے ان پر علماء کے بارے میں ہار

کار کا رنج منت ہے۔ مقدس راہ میں خورہاتے ہیں۔ و قدس  
استخسرت اللہ تعالیٰ فی جمیع اربعین حدیثاً اقتداءً بعبود  
الائمة الاعلام وحفاظ الاسلام۔ (راہینہ رویداد ۷)  
ترجمہ : مشہور اماموں اور اسلام کے محافظوں کی پیروی  
کرتے ہوئے جائیں حدیثوں کے مجموعہ کو جمع و تالیف کرتے وقت  
میں سے خدا تعالیٰ سے استخاره کیا۔

### ترتیب مشکوٰۃ اور استخاره صاحب مشکوٰۃ

مشکوٰۃ الصالح حدیث شریف کا انتخاب لا جواب ہے اس  
مجموعہ کو جس قدر قبولیت حاصل ہوئی ہے شاید ہی کسی مجموعہ کو ہمسر  
آئی ہو مشکوٰۃ شریف کا یہ قبول بلاشبہ استخارے کا ثمرہ ہیں۔  
امام الفراء ابوالحسن الشافعی ۵۱۶ھ ۱۱۲۳ء نے اولاً مصباح اللہ  
کے نام سے ایک مجموعہ احادیث عرب کیا تھا جس میں اسناد حذف  
کرنے کے لئے تھے اور حوالہ جات نہیں تھے۔ لہذا بعض مفسرین کی جانب  
سے اس پر اعتراض ہوا کہ بتاؤ اس کا مطالعہ کرنے والے روایت کی صحت و  
سقم کے بارے میں مزدور رہتے تھے۔ شیخ ولی الدین خلیفہ تبریزی  
نے ۵۳۷ھ ۱۱۳۷ء میں اس مجموعہ کی تہذیب و تکمیل کا بیڑا اٹھایا  
اور استخارے کے بعد مشکوٰۃ الصالح کے نام سے احادیث کا یہ انتخاب  
پیش کیا۔ سبب تالیف میں فرماتے ہیں۔ فاستخسرت اللہ تعالیٰ  
واستوفقت منه فاعلمت ما اختلفہ۔ (مشکوٰۃ الصالح ص ۱۱)

یعنی میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور استخاره کیا اور اس سے توفیق  
طلب کی، سو میں نے وہ سب کچھ نمایاں کر دیا جس کو صاحب مصباح  
چھوڑ گئے تھے۔

### (۱) مشروعیۃ استخاره اور فقہائے امت

اسلام کے جس قدر بھی مکاتب فکر ہیں ان سب کے علماء اور  
فقہاء نے استخارے کے شرعی اور مستحسن ہونے پر اتفاق کیا ہے چنانچہ  
ہر مسلک کی کتب فقہ میں اس کے تفصیلی احکامات پائے جاتے ہیں۔  
شیخ عبد الرحمن ابن الساعی رقم طراز ہیں۔ اوصاف الثاب قدس  
غلیہ مشروعیۃ صلاۃ الاستخارۃ والدعاء غلیہ و انتہا  
سنۃ من غلبت بجنبنا وبذلک قال جمیع الفقہاء فیما  
اختلف۔ (دلائل الابی جلد ۵ ص ۵۱)

ترجمہ : استخارے کے باب کی احادیث نماز استخاره اور اس  
کے بعد دعائے استخارہ کے شرعی ہونے پر دلالت کرتی ہیں۔ ایک طرف  
یہ دونوں سنت ہیں اور سنت بھی ایسی کمال کے بارے میں ترقیب دلی  
گئی ہے اور یہ بات جہاں تک مجھے علم ہے سارے علماء نے  
(بالاقاف) کہی ہے۔  
فانہم یجوزون فی شواکی لکھتے ہیں۔

والحدیث یذلل علی مشروعیۃ صلاۃ الاستخارۃ  
والدعاء عقبہا ولا أعلم فی ذلک خلافاً۔

(نیل الارواء جلد ۳ ص ۸۴)  
ترجمہ : حدیث شریف نماز استخاره اور اس کے بعد دعائے  
استخارہ کی مشروعیۃ پر دلالت کرتی ہے اور اس کے بارے میں کسی قسم  
کا اختلاف میرے علم میں نہیں ہے۔

### استخارہ اور جامع احیاء

حق تعالیٰ کے مشہور کتب مشافہہ اور الامامین صاحب مدب صلاۃ اللیل  
و صلاۃ الاستخارۃ (نماز تہجد اور نماز استخارہ و تہجد و منہد وہ ہیں)  
(نور المصباح فی باطل مرقاۃ الفلاح ص ۷۳)  
اور قد ولی عالمگیریہ میں ہے وین المسند و ناسب صلاۃ  
الاستخارۃ وھی رکعتان۔ (قد ولی عالمگیریہ ص ۱۱۲)

(مندوبات میں سے نماز استخارہ ہے کہ جو دو رکعت ہیں) کی  
عبارتیں استخارے کے سبب ہونے کی صراحت کرتی ہیں مزید برآں  
روائع شامی و مٹلاوی، اباباد و غیرہ کتب فقہ میں بھی استخارے کے  
احکام و مسائل تحریر ہیں۔

شافعی فقیر شمس الدین الشربینی ۹۷۷ھ ۱۵۶۹ء کہتے ہیں کہ  
رکعت نماز استخارہ اور اسی طرح دو رکعت نماز حاجت سنت ہیں اور ان  
کے سنت ہونے کے دلائل مشہور ہیں۔ مزید برآں نماز فجر کی دو  
سنتوں، نماز مغرب کی سنتوں اور نماز استخارہ کی پہلی رکعت میں سورہ  
کافرون اور دوسری میں سورہ اخلاص کا پڑھا جائیگا سنت ہے۔

(الاقاب جلد ۱ ص ۹۰۹-۹۰۸)  
امام بی الدین نووی شافعی ۷۶۶ھ ۱۳۷۷ء فرماتے ہیں کہ  
علماء نے کہا ہے کہ استخارہ کی نماز اور دعا کو رکعت مستحب ہیں۔ نماز استخارہ  
دو رکعت نوافل سے ہو سکتی ہے۔ (کتاب لا بد ص ۶۰)

بدیعی انشراح ردو کہ در طریقت اصل معتبر است دور کلی کار با استخاره را  
تقدیم نماید۔ (انبار اخبار ص ۱۰۶)

یعنی اگر کسی اپنے ضمیر کو کسی کام پر مطمئن پاؤ تو اسی ضمیر کے  
انشراح پر کام کر لو کیوں کہ طریقت میں یہی قابل اعتناء بنیاد ہے اور  
اپنے تمام کاموں میں استخارے کو مقدم کر لو۔

مقدم ملا و ملائین علی صاحب طریقت ۶۹۱ھ ۱۲۹۱ء نے استخارے کو  
ہمیشہ اپنا معمول بنائے رکھا چنانچہ اس نے استخارے کا ایک خاص  
طریقہ بھی مسطور ہے۔ حضرت شاہ عظیم اللہ جہاں آبادی ۱۱۳۲ھ  
۱۷۲۹ء کی بیانات اور طوفاات میں استخارے کے احکامات اور فوائد  
بیان ہوئے ہیں۔

شیخ العرب والحمی عالمی امداد اللہ منہم جو ۱۳۱۷ھ ۱۸۹۹ء نے  
مشائخ چشتیہ کا ایک معمول پر استخارہ منامی اپنی کتاب فیاء القلوب  
میں درج کیا ہے۔

مشائخ سہروردیہ کے سرشل شیخ شایب الدین سہروردی ۱۳۲۲ھ  
۱۳۳۳ء نے اپنی کتاب خوارف العارف میں تحریر فرمایا ہے کہ  
درد ویشوں کو چاہئے کہ سفر کے لئے روانہ ہونے سے پہلے صحیح صورت  
حال معلوم کرنے کی خاطر نماز استخارہ ضرور پڑھیں اس نماز کو کسی  
حالت میں بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہئے خواہ درویش کو اپنی صحیح صورت  
(ازہ و کشف وغیرہ) کا وضع طور پر معلوم بھی ہو کیوں کہ یک یحیی کے  
لحاظ سے لوگوں کے لطف درہے ہو جاتے ہیں۔ بلاشبہ کچھ لوگوں پر  
حقیقت جلد واضح ہو جاتی ہے ۲۴ ص ۱۱۱ کے باوجود نماز استخارہ چھوڑنی  
نہیں چاہئے۔ اسی میں اتباع سنت ہے اسی میں برکت ہے اور اسی کی  
تعلیم رسول پاک نے دی ہے۔ (۱۶۰۱ العارف ص ۱۷۴)

شیخ اشون سہروردی درویش کے لئے کھانے سے پہلے بار بار استخارہ  
کرنا ضروری قرار دیتے ہیں اسی طرح وہ دوست کے انتخاب میں بھی  
استخارے کو کل میں لا انا صاحب خیال کرتے ہیں۔ (کتاب مذکور ص ۱۱۶)  
فقہی مسائل اور ارادہ کے مسئلے میں حضرت سہروردی نے عربی  
میں کتاب الاوراد لکھی تھی۔ غالباً اسی کتاب کا حضرت بہاء الدین نیکر یا  
مدد الدین عارف یا حضرت شادو کن عالم کے خلیفہ مولانا علی بن احمد  
غوری نے تکرر العباد کے نام سے لکھی ہے کہ جو ۱۳۲۶ھ ۱۹۰۸ء میں  
قازان سے طبع ہوئی تھی۔ لاوراد میں بھی مسائل استخارہ بیان ہوئے

اقتباب استخارہ کا یہی موقف مالکیہ اور حنبلیہ کے ہاں بھی مسلک  
ہے۔

مختصر یہ کہ اہل سنت والجماعت کے چاروں فقہی مذاہب میں  
نماز استخارہ دو رکعت مستحب قرار دی گئی ہے۔

(الفتاویٰ المذاہب الاربعہ جلد ۱ ص ۱۶۰)

اسی طرح سلفیہ، اہل حدیث اور شیعہ حضرات کے یہاں بھی  
استخارہ سنت سے ثابت ہے اور اس پر عمل حیرا ہوا مستحب ہے۔ اردو  
رازہ معارف اسلامیہ کے فاضل متاثر نگار کے بیان کے مطابق  
شیعوں کے یہاں استخارہ سے پہلے اہل سنت کی نسبت بہت زیادہ ہے  
لاکھ ہو۔ (اردو رازہ معارف اسلامیہ جلد ۱ ص ۵۷۴)

فاضل مقالہ نگار یہ دعویٰ اس حد تک ضرور درست ہے کہ  
بالفقیہ استخارے کی بعض اقسام مثلاً استخارہ شیعہ اور ذات اربعہ پر  
بہت زیادہ نماز ہیں تاہم جہاں تک دو رکعت نماز استخارہ کے بعد  
دعائے استخارہ کے عمل استخارہ کا تعلق ہے تو اس پر بالعموم اہل سنت  
والجماعت زیادہ کار بند کھاندہا دیتی ہے۔

### (۲) استخارہ اور مشائخ طریقت

جی قدر مشائخ طریقت اور اولیائے امت ہو گئے ہیں وہ  
سب استخارے پر عامل رہے ہیں اور وہ اپنے ارادت مندوں کو  
استخارے کی ترقیب اور تلقین کرتے رہے ہیں۔  
حضرت سید علی جوہری ۳۶۵ھ ۱۰۷۲ء نے اپنی  
کتاب کشف الکجب میں استخارے کی اہمیت اور ضرورت کو واضح  
کرنے کی ضرور روش فرمائی ہے۔

بعض پاک و ہند میں تصوف و طریقت کے چار مسلک مشہور  
ہیں۔ ان سلاسل کیبیر میں استخارہ سلوک کا بنیادی اصول ہے۔

مسلک چشتیہ کے مشائخ میں سے خواجہ نظام الدین اولیا ۷۲۵ھ  
۱۳۲۳ء استخارے کی ضرورت پر بہت زور دیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے  
تھے کہ استخارہ کا اثر بہت ہوتا ہے۔ جو استخارہ مطلق نماز اشراف کے  
مذہب طریقت کا اثر بہت ہوتا ہے۔ اسے کیا نہیں سمجھتا چاہئے یعنی براہم کام  
کے لئے لوگ دیر بیا کا بعد استخارہ بھی کرنا چاہئے۔ (سیر الاولیاء ص ۵۳)  
انہوں نے اپنے مزید خاص امیر خسرو ۷۲۵ھ ۱۳۲۵ء کو اپنے  
صحت مبارک سے ایک خط میں تحریر فرمایا تھا کہ اگر دو ضمیر انشراح یا



ہیں۔ سلسلہ قادریہ سے سرکردہ شیخ عبدالقادر جیلانی م ۵۶۱ھ  
۱۰۶۶ء سے اپنی تعلیمات میں استخارہ کی رغبت دلائی ہے چنانچہ ان  
سے منسوب کتاب غیۃ الطالبین میں استخارہ کا طریقہ اور اس کی  
افادیت کو بیان کیا گیا ہے۔ اس سلسلے کے ایک ممتاز عالم اور قطب  
ارشاد شیخ عبدالرحیم محدث دہلوی نے اپنی متعدد تصانیف میں استخارہ  
کی حقیقت اور حاکمیت بیان کی ہے۔

استخارہ سلسلہ خواجگان اور نقشبندی بزرگوں کے سلوک کا قطعاً  
آغاز ہے جو شخص اس سلسلے میں داخل ہوتا ہے، اسے یہ بزرگ سب  
سے پہلے استخارہ کر لینے کی تلقین کرتے ہیں۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، شیخ آدم بھٹی م ۱۰۵۳ھ  
۱۶۴۳ء سے منسوب نقشبندیہ کی شاخ اسیہ کے طریقہ سلوک کی  
نشان دہی کرتے ہوئے کہتے ہیں: "باید دانست چوں طالب صادق بہ  
توفیق بجاء متصل ہو یزی از بزرگان امن طریقہ ی خود اولاد اور  
استخارہ می فرماید۔"

(انتہای سائل اولیام ۸۲، ۱۱۱ اور زبان فارسی پاکستان میں طبع ہوئی ہے)  
ترجمہ: جانا چاہئے کہ جب کوئی طالب صادق توفیق الہی  
سے اس طریق کے بزرگوں میں سے کسی عزیز کا متوسل ہوتا ہے تو  
اسے وہ سب سے پہلے استخارہ کا حکم دیتے ہیں۔

مکتوبات امام ربانی مجدد الف ثانی کے متعدد مقامات راہ  
طریقت میں استخارہ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہیں۔  
حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی مزید یہ فرماتے ہیں جس ازدو  
حال خالی بنائید یا اجازت یا منع در صورت اجازت یا دشواری شندہ اولاد  
جواب و ہند کہ شخص بجائے دیگر است و نیز توجہ مرشد قائم مقام  
استخارہ می شود۔ (فیاض المثل ۳۵)

ترجمہ: استخارہ دعاواتوں سے خالی نہیں ہوگا یا اجازت ہوگی  
یا ممانعت استخارہ سے اجازت مل جائے تو خوش تربیت میں مصروف  
ہو جاتا ہے ورنہ جواب دے دیتے ہیں کہ تمہاری قسمت تمہارے یہاں  
نہیں بلکہ کسی اور جگہ ہے نیز مرشد کی توجہ استخارہ سے قائم مقام  
ہو جاتی ہے۔

حضرت مولوی نعیم اللہ برہانچی م ۱۲۱۸ھ ۱۸۰۳ء سے جو  
حضرت مرزا مظہر جان جانا م ۱۱۹۵ھ ۱۷۸۰ء کے خلیفہ تھے، حضرت  
مرزا جان جانا کے حالات میں استخارہ مسنونہ کے بعد کتاب بشارات

ذکر ہیں لیکن اس کے باوجود اس کا اس خون ناحق سے ضرور دور آوار  
ہے۔ حاج شاعر نے حاج کی مع میں ایک طویل قصیدہ کہا ہے۔ اس  
قصیدہ میں حاج کے استخارہ کرنے کا تذکرہ ہے۔ انگریزی  
انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کے مقالہ نگار کولٹ زیبر نے کتاب الہامی  
کا حوالہ دیا ہے جو درست نہیں البتہ وہ ان الفاظ میں جوہم ایروہی  
حقیقی کاوش کے نتیجے میں مصنف مشہور پر آیا ہے، اشعار موجود ہیں۔ وہ  
شعر جس میں استخارہ کرنے کا ذکر ہے حسب ذیل ہے۔

لَقَدْ فَضَّلْتُ أَنْفَرًا وَلَا أَخَارًا فَبِی الْخَرْبِ إِلَّا زَيْدًا سُبْحَانَا  
(مجموعہ اشعار العرب جلد ۱ ص ۶۲)

ترجمہ: میں اس نے جب تک اپنے رب سے استخارہ نہیں  
کر لیا کسی کام کے سر انجام دینے کا فیصلہ نہیں کیا اور نہ وہ لڑائی میں  
مرگم ہوا۔

ہوسکتا ہے کہ شاعر نے حاج کے خاندان ترکوں کے جواز اور  
وفاقت کی خاطر استخارہ کو بطور ذرا حال استعمال کیا ہو۔

واللہ اعلم بالصواب

### استخارہ عرفانی اور استخارہ طیبان

حضرت چاہن خانیہ بیان کرتے ہیں کہ عید المبارک کے روز  
خلیفہ طیبان میں عبدالملک م ۹۹ھ ۷۷۷ء نے خز کے سبز کپڑے زریب  
نی لے کر اور آئینہ دیکھا تو کہنے لگا بخدا میں کیا خوب جوان عرفا و شام  
ہوں۔ اس کے بعد وہ نماز جہد پر جانے کے لئے جامع دمشق میں گیا  
وہاں سے بخار آگیا۔ جب بخار نہ تھا اور حالات روز بروز بد سے بدتر  
ہوئی بلکہ طبی تو اس نے ایک فرمان لکھ کر اپنے کس میں بیٹے ایوب کو ملی  
مہ دیا۔ حضرت رجاء کہتے ہیں کہ میں نے اس پر عرض کیا امیر  
المؤمنین آپ کیا کر رہے ہیں۔ ایوب کی عمر ی ابھی کیا ہے وہ بار  
خلاف کو کھینچ لیں۔ مزید برآں جب خلیفہ یزید زمین ہو جاتا ہے تو  
اس کے بعد جو چیز اس کی یادگار رہ جاتی ہے وہ یہ ہے کہ وہ کسی مرد  
ملا کر گویا جان میں نہ پاتا جائے۔

خلیفہ طیبان کہتے لگا کھات مستخیر علیہ الفیہ و انظر ولم  
اصغر علیہ یعنی نبی محمد کی دستاویز کوئی چیز نہیں ہے۔ نہ میں نے  
اس کی کوئی یادگار کیا ہے۔ اس سلسلے میں خدا سے استخارہ کر کے گا اور جو  
میں تم ہوگا سے بجاؤں گا اس کے بعد ایک دور روز کے بعد اس نے

خلیفہ طیبان کہتے لگا کھات مستخیر علیہ الفیہ و انظر ولم  
اصغر علیہ یعنی نبی محمد کی دستاویز کوئی چیز نہیں ہے۔ نہ میں نے  
اس کی کوئی یادگار کیا ہے۔ اس سلسلے میں خدا سے استخارہ کر کے گا اور جو  
میں تم ہوگا سے بجاؤں گا اس کے بعد ایک دور روز کے بعد اس نے

اس دستاویز کو پاک کر دیا۔ (طبقات ابن سعد جلد ۱ ص ۳۲۵)  
بعد ازاں خلیفہ طیبان نے اپنے دور کے رشتہ دار و دراصل  
حضرت عمر بن عبدالعزیز کو اپنا جانشین مقرر کر دیا۔ تاریخ تو کر چ  
خاموش ہے تاہم گمان غالب یہی ہے کہ طیبان نے استخارہ عرفانی  
کے سلسلے میں بھی ضرور استخارہ کیا ہوگا۔ حضرت عمر بن خطاب  
ملت اسلام کے لئے نعت غیر مترقبہ ثابت ہوا اور یہ سب کچھ  
استخارہ کا مہربان بنتا تھا۔

### نقشبندیہ طاہرہ اور استخارہ مامون الرشید

۲۰۵ھ ۸۲۰ء کے مامونان میں خلیفہ مامون الرشید (عبد  
۱۹۸ھ ۸۱۳ء سے ۲۱۸ھ ۸۳۳ء) نے اپنے مشہور جرنیل طاہر بن  
حسین کے صاحب زادے عبداللہ بن طاہر کو بلا دیا اور کہا کہ عبداللہ!  
بے شک میں پورے ایک ماہ سے استخارہ کر رہا ہوں اور مجھے امید ہے  
کہ اللہ تعالیٰ میرے لئے بھلائی و مقدر کر دے گا، استخاروں کے بعد  
میرا خیال یہ ہے کہ جسیں معز کا والی بناؤں اور نصیر بن جثت کے خلاف  
کاماز جنگ کی سربراہی تمہارے سپرد کر دوں۔

عبداللہ بن طاہر نے کہا کہ امیر المؤمنین جو حکم دیں گے، بقرہ  
حاضر ہے۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کام میں امیر المؤمنین اور تمام  
مسلمانوں کے لئے اپنی پسند و انتخاب رکھ دے گا اور بھلائی عطا کرے  
گا۔ (کتاب بغداد جلد ۱ ص ۲۴)

### طاہر بن حسین اور نصیحت استخارہ

ابوالفضل احمد بن ابی طار خلیفہ م ۲۸ھ ۸۹۳ء سے اپنی کتاب  
بعد ازاں طاہر بن حسین م ۲۰ھ ۸۲۱ء کا ایک طویل مراسلہ لکھا ہے  
جس نے اپنے بھائی عبداللہ بن طاہر م ۳۰ھ ۸۴۳ء کو یاد دہانہ  
گورنر بنائے جانے کے بعد لکھا۔ یہ خط اپنے مطالب و معانی کے  
اقتدار سے اصولی حکمرانی اور طرزِ جان بانی کی اہم دستاویز ہے۔ اس  
میں کئی مقامات پر اس نے اپنے بھائی کو ہر اہم معاملے میں استخارہ  
کرنے کی تاکید کی ہے۔ جتنے جملے مذکور تھیں ہیں۔ اذ زو  
عَلَيْكَ أَنْفَرُ فَاسْتَخِرْ غَلِيَّةً بِاسْتِخَارَةِ اللَّهِ وَنَفْسِهِ۔

یعنی تمہیں جب کوئی امر درپیش ہو تو اس پر اللہ تعالیٰ سے استخارہ  
اور پھر ہر گاہ کے ذریعے دعا حاصل کر لیا کرو۔

وَأَكْبَرُ اسْتِخَارَةً وَتَبْتَكَ فِي جَمِيعِ أَعْوَابِكَ  
یعنی اپنے تمام معاملات میں اپنے ہاتھ والے سے اکثر  
استخارہ کرتے رہا کرو۔ (کتاب بغداد جلد ۱ ص ۳۹۰)

### (۲) استخارہ اور شیعہ نقطہ نظر

قطب الاقطاب امام الامام سیدنا جعفر صادق خاوندِ رسالت  
مآب کے دیگر اکابر کی طرح ہم اہل سنت کے نزدیک واجب الاحرام  
مستی میں چٹا چٹا ہل سکتے ہیں ان بزرگوں سے صحابہ ستمس  
روایات لی ہیں اور حسب کتب کی ہیں۔  
شیعہ محدثین اور فقہاء نے اپنے طریق سے بالخصوص حضرت  
جعفر صادق سے استخارہ کے معنی میں حسب ذیل احادیث و آثار  
مجمع کئے ہیں۔

### استخارے کی حکمت و افادیت

#### استخارہ خداوندی

مروین ثابت کہتے ہیں کہ امام ابو عبد اللہ جعفر صادق سے فرمایا:  
صَلِّ رَكَعَتَيْنِ وَاسْتَخِرِ اللَّهَ غَزْرًا وَجَلًّا فَيُلْهِمَ اللَّهُ مَا اسْتَخَارَ  
اللَّهُ مُسْلِمًا إِلَّا خَارَ اللَّهُ لَلَّ الْبَيْتَةِ (فروغ کا جلد ۳ ص ۴۷۰) تہذیب  
الاحکام جلد ۳ ص ۱۵۹  
ترجمہ: تم دو رکعت نماز استخارہ ادا کرو اور اللہ سے استخارہ  
(کیا) کرو۔ خدا کی قسم کوئی مسلمان خدا سے استخارہ نہیں کرتا مگر یہ ہے  
کہ خدا تعالیٰ ضرور اس کے لئے امر خیر کو چن دیتا ہے۔

#### استخارہ حضرت جعفر صادق

ہارون بن خارجہ حضرت امام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ  
نے فرمایا: إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَمْرًا فَلْيَسْأَلِ اللَّهَ فِيهِ أَحَدًا مِنْ  
النَّاسِ حَتَّى يَهْدِيَ اللَّهُ سُبُلَهُ وَاللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ قُلْتُ  
مَا مَسْأَلَةُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى جَعَلْتُ لِفِدَاكَ قَالَ تَبَدُّءُ  
فَتَسْتَخِيرُ اللَّهَ فِيهِ أَوْ لَا تَمْ تَسْأَلُ فِيهِ فَإِنَّهُ إِذَا بَدَأَ بِاللَّهِ  
تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَجَرَهُ لَهُ الْخَيْرُ عَلَى لِسَانِ مَنْ يَسْأَلُ  
بَيْنَ الْخَلْقِ۔ (من لا يضره الفقه ص ۱۵۲)

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو وہ  
پہلے اس (مسئلے) میں کسی سے مشورہ نہ کرے یہاں تک کہ وہ اپنے  
خدا سے مشورہ نہ کر لے۔ روایت کیا جانے ہے کہ میں نے عرض کیا میری  
جان آپ پر خداوند خدا سے مشورہ نہ کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: خیر میں نے  
سب سے پہلے خداوند تعالیٰ سے استخارہ (کر لیا) کرو۔ یہی شرط  
جب لوگوں سے مشورہ کرنے سے پہلے تم خدا سے استخارہ کر لو گے اور  
اس کے بعد تم لوگوں سے مشورہ کرو گے تو اللہ تعالیٰ اپنی پسند اور احسان  
کو مشورہ دینے والے کی زبان پر جاری کر دے گا۔

#### استخارہ کرنا

اسحاق بن عمار کہتے ہیں کہ میں نے امام جعفر سے عرض کیا کہ  
اکثر اوقات میں کسی (خاص) کام کا ارادہ کرتا ہوں تو اس کے بارے  
میں سوچتا ہوں کہ کیا کرنا چاہیے؟ ایک کام کر لینے کا مشورہ دیتا ہے جب کہ  
دوسرا اچھا ایسا کرنے سے روکتا ہے۔

اس پر انہوں نے فرمایا: إِذَا حَسَنْتَ حَسَدَ الْكَفِّ فُضِّلَ  
رَكَعَتَيْنِ وَاسْتَخِرِ اللَّهَ سَاعَةً مَرَّةً وَغَرَّةً ثُمَّ انْظُرْ أَخْوَرَهُ  
الْأَوْسَرَيْنِ لَكَ فَافْعَلْ فَإِنَّ الْخَيْرَ فِيهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَلَكِنْ  
اسْتَخَارْتَكَ فِي غَايَةِ فَائِدَةٍ رَمْنَا خَيْرَ لِمُتَّحِلٍ فِي قَطْعِ بِلَدٍ  
وَمَوْتَ وَلَدِهِ وَفُتَاهِ مَالِهِ۔

(فروغ کا جلد ۳ ص ۴۷۰) تہذیب الاحکام جلد ۳ ص ۱۵۹  
ترجمہ: جب تم ایسی (متذہب کی) حالت میں ہو تو دو رکعت  
نماز پڑھ لو اور خدا سے ایک سو ایک بار استخارہ کر لو۔ (دعائے استخارہ  
پڑھ لو) پھر (کرنے یا نہ کرنے میں سے) جو کام تمہیں اپنے لئے  
زیادہ نفع مند نظر آئے اسے کرو۔ اللہ نے چاہا تو ضرور اس میں خدا کی  
پسند ہوگی۔

مزید تمہارا استخارہ (پیش) بخش بھلائی ہی میں بلکہ عافیت میں  
ہونا چاہئے کیوں کہ اکثر اوقات انسان کے لئے بھلائی تو اس کے  
ہاتھ کے کٹ جانے والے سے بچے کر جائے اور اس کے مال کے  
ضائع ہوجانے میں ہی ہوتی ہے۔

#### اہم کام کی زیادہ اہمیت

ناجیہ کی روایت ہے کہ امام جعفر صادق جب کسی غلام، چرواہے  
کو خریدنے کا ارادہ کرتے یا کوئی معمولی ضرورت رویش ہوتی یا کوئی

سی چیز کا معاملہ ہوتا تو اس میں سات بار استخارہ (طلب خیرہ کی دعا  
کا) کرتے اور جب معاملہ کوئی بہت بڑا ہوتا تو سو بار (دعائے  
استخارہ کرتے تھے۔ (من لا یضرہ الفقه ص ۱۵۲)

#### استخارہ اور تشریح صدر

حسن بن عجم نے ہم اہل اہل اسلام کی جانب سے ان کی سوچ و  
عمل میں اب اس کی روشنی سے دریافت کیا کہ امام مصری کی روایت سے  
جائیں یا بخیر سز کریں۔ حضرت امام نے ان سے فرمایا: آیت  
المسجد فی غیر وقت صلوة القریضۃ فَضَّلَ رَكَعَتَيْنِ  
وَاسْتَخَرِ اللَّهَ سَاعَةً مَرَّةً ثُمَّ انْظُرْ أَيُّ شَيْءٍ يَفْعَلُ فِي قَلْبِكَ  
فَاعْمَلْ بِهِ قَالَ لَمْ يَحْسِنْ التَّوْبَةَ أَحَبُّ إِلَيَّ وَقَالَ وَإِلَى۔

(فروغ کا جلد ۳ ص ۴۷۰) تہذیب الاحکام جلد ۳ ص ۱۵۹  
ترجمہ: تم نماز قریضہ کے علاوہ کسی اور وقت مسجد جاؤ اور  
رکعت نماز (استخارہ) ادا کرو اور خداوند تعالیٰ سے سو بار (دعائے  
استخارہ) کرو پھر دیکھو کہ عمل اور ترک میں سے) کون کی چیز تمہارے  
دل میں پڑتی ہے۔ پس اس پر عمل پیرا ہو جاؤ۔ (استخارہ کرنے کے  
بعد) حسن کہنے لگا۔ حضرت! مجھے تو بڑی سزا زیادہ پسندیدہ (دعائی)  
دیتا ہے۔ حضرت امام نے اس پر فرمایا کہ میرے نزدیک بھی وہی  
پسندیدہ ہے۔

#### طرزِ تمہائے استخارہ

امیر ازم، امام جعفر صادق سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں  
نے فرمایا: إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ شَيْئًا فَليُفَضِّلْ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ لِيُحْمَدِ  
اللَّهُ غَزْرًا وَجَلًّا وَلِيُنْشِئَ عَلَيْهِ وَلِيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَآلِهِ وَيَقُولَ  
"اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا الْأَمْرُ خَيْرًا لِي فَيُفَضِّلْ رَكَعَتَيْنِ وَغَزْرًا وَجَلًّا  
لِيُفَضِّلْ لِي وَغَزْرًا وَجَلًّا لِي وَغَزْرًا وَجَلًّا لِي وَغَزْرًا وَجَلًّا لِي  
فَلْيَسْأَلِ اللَّهَ فِيهِ أَوْ لَا تَمْ تَسْأَلُ فِيهِ فَإِنَّهُ إِذَا بَدَأَ بِاللَّهِ  
تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَجَرَهُ لَهُ الْخَيْرُ عَلَى لِسَانِ مَنْ يَسْأَلُ بَيْنَ  
الْخَلْقِ"۔ (من لا یضرہ الفقه ص ۱۵۲)

(فروغ کا جلد ۳ ص ۴۷۰) تہذیب الاحکام جلد ۳ ص ۱۵۹  
ترجمہ: جب تم میں سے کوئی شخص کسی چیز کا ارادہ کرے تو وہ  
دو رکعت نماز ادا کرے پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کرے، رسول پاک

اور ان کی آل پر درود بھیجے اور یہ دعائیں گے۔  
اے اللہ! اگر یہ کام میرے لئے میرے دین اور دنیا میں بھلا  
ہے تو اسے میرے لئے آسان بنادے اور میرے مقدر میں کر دے اور  
اگر یہ اس کے برعکس ہے تو پھر اسے مجھ سے پیچھرو۔

حارم کیا جانے کہ میں نے عرض کیا کہ ان رکعتوں میں پڑھا  
کیا جائے ارشاد فرمایا جو (سورتن) چاہو وہ ان میں پڑھ لو اور اگر  
چاہو ان میں سورہ اخلاص اور سورہ کافرون پڑھ لو۔

اے حسن! جاسر بن ابی جعفر علیہ السلام قال کان  
علی ابن الحسین صلوات اللہ علیہما إذا ہم بامر حج أو  
عمرة أو بیع أو شراء أو عقی تطہر ثم صلی رکتین  
الاستخارۃ فقرأ فیہما سورۃ الحشر و سورۃ الرحمن  
ثم یقرأ المؤمنین و قل ھو اللہ أحد إذا فرغ و ھو جالس  
فی ذی الرکتین ثم یقول "إِنْ كَانَ كَذَا وَ كَذَا خیرًا لِّی  
فی دینی و دنیای و عاجل و آجله فضل علی محمد و آلہ  
و منسوفہ لِّی علی أختن المؤمنین و أختہما. اللَّهُمَّ وَ إِنْ كَانَ  
كَذَا وَ كَذَا شَرًّا لِّی فَبَدِّلْهُ وَ دُنِّیْ وَ أَجْرِی وَ عَاجِلِ  
أَمْرِی وَ آجِلِہ فضل علی محمد و آلہ و اضر لہ غنی زب  
صلی علی محمد و آلہ و أغفر لِّی علی زیدی وَ إِنْ  
كُنْ فُتًا وَ ابْنِ نَفْسِ۔

(فروغ کا جلد ۳ ص ۴۷۰) تہذیب الاحکام جلد ۳ ص ۱۵۹  
ترجمہ: امام باقر سے روایت ہے کہ (ان کے پڑ پڑا روزگار  
امام علی زین العابدین جب کسی کام شاذ، مجرم، خرید و فروخت اور  
غلام کی آزادی (وغیرہ) کا ارادہ کرتے تھے تو ہر رکعت کے دو رکعت نماز  
(استخارہ) ادا کرتے تھے اور ان دو رکعتوں میں سورہ ہشر اور سورہ رحمن کی  
قرأت کرتے تھے۔ پھر ان دو رکعتوں کا ادا کرنے کے بعد جب بیٹھے  
ہوئے ہوتے تو معوذتین (سورہ قلن اور سورہ الناس) اور سورہ  
اخلاص پڑھتے پھر یہ دعا مانگتے۔ اے اللہ! اگر فلاں معاملہ میرے لئے  
میرے دین و دنیا اور دینی زندگی اور دنیوی زندگی میں بہتر ہے تو محمد  
آل محمد پر درود ڈال اور اس کام کو محمد اور اس حسن طریقے پر میرے لئے  
آسان کر دے۔ اے اللہ! اگر فلاں کام میرے لئے میرے دین و  
دنیا اور میری دینی زندگی اور دنیوی زندگی میں برا ہے تو محمد آل محمد پر درود  
مسلم بھیج اور اسے مجھ سے پیچھرو۔ اے میرے ہاتھ والے! ان محمد







راضی ہوتا ہے کہ یقین کا درجہ حاصل ہو جائے اور ایسا شرح صدر سے  
آجائے کہ جس میں ذرہ ہر حرکت و شبہ اور تذبذب بانی نہ رہے اس باب  
(استخارہ) میں بھی قابل اعتماد بنیاد ہے۔

(۲) شیخ حسن شربلانی فرماتے ہیں۔ واللہ استخارہ معنی لینا  
بیشترخ لہ صنفہ و یبقیہ ان یکثر زھا سبع مراتب  
ترجمہ: جب کوئی شخص استخارہ کرے تو جس بات کے لئے اسے  
شرح صدر ہو جائے اسے علی جادہ پتالے مزید اسے چاہئے کہ سات  
بار استخارہ کیا کرے۔

(۳) مولانا سیدی مازنی فرماتے ہیں۔ و یستحب تکوین  
الاستخارۃ فی الامر الواحد اذ لم یظہر لہ وجہ الصواب فی  
البطلان أو التردد قائم بيشترخ لہ صنفہ لینا یفعل۔  
ترجمہ: جب کام کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں درست اور  
صائب پہلو واضح نہ ہو اور اسے شرح صدر میں نہ ہو کہ وہ کیا کرے تو اس  
کیلئے ایک ہی کام میں بار بار استخارہ کرنا مستحب ہے۔

### شرح صدر میں ضروری شروط

محققین کے نزدیک شرح صدر کا اعتبار کسی ایسے پہلو میں نہیں کرنا  
چاہئے کہ جس پہلو میں استخارہ کرنے والے شخص کے دل میں پہلے سے  
رغبت اور خواہش موجود ہو بلکہ اس پر اس نفسانی خواہش کا غلبہ ہو چکا ہو۔  
مثلاً کوئی شخص کسی کی زلف گرہ کیے کا اصرار ہو گیا ہے اور اس کی محبت کا بھوت  
اس کے سر پر سوار ہے۔ ایسا شخص اگر اپنی محبوبہ سے شادی کرنے کی خاطر  
استخارہ کرے اور اسے شادی کی اجازت کے بارے میں بظاہر شرح صدر کی  
کیفیت حاصل ہو جائے تو بھی وہ شرح صدر مستحق نہ ہوگا۔ جب تک کہ وہ  
خواہشات نفسانی کو دل سے نکال کر لالچ اور لافقہ والا باللہ اقلیم کا متعدد بار  
ورد کرے اور کسی ہو کر بار بار استخارہ نہیں کر لیتا، بچو! استخارہ صحیح نہیں ہوگا۔  
البتہ غلبہ شوق کے باوجود اگر شادی کی ممانعت پر شرح صدر اسے ہوتا ہے تو  
وہ یقیناً درست ہوگا کیونکہ وہ اس کی خواہش کے خلاف امر ہے۔

امام غلامیؒ، شیخ شربلانیؒ کے قول مستفی لئلا تخرج شرح صدر کی شرح  
کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ ای قلبہ و هو یفیدانہ یحصل  
بعد الاستخارۃ احد الامورین لامحالة والمواد انہ یشترخ صلوہ

اتشراحاً خالیاً عن ہوی النفس۔  
یعنی شرح صدر سے مراد دل کا (کال) انشراح ہے اور دل کی بات  
کا قافہ ہے کہ پہلے شک استخارہ کے بعد (کام کے کرنے یا چھوڑ دینے کے)  
دو ارسل میں سے ایک امر ضرور حاصل ہو جاتا ہے تاہم انشراح صدر سے  
مراد خواہش نفسانی سے مراد شرح صدر ہوگا۔  
شیخ الاسلام محمد بن صالحؒ فرماتے ہیں۔ لہذا انشراح صلوہ  
القلب ای انشراحاً غیر نفسانی بلان لم یکن موجود قبل  
الاستخارۃ۔

یعنی جب شرح صدر ہو جائے تو استخارہ کرنے والا نفس آگے بڑھ کر  
کام کرے تاہم یہ انشراح نفسانی استخارہ کرنے سے پہلے سے موجود  
نہیں ہو جاتا ہے۔ حافظ ابن حجر عسقلانیؒ لکھتے ہیں۔ والمحمد اثنہ  
لا یفعل ما یشترخ بہ صلوہ حیث کان لہ وہی لوی قبل  
الاستخارۃ والی ذلک الاشارة بقولہ فی اخر حدیث ابی سعید  
ولا حول ولا قوة الا باللہ۔

یعنی قابل اعتماد بات دربارہ شرح صدر یہ ہے کہ جس پہلو میں  
استخارہ کرنے سے پہلے ہی استخارہ کرنے والے کے دل میں خواہش نفس  
قوی ہو، اس پہلو پر شرح صدر ہو سکتی ہو جائے تو بھی اسے علی جادہ نہ  
پہنائے۔ اسی حقیقت کی طرف حدیث ابی سعیدؓ کے آخر میں فرمان رسول  
صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق لالچ اور لافقہ والا باللہ کے کلمے میں اشارہ ہے۔  
قاضی محمد بن علی شکانی صلی علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ فلا یشی  
ان یحمد علی انشراح کان فیہ ہوی قبل الاستخارۃ بل یشی  
للمستخیر ترک اخبارہ و اسأ والا فلا یحکون مستخیر اللہ بل  
مستخیر الہوا۔

یعنی ایسے انشراح پر بھروسہ نہیں کرنا چاہئے کہ جس انشراح میں  
استخارہ کرنے سے پہلے ہی خواہش اور رغبت موجود ہو بلکہ استخارہ کرنے  
والے کو اپنی پسند اور اختیار کو یکسر ترک کر دینا چاہئے۔ ورنہ وہ اللہ تعالیٰ کی  
خاطر استخارہ نہیں کر رہا ہوگا بلکہ اس کا استخارہ محض خواہش نفسانی کی خاطر  
ہوگا۔

سلطان احمد اعظمیؒ قاریؒ فرماتے ہیں۔ ویحیی بعد

الاستخارۃ لینا بشرح صلوہ انشراحاً خالیاً عن ہوی النفس  
لما یشرع بشرح ہویہ فاللغظ یظہر اثنہ بکثر الصلاحتی یظہر لہ  
قبل الی صبح موافق۔

یعنی استخارہ کرنے کے بعد جس بات کے لئے شرح صدر ہو جائے  
وہ کرے لیکن یہ انشراح نفسانی خواہش سے خالی ہونا چاہئے۔ ایک  
دفعہ استخارہ کرنے سے شرح صدر نہ ہوتو ظاہر امر یہ ہے کہ کئی بار بار استخارہ  
پڑھنے کی کوشش (کا پیلو) اس پر ظاہر ہو جائے کہ کیا ہے یہ نرا استخارہ کی  
واجبی بات اور نہ ہو جانا چاہئے۔

### استخاروں کے لئے شرح صدر نہ ہونے کی کیا کیا وجہ ہے؟

بعض اوقات کسی کام کے لئے متعدد بار استخارہ کرنے کے بعد  
بھی شرح صدر نہیں ہوتا تاہم اگر ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے اس کی وجوہات  
بہت سی اور روحانی بنیادیں مختلف تغیرات و تبدلات نفسی اور مادے کا غلبہ  
بذریعہ ہو سکتی ہیں یا اس میں بھی کوئی مصلحت مضمر ہوتی ہے۔ ایسی حالت  
نہ کام کرنے یا چھوڑ دینے میں سے ہر پہلو کی اجازت ہے۔ حضرت  
فخریؒ فرماتے ہیں استخارہ کے بعد اگر کسی شخص کا رجحان قلب میں  
آپہ تو اس پر عمل کرے اور کسی کا رجحان نہ ہو تو جس شے پر چاہے عمل  
کرے۔

### (ب) کیا استخارے میں خواب میں دیکھا ضروری ہے؟

ہم اس غلط فہم پر بشیر ہو گیا ہے کہ استخارہ کرنے کے بعد خواب کا  
دیکھا لازمی اور لازمی امر ہے حالانکہ حقیقت میں ایسا ہونا اور دیکھنے کے اندر  
وایت کا کلام چاند ضروری نہیں ہے۔ بس دل کا کسی بات پر مطمئن ہو جانا،  
کسی کام سے نفرت کرنے لگ جانا، استخارہ کے نتیجہ ہے۔ بعض اوقات  
ان کے بعد میں کوئی دوست مشورہ دے دیتا ہے اور دل اس پر جم جاتا ہے۔  
دیکھنا کہانی ہے۔ مزم میں تو رہ گیا ہو جانا اس کام کے نہ کرنے کی ہدایت  
ہے۔ حضرت محمد الف ثانیؒ فرماتے ہیں کہ استخارہ ہر کام میں مسنون

ہو جائے تاہم یہ ممکن تو ہے لیکن یہ ضروری نہیں کہ استخارہ کے بعد  
خواب یا آواز یا دیداری میں ایسا ظاہر ہو جس کا کام کے کرنے یا نہ کرنے  
پر دلالت کرے۔ بلکہ استخارہ کے بعد دل کی طرف رجوع کرنا چاہئے۔  
اگر اس کام کی طرف پہلے سے زیادہ توجہ ہے تو اس کام کے کرنے کی ہدایت  
ہے اگر توجہ یا قدرے جس قدر پہلے کی اور کچھ کم نہیں ہوئی تب بھی شیخ  
نہیں ہے اس صورت میں دوبارہ بار بار استخارہ کرے تا کہ توجہ کی پاداشی  
بعد پہلی کی توجہ میں کی واضح ہو جائے تو یا امر ممانعت پر دلالت کرتا ہے۔  
اس صورت میں بھی اگر استخارہ پھر کرے تو اس کی گنجائش ہے۔ ہر  
مسائل میں بار بار استخارہ کرنا بہتر ہے۔

حضرت حاجی عبداللہ اذہرؒ فرماتے ہیں اور استخارہ مسنونہ غراب  
ورق یا ضروری نہ ہو فقط طریقہ ایسا ہی کہانی است۔  
یعنی استخارہ مسنونہ کوئی غراب وغیرہ ضروری نہیں محض دل کی  
قول کا ہے۔

مولانا آزاد شاہ کشمیریؒ ۱۳۵۲ھ ۱۹۳۶ء کہتے ہیں۔ لا قہر یومر  
روایہ او یکلمہ حکم و ملک و امکن ذلک ابداً۔  
یعنی یہ شک استخارہ میں یہ شرط نہیں ہے کہ استخارہ کرنے  
والا (ضروری) کوئی غراب دیکھے یا کوئی کلام کرنے والا (تلف نہیں)  
اس سے کلام کرے گا کہ چاہا ہو یا نہ ہو۔

مولانا عبدالمجید برقیؒ ۱۳۸۶ھ ۱۹۶۵ء بیان کرتے ہیں کہ علماء  
حق و متافرن نے متنبہ کیا ہے کہ استخارہ میں یہ شرط نہیں ہے کہ  
استخارہ کرنے والا ضروری کوئی غراب دیکھے یا کوئی کلام کرنے والا اس  
سے کلام کرے گا یا نہ کہ اس کے دل میں کسی چیز کا کلام ہوگا تاہم اللہ تعالیٰ  
اس کے دل میں کام کے کرنے یا نہ کرنے میں سے کسی جانب میلان اور  
رجحان پیدا کر سکتا ہے۔ جس پر بعد ازاں اسے شرح صدر ہو جائے اور  
اس بات پر اس کی رائے کو استخارہ حاصل ہو جاتا ہے۔ بہن، جس کی طرف  
اسے کشش اور میلان ہو وہ اس جانب کو اختیار کر سکتا ہے۔

علمائے کرام کے متعدد رجحان یا اختلافات کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ  
استخارہ کے بعد سرے سے خواب کھائی نہیں دیکھتا بلکہ تمام علماء اور  
مشارع اس بات کے قائل ہیں کہ بعض اوقات استخارہ کے بعد خواب

۱۔ عراقی الفلاح ج ۳ صفحہ ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴،







کے لئے درود آگے پیچھے پڑھ کر نافعین عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ ۱۰۱ مرتبہ پڑھنا ٹھیک ہے یا نہیں۔

دن میں اگر کسی ضرورت پر استسکار دیکنا ہو تو کمال آسمودہ ہے ازراہ کرم دعایت کریں۔

### حکایت

ہمارے لئے قاضی شکر ہے یہ بات کہ ماہنامہ طلسمانی دنیا کا مطالعہ لوگ بھی کرتے ہیں جو چنانچی کی نعمت سے محروم ہیں۔ اس سے پہلے بھی حیدر آباد میں ایک صاحب سے ملاقات ہوئی گی جو بتا رہا تھے اور انہوں نے بتایا تھا کہ وہ ۱۹۹۶ء سے پابندی وقت کے ساتھ طلسمانی دنیا پڑھتے ہیں اور دوسروں سے پرچار کرتے ہیں اور اس سے استفادہ کرتے ہیں۔ طلسمانی دنیا صرف مسلمان ہی نہیں پڑھتے بلکہ بعض غیر مسلم حضرات بھی پابندی کے ساتھ اس کا مطالعہ کرتے ہیں ہمارے علم میں کسی لوگ ایسے ہیں کہ جنہوں نے طلسمانی دنیا پڑھنے کی خاطر اردو زبان بھی سیکھی ہے۔ ہم اپنے رب کے شکر گزار ہیں کہ جس نے ہمیں طلسمانی دنیا کالئے کی توفیق دی اور جس نے طلسمانی دنیا کو قبولیت عاصد سے سرفراز فرمایا۔

ہم اپنے رب کا شکر ادا کرنے کے ساتھ ایسے تمام افراد کی بھی قدر کرتے ہیں جو طلسمانی دنیا کو اہمیت دیتے ہیں اور جو پابندی وقت کے ساتھ اس کا مطالعہ کرتے ہیں۔ اس کا مطالعہ کرتے ہیں اور اسی کے مضامین سے مستفیض ہو کر دوسروں کی رہنمائی کرتے ہیں بالخصوص ہم ان تمام حضرات سے قدر دانی کا اظہار کرتے ہیں کہ جو چاہیں جتنی نعمت سے محروم ہو کر بھی طلسمانی دنیا دوسروں سے پرچار کرتے ہیں اور اس رسالے کی اہمیت و افادیت کے قائل ہیں۔ اللہ سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں مفید اور مجرب عملیات اور نیر مضامین بھیجے کہ میرے توفیق اور صلاحات بخشے اور طلسمانی دنیا کی روحانی تحریک کو گھر گھر میں پہنچائے تاکہ روحانی عملیات کے ساتھ ساتھ دینی اسلام کا بھی بول بالا ہو۔

ابجد قمری ماہجد شکی اور دوسری ابجدیں جن کی تعداد ۲۸ ہے ان کا سلسلہ حسب اسلام سے پہلے سے چل رہا ہے۔ اسلام سے پہلے بھی لکھتے اور پڑھتے کا سلسلہ عام تھا۔ دیگر انبیاء و کرام جو سرکار عالم خاتم الامین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے اس دنیا میں ہوئے ہوں اور ان پر آسمانی کتابوں کا نزول ہوا۔ مثلاً حضرت داؤد علیہ السلام پر زبور نازل ہوئی، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر توریت نازل ہوئی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل نازل ہوئی اور حضرت ابراہیم پر اور دیگر انبیاء پر مختلف کتبوں کا نزول

ہوا۔ ظاہر ہے کہ یہ تمام آسمانی کتابیں اسلامی اور روحانی مضامین پر مشتمل تھیں اور مضامین اسلامی ہوں یا عیسائی ہوں کلمات سے بنے ہیں اور کلمات جملوں سے بنے ہیں جملے الفاظ پر مشتمل ہوتے ہیں اور الفاظ کو مرتب کرنے کے لئے حروف کا سامرا لیا پڑتا ہے۔ جب اسلام سے پہلے بات چیت کا، لکھنے پڑھنے کا اور کتابوں کا نزول کا سلسلہ موجود تھا تو پھر وہ حروف جن سے کلمات تیار ہوئے ہیں ان کا سلسلہ بھی عیناً موجود رہا۔ چنانچہ مشہور واقعہ ہے کہ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ حضرت مریم علیہا السلام کی تکب میں غرض تعلیم داخل کرانے کے لئے گئی اور حضرت عیسیٰ استاد کے دربار میں پیش تو استاد نے حضرت عیسیٰ کی کہ نہ گن کرانے ہوئے کہا کہ پڑنا کہو الف۔ حضرت عیسیٰ نے کہا کہ الف جب کہوں گا جب تم یہ تاؤ کہو الف کے معانی کیا ہیں۔ استاد نے کہا کہ الف صرف ایک حرف ہے اس کے کوئی معنی نہیں ہیں۔ یہ حرف دوسرے حروف سے مرکب ہو گا جب کوئی جملہ بنے گا اور اس جملے کے کوئی معنی ہوں گے۔ حضرت عیسیٰ نے فرمایا جس حرف کے کچھ بھی معانی نہ ہیں اس کو پڑھنے پڑھانے سے کیا فائدہ۔ حضرت عیسیٰ کی عمر اس وقت تین چار سال کی تھی۔ ان کی یہ بے باکی اور جرأت دیکھ کر تکبہ استاد بہت ہو گیا۔ پھر حضرت عیسیٰ نے قرمز الف کے کچھ نہ کچھ معانی ضرور ہیں لیکن آپ کو معلوم نہیں ہیں۔ استاد نے کہا یہ خود آپ ہی بتا دیں کہ الف کے معانی کیا ہیں؟ حضرت عیسیٰ نے فرمایا ایسے نہیں بتاؤں گا جب بتاؤں گا کہ جب تم احقر شاگردوں کی صف میں آکر بیٹھو اور مجھے سند استاد پر بخار۔ تکب استاد لاجواب ہو کر طالب علموں کے درمیان آکر بیٹھ گیا اور حضرت عیسیٰ اس کی جگہ لی گئے۔ اس کے بعد حضرت عیسیٰ نے الف کو فصیح و معنی مکتوف فرمایا اور بتایا کہ الف حرف توفانی کی وحدانیت کی علامت ہے اور یہ حرف خلف ائمہ سے اللہ تعالیٰ کی ہدائی اور اس کی بے نیازگی ثابت کرتا ہے۔ اس واقعہ میں یہ عکت پر شہادت کی گامیاد کوئی استاد نہیں ہوتا کیونکہ انبیاء و ائمہ کی قوم میں سب سے عظیم ہوتے ہیں۔ اگر ان کا کوئی استاد ہوتا تو کفر اس کا مقام ثانی سے بڑھ جاتا۔ جو نظام قدرت میں ایک عجیب سی بات ہوئی اس لئے تمام انبیاء و ائمہ کی رکھ کر علم لدنی کی دولتوں سے سرفراز کیا گیا تاکہ ان کو اس استاد کا احترام کرنے پر اور استاد کے سامنے تسلیم کرنے پر مجبور کیا جاسکے۔ یہ ضروری ہے مجبور ہوں۔ اگر حضرت عیسیٰ استاد کے سامنے بیٹھ کر الف کہہ لیتے تو استاد جس طرح دوسرے طالب علموں کا استاد تھا حضرت عیسیٰ کا بھی استاد بن جاتا۔

حزبر ۲۰۰۰ء کے شمارے میں عابد کاکبت کی غلطی روک ہوگی۔ جس پر ہم شرمندہ ہیں اور اپنے کمال کا کتب کو معذرت چاہتے ہیں۔ سورہ نمل کی صحیح آیت ہے۔ اَلَّذِیْنَ یَسْتَلِیْضُوْنَ اَوَّلَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ ذوالککبت والے نفوس انہی چال پر مشتمل ہوتے ہیں اور انہیں اس چال کے علاوہ کسی اور چال سے بھرنا درست نہیں ہوتا۔ مثلاً سلام قولاً قین و ذب و جنم کا نقش اس طرح بر مجریں گے۔

۷۸۶

سلام	قولا	من	رب رحیم
۹۱۰	۳۵۹	۱۳۲	۱۳۶
۳۵۸	۸۸	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۳	۳۵۷	۸۹

دیکھ لیجئے اس نقش کا نقش بر لائن میں ۸۱۸ اور سلام قولاً من رب رحیم کے بعد ۸۱۸ ہیں۔ اگر ہم اس نقش کو کسی اور چال سے نہ کریں گے تو آیت کے جملے ایک ساتھ نہیں لکھ جاسکے گے۔ اس لئے باہرین نہیں ہے نقش ذوالککبت کو ہوش آتی چال سے لکھا ہے۔ نقش میں چال کو نظر نہ کرنا ضروری ہے۔ جب نقش الپ بن لکھا جائے گا وہ تاثیر سے محروم ہوگا۔ نقش کوئی بھی ہوا اس کو صحیح چال سے عرب کرنا جائے۔ جو لوگ نفوس لکھتے وقت جانوں کو اہمیت نہیں دیتے وہ تو غلطی کے مرکب ہوتے ہیں ان کی نقل اور تقلید کرنا نقل و عملیات کے ساتھ یاد دہانی اور انسانی کرنے کے حروف ہے۔

دور کت نماز نہایت استسکار پڑھ کر اس کا ثواب حضرت عبد القادر جیلانی کو پہنچا کر استسکار اس طرح کریں۔ تین مرتبہ درود شریف پڑھیں، پھر تین مرتبہ سورہ کوثر میں اللہ پر ہمتیں۔ یا ساجد یا خیر بنی یا عظیم غلبنی تین مرتبہ پڑھیں پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس دوران اپنے قصد کو ذہن میں رکھیں اور کسی سے بات کے بغیر پاک صاف ہنسرے سو جائیں۔

استسکار کا وہ طریقہ جس میں ایک سواک مرتبہ یا شیخ عبد القادر شفا لکھ پڑھنے کی ہدایت کی گئی ہے ہم اس سے متفق نہیں ہیں۔ ان میں جیسے جیسے جو معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔ اگرچہ ان کو بھی ہر شے کے ان میں کوئی خلاف شرع بات نہ ہو نہ مذہبی کہا جاسکے ہے اور ایسے عزت کی مخالفت نہ ضروری کی گئی نہیں ہے لیکن اس طرح سے جو کچھ بھی معلومات

ات خالق کائنات کو پہنچ نہ سکی اس لئے ایک بھی قوت نے حضرت عیسیٰ کو الف کہنے سے باز رکھا اور اس کے بعد حضرت عیسیٰ نے جو فصیح و بلیغ قریری دی وہ بھی عیسیٰ قوت ہی کا نتیجہ تھی۔ بہر کیف اس واقعہ سے یہ بات ثابت ہوئی کہ حروف اور ابجدوں کا سلسلہ پہلے ہی سے چل رہا ہے اس کے سلسلوں کو صحابہ تابعین اور تبع تابعین کے دور کی سخت اور کوشش محض غلطی ہے۔ البتہ قرآن حکیم کے حروف سے یہ بات ثابت ہے کہ ابجد قمری کا سلسلہ سرکار دواعی علیہ السلام کے دور مسودہ شروع ہو گیا تھا اس سے پہلے کی ابجدوں میں اب، ہ، و، ج، ذ، ز، جیسے حروف بھی موجود تھے لیکن یہ حروف ابجد قمری میں موجود نہیں تھے۔ چنانچہ قرآن حکیم میں جو حرف پر مشتمل ہے اس میں کسی بھی آیت میں اب، ہ، و، ج، ذ، ز موجود نہیں ہیں۔

اسی طرح ابجد شکی میں بھی مذکورہ حروف موجود نہیں ہیں۔ حالانکہ ابجد شکی ابجد قمری سے بالکل مختلف ہے۔ ابجد قمری کی رو سے تین کے بعد ایک ہزار ہو جاتا ہے جب کہ ابجد شکی کی رو سے تین کے بعد اھو صرف ہوتے ہیں۔ روحانی عملیات میں ابجد قمری زیادہ مستعمل ہے اور نفوس ڈھرو میں بھی ابجد قمری ہی کو اہمیت دی جاتی ہے۔ باہرین نہیں نے فن حروف کی کتابوں میں ۲۸ ابجدوں کا ذکر کیا ہے۔ دراصل بھی ابجدیں چاند کی ۲۸ منزلوں سے تعلق رکھتی ہیں اور یہ سب کی سب ۲۸ حروف ہی پر مشتمل ہیں۔ اس موضوع پر علامہ ابن خلدون جیسے مؤرخین نے بھی روشنی ڈالی ہے۔ کچھ اور مؤرخین نے بھی اسد اور حروف کا ذکر کرتے ہوئے ۲۸ ابجدوں پر مکمل کرانے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ کسی نے یہ بات کیا ہے کہ ان کی شروعات سرکار دواعی علیہ السلام کے دور مبارک سے ہوئی کسی نے کہا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ عاصی سے ان کی شروعات ہوئی۔ کسی نے ان کا سامرا حضرت علی علیہ السلام کے زمانہ عاصی سے لکھا ہے کہ ان کی شروعات کے لئے حضرت جعفر کونہ و دارقروا دیے۔ لیکن قویہ ہے کہ جب یہ دنیا کی آفرینانے نے بات کرنا اور بات بات دوسروں کو سمجھانے کی طرح ڈالی ہے اور جب سے نقل انسان کا سلسلہ شروع ہوا جب ہی سے حروف بنے اور ابجد بنے اور جب سے لکھنے لکھانے کا سلسلہ شروع ہوا اور حق تعالیٰ نے ہم کو اور کائنات کو پیدا کیا اب ۲۸ حروف انسان کے کوک کلمہ پر اور ان کی زبان پر آئے۔ ترتیب کا اعجاز بدلنا ربا۔ اصطلاح بھی بدلتی رہی۔ لیکن حروف واعداد کی تحقیق معدوم پہلے ہو چکی تھی البتہ ان حروف کی گہرائیوں کا کھدوہ اس وقت ہوا جب بعض صاحب رسول نے علم جنری بنیاد رکھی۔

حاصل ہوئی ہیں ان پر استقامت کا اطلاق نہیں ہوتا۔ استقامت در حقیقت اللہ سے مشورہ کرنے کا نام ہے اور اس کا مستحسن طریقہ یہی ہے کہ بندہ مختلف دعائیں اور وظائف پڑھ کر سہجہ کر جائے۔

طلسمانی دنیا کے کسی شکار سے نہیں جو مفید اور مؤثر شکاروں پر مشتمل ہے، استقامت سے کھڑے رہیں اور اس کے آداب درج کئے جا رہے ہیں۔ نیز اس بات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے کہ بندہ کس طرح یہ بات سمجھے کہ اللہ کی طرف سے جواب ہاں میں ہے یا نہیں میں ہے۔ اس شکار سے کوئی فائدہ نہ کرے ساتھ چڑھیں، انشاء اللہ اس شکار سے مشکلات آپ کے استقامت سے کے بارے میں سمجھ کر رہنمائی کریں گے اور آپ کی یہ شاندار محنتوں کو رفع کر دیں گے، یہ شکار خود بہ غایت کر دے گا کہ آج کل استقامت کے جو طریقے شورو غل کے ساتھ رائج ہیں وہ کتنے جتن ہیں اور کتنے غلط۔

### عامل بننے کی خواہش

سوال: از دانش احمد۔  
دیگر عرض خدمت اقدس! ایک شخص ایشیاء احمد اللہ کے فضل و کرم سے حافظ قرآن ہوں اور چند سالہ مولوی ہو کر بھی گیا ہوں۔ اللہ کی مہربانی سے دین کی خدمت کر رہا ہوں۔ بچوں کو بھی تعلیم دیتا ہوں اور ایک مسجد میں خلیفہ کی حیثیت سے ہوں۔ آپ جناب والا ہی کے شاگردوں میں حضرت مولانا الیاس صاحب خلیفہ و امام مسجد جعفر بنگلور سے رابطہ کیا اور ان سے میں نے یہ خواہش ظاہر کی کہ میں عالی بننا چاہتا ہوں جو مولانا نے کہا میرے استاذ اقدس حضرت مولانا حسن الہامی صاحب سے خط و کتابت کے ذریعہ سے رابطہ رکھیں۔ انشاء اللہ حسن الہامی صاحب آپ کی رہنمائی فرمائیں گے۔ آپ جناب والا سے ادباً گزارش ہے کہ آپ میری رہنمائی فرمائیں۔ بات کو ظاہر ہے کہ میں عاجز مال بننے کی خواہش رکھتا ہوں۔ عملیات سیکرہ خدمت خلق کرنا چاہتا ہوں، آپ دعا فرمائیے مجھے طبیعت اخلاص عطا فرمائے۔ انشاء اللہ جدوجہد اور کوشش کروں گا آپ جو جملہ باتیں سمجھ گئے وہ کروں گا اور پوری ایماندار کی ساتھ آپ کی شاکردی میں آتا چاہتا ہوں۔

### جواب

عامل بننے کی خواہش ایک اچھی خواہش ہے۔ ہم آپ کی اس خواہش کی قدر کرتے ہیں۔ یہ بات دیانت کے قبیل سے ہے کہ آپ نے اپنی خواہش کا اظہار خلیفہ و امام مولانا الیاس صاحب سے کیا اور

### لا پرواہی کی باتیں

سوال: از دانش احمد۔  
میرا بعدوستان کے عامل و کمال بزرگوں کو نہایت مؤثر ہانہ سلام قبول ہو۔ عاجزانہ گزارش ہے کہ مجھ پر ۱۹ سال سے گندے جنت روز جواد کرتے ہیں، جسم پر بوجھ دیتے ہیں، سوسائیاں جھومتے ہیں۔ میں درود شریف، آیت الکرسی، چادر غل پڑھ پڑھ کر ہار گیا ہوں۔ خدا کے لئے مجھے ہلائیں اور میرا چھپا چھپائیں۔

### جواب

یہ بات آپ کو کس نے بتائی کہ جنت آپ پر جواد کرتے ہیں اور حقیقت انداز سے آپ کو ستارہ ہیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ آپ اس طرح کے اثرات کا ۱۹ سال سے شکار ہیں اور اب تک آپ نے شاید تنبیہ کی اور باقاعدگی کے ساتھ کسی عامل سے علاج نہیں کرایا ہے۔ سرکار اور اچھٹ کار وادیک معمولی پیادہ ہوتی ہے لیکن اس معمولی پیادہ سے بھی غفلت برتی جائے تو یہ بھی ایک دن کسی انسان کو بہت زیادہ پریشان کر سکتی ہے۔ اوپر کی اثرات توئی کی اور ہارت ایک جیسے امراض ہوتے ہیں ان سے غفلت برتنا اور ان کا علاج نہ کرنا عاقبت نااندیشی کی بات ہے۔ اس خط میں بھی آپ نے یہ لکھا ہے کہ ہم آجکے بولیں اور ان کے اثرات سے آپ کا چھپا چھپائیں۔ گویا کہ آپ جب ہی ہمارے پاس آئیں گے جب ہم آپ کو باقاعدہ دیوبند آئے کی خدمت دیں۔ گریز ہمارے دعوت کا ہے نا انکار نہ کریں اگر آپ اپنی ذات کے ساتھ انصاف کرنا چاہتے ہیں اور اللہ کی عطا کردہ زندگی کی قدر کرنا چاہتے ہیں تو پہلی فرصت میں کسی بھی بدھ دیوبند آکر ہم سے مل لیں۔

اس طرح کے اثرات میں جو غیر معمولی ہوں خود پڑھنے سے فائدہ نہیں ہوگا۔ ان اثرات سے نجات حاصل کرنے کے لئے آپ کو باقاعدگی کے ساتھ کسی ماکہ تک نفوذ پانے سے اور پڑھنے پڑوس کے ساتھ اللہ کے فضل و کرم سے آپ کی تندرستی بحال ہوگی۔ اگر دیوبند نااشکل ہو تو وہی ہی میں کسی اچھے عامل کو دکھائیں اور اس کی ہدایات پر عمل کریں۔

یہ بھی ممکن ہے کہ آپ کو صرف دہم ہو لیکن اگر یہ واقعہ اوپر کی اور آئیں اثرات ہیں تو آپ کی جالی اور مالی محنت کے لئے خضر کے کھنٹی ہیں ان سے نجات حاصل کرنے کے لئے کسی عامل سے روحانی علاج کرنا

ماہر طوق سے محبت کریں اور دوسروں کے درد اور کرب کو اپنے دل میں محسوس کریں۔ دوسروں کے کام آنے کا جذبہ اپنے اندر پیدا کریں اور مسلکی تعصب سے جو خدمت خلق میں ہمیشہ خارج ہوتا ہے خود کو دور رکھیں، مسلک کے چھڑے نہ لےں پستی کی باتیں اور علاقائی تعصب نہیں نہ بندوں تک پہنچنے ہیں جسے نہ اندھک۔ اسلئے ان سب کو گناہ سمجھ کر ان سے باز آجائیں اور فیصلہ کریں کہ آپ کا اللہ کے رہنمائی کی خدمت کرنی ہے خواہ وہ آپ کا دشمن ہی کیوں نہ ہو۔ جب آپ اس طرح کی اچھی اور صاف تفریحی سوچ و فکر کے ساتھ اس میدان میں قدم نہیں لگاتے تو اللہ کی مدد ٹال مال ہوگی اور آپ کا سفر جو اگرچہ طویل ترین سفر ہے جلد پورا ہو جائے گا اور وقت میں خیر و برکت ہوگی۔

یہ بات یاد رکھیں کہ عملیات کا پہلا سلسلہ پڑھنے ہی قلم کاغذ اٹھا کر توفیق دی گئے ہیں جو خود غرض ہوتے ہیں عقل کے مضامیر سے دور ہے اور علم کے اعتبار سے خرم ہوتے ہیں۔ آپ ایسے لوگوں کی غلطی دہرانے کی کوشش نہ کریں۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو آپ کا عمل نہیں چوں چوں میں کریں کہ وہ جائیں گے۔ جہاں تک پھر کسے کا تعلق ہے تو پھر قسمت سے ملے گا۔ آپ ایک دفعہ بھی نہ پڑھیں جب بھی اگر آپ کی قسمت میں جیسے جو آپ پھر حصول کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے لیکن عزت، عظمت اور ناموسوری کی دقتوں سے آپ خرم رہیں گے۔ جیسے چور اپنے چکی حاصل کر لیتے ہیں اور اچھٹ ترین قسم کے لوگ بھی۔ جیسے کمانا کوئی قاتل قریب بات نہیں ہے پیسے وہ مال آج کل زیادہ کار ہے ہیں جو اللہ کے نام سے نہیں جانتے اگر آپ کا مقصد صرف جیسے کمانا ہے تو یہ تعلیم و تربیت کے سمجھتے میں پڑنے کی ضرورت نہیں۔ دوجا کار میں خریدیں اور کسی بھی قیمت کے نیچے چڑی باندھ کر بیٹھ جائیں اور کچھ اگر چتیاں جلا کر دھواں پادوں طرف پھیلا دیں لوگ آپ کو پوچھنا ہوں انسان سمجھ کر آپ کے سامنے اڑنا ہو کر بیٹھ جائیں گے اور کار و بار شروع ہو جائے گا۔ اور اگر آپ کو واقف حال علی بنابنا ہے تو تنبیہ کی اور باقاعدگی کے ساتھ کسی استاذ سے رجوع کریں۔ کسی ایسے عامل سے رابطہ پیدا کریں جو اس فن کی ہدایتیں سے واقف ہو جو آپ کو آپ کی منزل تک پہنچانے کی اہلیت رکھتا ہو۔ اگر آپ لاپرواہی میں سمجھ رہے ہو تو ایک دن انشاء اللہ کامیابی سے ضرور ہمیں ملے گا۔

یاد رکھیں کہ اس لائن میں سیکندرا عظیمہ کے حفاظت کے ساتھ خدمت کے میدان میں قدم نہ رکھنا، اسی میں آپ کی اذیت کی بھلائی ہے۔





کے ذریعہ سارے ہندوستان میں اپنے شاگردوں کو پھیلا دینے کے لیے لوگ ان متلی سپولیوں کے تاباک علم کو سلک کر کے انیس ہزار ہندو بادلی اور انکی سزائیں دیں کہ سپولے پھر کبھی شریلوں کی عزت سے کھیلنے کی جرأت نہ کر سکیں۔ دے دیے آپ فلسفاتی دنیا کے ذریعہ روحانی عملیات سکھانے کی کوشش کر رہے ہیں مگر اچانک خیال ہے آدمی صرف کتابیں پڑھ کر عالم نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ استاد کے سامنے عملی طور سے نہ سکے اللہ ہماری دلی تمنا آپ کے ذریعہ پوری کرے گا۔ آمین۔

### جواب

آپ نے فلسفاتی دنیا کی روحانی جدوجہد اور باطنی روحانی مرکز کی روحانی خدمات کا جس عقیدت و احترام کے ساتھ ذکر کیا ہے اس کی ہم قدر کرتے ہیں اور آپ کے اور آپ جیسے ان تمام کارکنوں کے ہم شکر گزار ہیں جو فلسفاتی دنیا اور باطنی روحانی مرکز کی کوششوں کو سراہتے ہیں اور ان کی روحانی اور تعلیمی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے اپنے عقیدہ مندوں سے ہمیں نوازتے رہتے ہیں۔ کارکنوں کے توہمیلی خطوط نے نہ صرف یہ کہ ہماری حوصلہ افزائی کی ہے بلکہ ہمارے اندر خدمت خلق کرنے کی ایک نئی ترقی پیدا ہوئی ہے۔ ہمارا روحانی سفر جنوری ۱۹۶۹ء سے شروع ہوا تھا۔ جس وقت ہم نے اس روحانی کام کا پیر ہا تھا یا تھا وہ بہت اچانک کی وقت تھا ہمیں باپ سے کہ بعض دوستوں نے اس وقت ہمارا مذاق اڑایا تھا ان کا دعویٰ تھا کہ روحانی مضامین پر مشتمل رسالے زیادہ ذہنوں تک نہیں جاسکتے اور کوئی بھی شخص اس موضوع پر زیادہ غور سے غور نہیں کر سکتا۔ کچھ دوستوں کا کہنا تھا کہ روحانی عملیات کی لائن حد سے زیادہ بام ہو سکتی ہے۔ اس لئے اس لائن میں قدم نہ رکھنا خود کو جو ہم میں ڈالنے کے مترادف ہے۔ ہمیں یاد ہے کہ اس وقت ہمارا سامنا ایک ایسی جماعت سے بھی تھا جو توحید و خدمت کے نام پر توحید و گنہگاروں کی مخالفت کرتی تھی عملیات کے خلاف تہرے بازوی کرتی تھی اور روحانی عملیات کو شرک سے تعبیر کرتی تھی۔ جب ہم نے فلسفاتی دنیا کا آغاز کیا اس وقت ہر طرف جہالت کا دور دورہ تھا، ہر طرف ملامت اور کڑھائی کے اندر سے نکھرے ہوئے تھے جی کوچوں میں سامو تاپ لوگ جوتی چاٹے بیٹھے ہوئے تھے اور دن و رات ہڈیوں سے لوٹ مار میں مصروف تھے۔ کچھ لوگ اپنی نیت اور کردار کے اعتبار سے صاف سحر سے تھے یہ لوگ بھی روحانی خدمت میں مصروف تھے لیکن ان لوگوں کا حال یہ تھا کہ روحانی عملیات کو سچ سے بھی واقف نہیں تھے۔ یہ لوگ چند کتابوں کی مدد سے توحید گنہگار کرتے تھے اور خود کو عالم اور کارکنانہ کے بندوں کی

ماہنامہ فلسفاتی دنیا اور یونین کے خلاف ماہنامہ فلسفاتی دنیا تھا کہ اپنے دلی جنگ لڑنے میں مصروف ہے۔ لیکن رب العالمین کا فضل و کرم یہ ہے کہ فلسفاتی دنیا کی جدوجہد دنگ ادری ہے۔ آہستہ آہستہ گرا دی اور جہالت کے اندر سے چھٹ رہے ہیں اور رفتہ رفتہ ان کے بندوں کا شعور بیدار ہونا ہے وہ یہ سمجھ گئے ہیں کہ کچھ اور ہے۔ لیکن بچکانہ کیا ہے اور روحانی عملیات کی ابتداء اور ابتدا کیسے کیجئے ہیں۔ انشاء اللہ وہ وقت دور نہیں جب امت مسلمہ کا شعور پوری طرح بیدار ہو جائے گا اور کسی بھی اللہ کے بندے کو عملیات کے نام پر چمکدینا اتنا آسان نہیں رہے گا۔

آپ کی بات سونی حد درست ہے کہ اس طرح کے لوگوں سے لڑنے کے لئے جن کی تعداد لاکھوں سے تجاوز ہے ہمیں لاکھوں حال ایسے پیدا کرنے پڑیں گے جو ان تمام عاملین کا مقابلہ کر سکیں اور اللہ کے بندوں کی صحیح خدمات انجام دے سکیں۔ یقین کریں کہ باطنی روحانی مرکز کی جدوجہد جاری ہے اور بغیر شور مچانے بہت خاموش طریقے سے ہم روحانی مشن کے سیکے کو دن بدن فروغ دے رہے ہیں اور اللہ کے فضل و کرم سے اپنے مقصد میں کامیاب بھی ہیں۔ لیکن ظاہر ہے کہ اندر سے ہاتھ نہ زیادہ ہیں کہ انہیں اور کرنے کے لیے ایک چراغ افشا کا نام ہے۔ دعا کیجئے کہ باطنی روحانی مرکز کی باقاعدہ قیادت خیر ہو جائے اور روحانی کام کا کام کرینا اور خراب شرمندہ تعبیر ہو جائے جو ہماری جدوجہد کا اندر مقصد ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ذریعہ زندگی میں ہر جو باطنی علم و معرفت کا گیارہ ہے ایک ایسا روحانی ادارہ قائم ہو جائے جہاں طلباء علم کو نہ صرف یہ کہ روحانی تربیت دی جائے بلکہ اللہ کے ان بندوں کی روحانی خدمت بھی کی جائے جو انراہر انہی مجبوری جاملی عاقلوں کا شکار ہو جاتے ہیں اور اپنا پس بکھجھٹوا کر ان کی آنکھیں کھلتی ہیں۔

اللہ مدد! باطنی روحانی مرکز کے ذریعہ سمجھنے اور سکھانے کا سلسلہ یہ بدستور جاری ہے ہزاروں علماء و سائنس دانوں کی ریاضتیں جاری رہنا ہی نہیں انجام دے رہے ہیں اور بعض حضرات ہماری اجازت سے ملک کے مختلف مقامات پر اللہ کے بندوں کی قائل قدر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انشاء اللہ آہستہ آہستہ ہم اس مشن میں خوش فہم فروغ دیں گے اور اس سلسلے کو اور زیادہ پھیلائے گی کی کوشش کریں گے۔ انشاء اللہ وہ وقت دور نہیں جب ہر سال ایک ہزار سے زائد عالم ہمارے کارکنانہ سائنس کے کامیاب ہو جائیں گے اور ہر صحیح قسم کے عاملین معاشرے میں عملیں جائیں گے۔ بدکار دار اور فراڈی عاملین کو اپنا زور بہت زیادہ ہٹا دینا پڑے گا۔

دعا کریں کہ رب العالمین جسم اور ایمان کی تندرستی اور سلامتی کے ساتھ ہمیں جس بھی جدوجہد کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے روحانی مشن کو سارے عالم میں پھیلنے، بکھرنے اور پھیلنے کے مواقع عطا کرے۔ سچ تو یہی کہ جب تک خالق کائنات کی قدرت و مدد شامل حال نہیں ہوتی اس وقت تک کسی بھی معاملے میں ایک معمولی درجے کی کامیابی حاصل کرنا امر عاری ہے۔ بعض مشاہدات سے یہ ثابت ہے کہ ہماری خدمات بارگاہ خداوندی میں مقبول ہیں۔ یہ شمار ہزاروں سے بڑا اضافہ ہے کہ رب العالمین نے ہماری فوٹی پھوٹی روحانی خدمات کو شرف قبولیت سے نوازا ہے لیکن ابھی تک ہم اپنی منزل سے کھو دیے ہیں دعا کریں کہ ہمارے بڑے قدم ایک دن منزل مقصود تک پہنچیں اور اپنی اسی وقت لیکن جب جب اللہ کی عزت و نفوذ کے ساتھ ساتھ آپ جیسے محسنین کا تعاون بھی ہمیں حاصل رہے۔

### اجازت حضرات کی

سوال: از عطا الرحمن  
ہمیں نے اس سے پہلے آپ کو کئی خط لکھے ہیں لیکن جواب سے محروم ہوں، میں آپ کے رسالہ کا رخ پڑھا ہوں یا نہیں اس کے لئے آپ تحریر فرمائیں کہ رسالہ خارج جہاز ڈاک سے کتنا ہوگا اور یہ بھی تحریر کریں کہ تم چیک سے قبول ہوگی یا نہیں اگر چیک قبول ہو تو کس نام سے بنایا جائے۔ دوسری بات یہ ہے کہ باطنی صاحب کی کتاب تختہ العالمین بذریعہ دلی سے بھیجیے کی تکلیف کاردار کریں میں یوں لوٹاؤں ہوگی۔

آپ سے ہر بار میں آپکی اجازت کرتا ہوں کہ مجھے حاضرت کی اجازت اور طریقہ روانہ کریں لیکن حاضرت جو چھوٹوں اور بڑوں پر کی جائے اور عالم خود بھی مشاہدہ کرے۔ اس سے پہلے میں جوابی الفاظ روانہ کر چکا ہوں، امید ہے وہ آپ تک پہنچ گیا ہوگا۔ حضرت میرے استاد کا انتقال ہو چکا ہے۔ آپ سے گزارش ہے میری رہنمائی کریں میری ماں ہوگی۔

### جواب

اجازت بڑوں سے صرف برکت کے لئے حاصل کی جاتی ہے اور کسی بھی عمل کی اجازت لینے کا حق صرف ان ہی کو ہے جو عمل کی بھرپور اہلیت اپنے اندر رکھتے ہوں، کسی کتاب میں کسی عمل کو کچھ کر کسی سے اجازت طلب کرنا تعزیراً بیجا ہے۔

ہم تو ہر ایک کو اجازت دیتے ہیں لیکن کامیاب یا ناکامی کا سبب وہی لوگ ہوتے

ہیں جن میں عمل کرنے کی استعداد اور صلاحیت ہو، ایک ایسا مقرر یا جج ہو جو پہلے صدر جلسہ سے تقریر کی اجازت لیتا ہے اس کے بعد اپنی تقریر شروع کرتا ہے۔ یہ طریقہ شائستگی، ادب اور حسن جذبہ کی علامت ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اگر صدر جلسہ مقرر کا اجازت تقریر کی نہ دیں تو مقرر تقریر نہیں کر سکا اور یہ اس بات کی علامت بھی نہیں ہے کہ اگر صدر جلسہ تقریر کی اجازت دیدیں تو ہرگز وہ اپنی تقریر کر سکا ہے، اجازت بڑوں کے ادب کو واضح کرتی ہے کہ تقریر کرنے والا اپنے بڑوں کا ادب کرتا ہے اور ان سے اجازت لینے کے بعد بڑوں کو ملنے کی جرات کر رہا ہے، اجازت اس ناظم میں اہلیت پیدا نہیں کرتی۔ اسی طرح عملیات کی دنیائیں اپنے بڑوں سے اجازت برائے برکت لی جاتی ہے اور اجازت طلب کرنا حسن شائستگی، حسن ادب اور حسن جذبہ کو واضح کرتا ہے لیکن اجازت اپنے بڑوں سے اسی وقت حاصل کرنی چاہئے جب عمل کرنے کی استعداد اور اہلیت اپنے اندر پوری طرح پیدا ہوگئی ہو اور عمل سے پہلے کے تمام مراحل سے طالب علم گزر چکا ہو، یہ سوچ کر اجازت لینا کہ چونکہ ہم نے ایک قابل شخص سے اجازت لے لی ہے پس اب یہ بڑے پار ہو جائے گا غرض خوش خیالی ہے اور اس طرح کی خوش خیالیوں نے لوگوں کا بہت وقت ضائع کیا ہے۔

ہم نہیں جانتے کہ آپ کے استاد نے آپ کو کس طرح کی ریاضتیں کرائی ہیں اور کن کن امور کی آپ شق کر چکے ہیں۔ اگر آپ نے سورہ یسین کے پتلے کر لیے ہیں اور آپ نے حرف تہج کی ذکوۃ بھی دیدی ہے، آپ درود و حمد کی یادگیریوں کو کتنے ہیں اور اگر آپ صاحبِ حاضران سے پوری طرح واقف ہیں تو پھر ہماری طرف سے آپ کو حضرات کے عمل کی اجازت ہے۔ آپ طلسانی دنیا کے حضرات ہمیں سے پہلے کسی ایسی حضرات پر تجربہ کریں جو پچھلے جو اس کے بعد ایسی حضرات اشخاص جو بڑوں پر بھی عمل کرتے ہیں اور جب ان دونوں حضرات میں آپ کا تجربہ مکمل ہو جائے تو پھر ایسی حضرات کی طرف توجہ دیں جو خود عال پر بھی متکشف ہو جاتی ہیں۔ ہمارے تمام بڑوں کا بھی طریقہ کار بار ہے کہ انہوں نے کسی کی منزل تک پہنچنے کے لئے اپنے سبک آواز بنیادی باتوں سے کیا ہوا ایک آدمی آخر کی منزل تک پہنچا لیکن وہ خلاف عقل بھی ہے اور خلاف قاعدہ کا قانون بھی۔ اور اگر آپ نے ابھی تک بنیادی ریاضتوں سے خود کو خالی کر لیا ہے اور آپ سبک طریقے سے ہماری رہنمائی چاہتے ہیں تو پہلے وہ دوسرے کا کسی آراء اپنی روحانی مرکز کے نام روانہ

کریں، اپنے دوستوں کو بھیجیں اور اپنا نام اور اپنے والدین کا نام اور کن پھر آپ کو جتایا جائے گا اسی پر قاعدت کرتے ہوئے اپنے قدم آگے بڑھائیں اس میں کامیابی کی امید کی جا سکتی ہے۔ یہ پھر کی اسکل میں داخلے کے بغیر بی ایس کی کے امتحان کی خواہش ایک مخلص خواہش ہے اور اس طرح کی خواہش انسان کی غیر عادی کی غیر معقولیت کو ظاہر کرتی ہے۔ طلسانی دنیا کا سالانہ چند روزہ رشادہ ذاک سے چار سو روپے ہے۔ تھنہ العاشمین کے لئے ۱۲۵ روپے روانہ کریں۔ دلی سے کسی بھی باغیم نہیں بھیجی جائیں۔ رقم آپ ذاک سے بھیجی گئے ہیں اور بڑے بڑے رازف بھی۔ اگر رازف بھیجیں تو ہمارے طلسانی دنیا کے نامہ رازف نامی نامی رسالے میں دینے ہوئے ہے اس رازف کو رجسٹری سے بھیجیں اور وہ دارہ طلسانی دنیا کے نامہ رازف کریں۔

### اللہ احمدی کی ذکوۃ کا طریقہ

سوال از: محمد رازق بخشی  
"اللہ احمدی" کا چلنے والا ہے اس کا طریقہ کیا ہے، کس وقت اور کس وقت میں پڑھنا ہے۔ براہ کرم اس کا مفصل طریقہ ہمارے طلسانی دنیا میں شائع کریں، اس تقریر کو بھی فائدہ ہوگا اور قارئین طلسانی دنیا کو بھی فائدہ ہوگا کہ مفصل طریقہ اور اللہ احمدی کا فائدہ کی تقریر کریں۔

### جواب

"اللہ احمدی" کی ذکوۃ کے کس طریقے بزرگوں سے منقول ہیں۔ ہم جو طریقہ آسان اور مؤثر ہے وہ آپ کے لئے اور تمام قارئین کے لئے نقل کرتے ہیں۔

نو چندی، حشرات سے اس طے کی شروعات کریں۔ پہلے دن گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک سو ایک مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد درود تہذیب پڑھیں اور چلنے کی نیت سے قلم درجہ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد مرتبہ "اللہ احمدی" پڑھیں۔ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر "اللہ احمدی" کا نقش بنائیں اور اپنے پاس حفاظت سے رکھ لیں۔ یہ عمل ایک کی ذکوۃ کے بعد کرتا ہے۔ نو چندی، حشرات بدہ گزرنے کے بعد شروع ہو جائے گی۔ گویا کہ پہلے دن جب آپ عمل کریں نو چندی بدہ گزرنے کے بعد کریں۔ پہلے دن آپ کو سورہ اللہ احمدی پڑھنا ہے اور ایک نقش بنانا ہے۔ دوسرے دن دوسرے اللہ احمدی پڑھنا ہے اور نقش

### استحارہ کا طریقہ مطلوب ہے

سوال از: محمد بازا صدیقی  
استحارہ کا کوئی آئینہ اور مجرب عمل بتائیں جس کے ذریعہ ہم خود اپنے اہم مسائل کے لئے از خود استحارہ کر سکیں۔ عمل ایسا بتائیں کہ جزا بدہ مشکل نہ ہو۔ امید ہے کہ ہمارے اس سوال کا جواب آپ ماہنامہ طلسانی دنیا کے استحارہ نمبر میں دے کر شکر یہ کیا سوچو دیں گے۔

### جواب

"استحارہ نمبر" میں استحارہ کے بہت سے آئینہ اور مجرب عمل دیئے گئے ہیں ان میں سے آپ کسی بھی ایسے عمل کو جو آپ کو آسان لگے کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپ کو سب صحیح جواب مل جائے گا اور آپ کے اہم مسائل میں بروقت غائب اللہ رہنمائی ہو جائے گی۔ بطور خاص آپ کو یہ طریقہ بھی بتایا جا رہا ہے آپ چاہیں تو اس طریقے کو اپنے تجربے میں لائیں گے اور امید ہے کہ دوسرے قارئین بھی اس طریقے سے فائدہ اٹھائیں گے۔

طریقہ یہ ہے کہ سونے سے پہلے مندرجہ ذیل آیت کو اول و آخر گیارہ گیارہ درود شریف کے ساتھ پانچ سو مرتبہ پڑھیں اور مندرجہ ذیل نقش بیکر کے پیچھے رکھ کر سو جائیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات میں خواب میں رہنمائی مل جائے گی۔ خدا خواست پہلی رات جواب نہ ملے تو کفار تینین راتوں تک یہ عمل کرنا چاہئے۔ تیسری رات تو یقیناً آپ کی رہنمائی حاصل ہو جائے گی۔ آیت یہ ہے: اَلَمْ نَزِّلْ لَیْ ذَیْکَ مِثْقَالَ دَنَابٍ (سورہ فرقان کا آیت نمبر: ۳۵، سورہ: ۲۵) نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۸	۵۱	۵۶
۵۳	۵۵	۵۷
۵۳	۵۹	۵۲

اس نقش کی تائید ہے۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۳	۹	۲

"اللہ احمدی" کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۰	۶۳	۶۰	۵۷
۶۱	۵۶	۵۱	۶۳
۵۵	۵۸	۶۶	۵۲
۶۵	۵۳	۵۳	۵۹

ذکوۃ کی (انجیل کے بعد "اللہ احمدی" سورہ درود پڑھنے میں اور کم سے کم ایک نقش روزانہ لکھتے رہیں، آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنا نہ ہوں۔



اس نقش کو کاپی پختل سی ہے لکھ کر اپنے سر پہانے رکھ لیں۔ لیکن ایک استقارہ کے لئے ایک نقش استعمال میں لائیں جب کسی استقارہ میں جملہ رات یا دوسری تیسری رات میں کامیابی مل جائے تو پھر اس نقش کو کاپی میں بھادری یا زمین میں بھادریں۔ ایک نقش سے کئی کئی استقارہ کرنے کی غلطی نہ کریں۔

## دینی فن کی بات

سوال: از: عبدالرحمن  
الحمد للہ امیر کرناہوں کہ حضرت خیریت سے ہوں گے۔ عرض ہے کہ میں چند سالوں آپ کی خدمت میں عرض کر رہا ہوں اور اس امید کے ساتھ کہ انشاء اللہ جواب دے کر معافی فرمائیں گے۔ آپ کا بہت بڑا احسان ہوگا۔ مقام درگاہ میں ایک جگہ میں دینیہ ہے۔ اس کی کسی طرح سے جاچ کی جائے اور اس کو حاصل کرنے کا کیا طریقہ ہے کہ آپ حضرت کے طلسمانی دنیا میں جگہ تک پہنچیں کسی کتاب میں آپ نے قصہ زاد اشارہ کیا ہے لیکن میں پوری جاچکاری چاہتا ہوں انشاء اللہ آپ کو مل دیا ہے تاکہ شکر یہ کام خود معافی فرمائیں۔ زندگی بھر احسان مند رہوں گا اور طلسمانی دنیا میں کسی بات کو آپ پر مشورہ نہیں کر رہے ہیں۔ رہا تو کوشش کر کے اس قوم مسلمان کی رہبری کر رہے ہیں یہ ایک بہت بڑا احسان عظیم ہے۔ آپ کے پاس علمی نہیں ایک بڑا خزانہ ہے، جو زندگی بھر بانٹنے پر قسم نہیں ہو سکتا ہے۔ میں طلسمانی دنیا پانچ سالوں سے مطالعہ کر رہا ہوں اور حیدر آباد میں کتاب آنے کے بعد ایک اشغال پر نماز کے بعد حاضر رہتا ہوں اس وقت دعا دعا کتاب اور بھی کو جمع کرتا رہتا ہے۔ اب تو دو کتابیں میں ایک ساتھ لیتا ہوں طلسمانی دنیا شریک حیات۔

اب ماشاء اللہ میری لڑکی خلعت جمال جو بارہوی دوجہ کی اسٹوڈینٹ ہے۔ مختلف پھولوں کی خوشبو بہت شوق سے پہنتی ہے۔ مجرہ اپنی اسی کوستانی ہے۔ مجرہ دعائی ذاک جو جتنی ہے اب چاہیے ہے میری بیوی جو بائبل چلی جاتی ایک شوقی اور بھرا اور جی سے نورانی قاعدہ ختم کر کے دوسروں کو قرآن شروع کر دیا ہے اور طلسمانی دنیا سے کیا دیکھ دو عالمی یاد کر لی ہے اور اور قاعدہ کچھ دہی ہے۔ میں آپ سے گزارش کروں گا میری بیوی عشرت کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو میری اور روز دینے کی توفیق عطا فرمائے اور طلسمانی دنیا کی قادی بن جائیں۔ جس سے ہماری اولاد کے اندر بیداری کا آغاز ہو جائیں۔

## جواب

قابل غور ہے یہ بات کہ ماہنامہ طلسمانی دنیا کے روحانی مضامین سے استقارہ کرنے کے لئے آپ کی ذہنی محنت سے لڑو ہر دن کی شروعات کی۔ بالکل اسی طرح کچھ دیگر حضرات نے بھی جن میں کسی غیر مسلم بھی ہیں انہوں نے طلسمانی دنیا پڑھنے کے لئے باقاعدہ تعلیم حاصل کرنے کا عزم کیا اور ان لوگوں سے رابطہ پیدا کیا جو تعلیم خاندان کے ہر گھر میں چارہ ہیں۔ یہ محض رب العالمین کا فضل و کرم ہے اسی کی محنتوں کے بغیر اس دنیا میں زندگی سوز ہو سکتا ہے منقول۔

ہم امید کرتے ہیں کہ آپ اور آپ کے بھی اہل خانہ اسی طرح طلسمانی دنیا سے خود بھی استفادہ کرتے رہیں گے اور دیگر افراد کو بھی طلسمانی دنیا کے مطالعہ کی ترغیب دیتے رہیں گے۔ انشاء اللہ آپ جدوجہد کے نتیجے میں اجر و ثواب کے حق دار قرار پائیں گے کیونکہ طلسمانی دنیا صرف کلیات ہی کا رسالہ نہیں ہے بلکہ یہ رسالہ انسانیت کے ہر چارے کا ساتھ ساتھ دین اسلام کی خاموش تبلیغ کا کام بھی انجام دے رہا ہے۔

آپ کا سوال خاص طور سے دینیہ سے متعلق ہے۔ آجائاب سے گزارش ہے کہ ہم دینیہ کٹانے کے فن سے واقف نہیں ہیں۔ اور اس کام میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس بارے میں اگر آپ اگر کسی اور سے رابطہ کریں تو بہتر ہے۔ یہ ایک الگ الگ لائن ہے۔ پھر اس لائن کے شعور والی الگ ہی ہیں۔ اس بارے میں ہمیں قطعاً قابل فہم نہیں۔ ہاں اگر کوئی ایسا عالم ہیں کسی نظر یا جڑوں دینیہ کی نشاندہی کے ساتھ ساتھ دینیہ کٹانے کے اہل بھی ہو تو ہم آپ کو ضرور بتائیں گے اور آپ تک اس کو پہنچانے کی کوشش بھی کریں گے۔

الحمد للہ تقویم چھپ کر روانہ ہو چکی ہے اور آپ کے سوال کا جواب استقارہ نمبر میں دیا جا رہا ہے۔ اللہ آپ کو اور ہمارے تمام قارئین کو حفظ و امان میں رکھے اور اسی عمر و حیات میں ہم سب کو اور تمام قارئین کو خدمت خلق کرنے کی توفیق بخشے۔ (آمین)

\*\*\*\*\*

# 2006 علم نجوم کی روشنی میں دنیا بھر کے لئے کیسا رہے گا؟

## ☆ پر اسراریت، غیر متوقع اور عجیب و غریب واقعات کا سال ☆

اس برس یہ بھی یاد رکھنے والی بات ہے کہ ہم ابھی مشرقی اور پرنس کے زیر اثر ہیں۔ یہ ہم میں بے ہمہری پیدا کرتے ہیں جس کے نتیجے میں ہم مستقبل کے ناپل ہو جاتے ہیں۔ 1920ء کی دہائی میں بھی ایسا ہی ہوا تھا جب امریکہ معیشت کی بدترین خرابی اور گریٹ ڈپریشن سے دوچار ہوا۔ یہ تہہ دنیا صرف ان لوگوں کو کھڑا کر رہی تھی جنہیں اقتصادی "کریٹیشن" کی ضرورت ہوتی ہے۔ لوگوں کو بغیر ضروری قرضوں میں نہیں جھنسا جاتے کیوں کہ اس کے دردناک اقتصادی نتائج برآ ہوں گے۔

## امریکہ کے لئے برا سال

ماہرین نجوم کا خیال ہے کہ امریکہ کے لئے یہ سال اچھا نہیں ہوگا اس کی معیشت، ماحولیات سے متعلق اس کی پالیسیاں اور اس کی کرنسی کے لئے یہ اچھا سال نظر نہیں آتا۔ اگر امریکہ 1929ء کے ڈپریشن سے ہونے والے "کریٹیشن" کی صورت حال سے بچنا چاہتا ہے تو اسے مہیجہت کرنا پڑے گا۔

اس وقت دنیا بھر میں ایک اجتماعی بے لگاری یا دانش مندی کا فقدان نظر آتا ہے 21 ویں صدی کی پوری دہائی میں یہ جاری رہے گا جس سے سب کو خطرات لاحق ہوں گے اور امریکہ بھی خطرات سے دوچار رہے گا۔ یہ ایک ایسا مالی بحران میں بن گیا ہے جس کا اس کی اپنی معیشت کو کوئی کنٹرول نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس متعدد مسائل کا سامنا رہے گا کیوں کہ یہ سال بازی گروا شیعہ دوازے اس لئے اچھا ہی کچھ ہو سکتا ہے۔ نتیجتاً عالمی اقتصاد قریبی بھی متاثر ہوگی۔ اس میں امریکی حالات متاثر ہو جائیں گے اس وقت دنیا میں بے چینی پیدا کرنے والے جو قرائین مستقبل اور خوش نظر رہے ہیں وہ 2006ء میں ہی طرح شکست سے دوچار ہوں گے۔ گویا اس سال کے دوران یہ ختم ہو جائیں گے اور دنیا کے بہت سے عوام ان عالمی

(تخلیص و ترجمہ: فہیم ابرار)  
عام طور سے دیکھا گیا ہے کہ سال کے اختتامی اور ابتدائی مہینوں میں حادثات و قدرتی آفات برپا ہوتی ہیں اور بھاری جانی نقصان ہوتا ہے۔ یہ محض مفسرین اور اتفاقی بھی ہو سکتا ہے اور مختلف ٹوٹ اپنے خیالات کے مطابق مختلف تعبیرات و تشریحات بھی پیش کر سکتے ہیں۔ علم نجوم قدرتی ترین انسانی علوم میں سے ایک ہے۔ حساب کتاب کا یہ طریقہ بھی اپنے انداز سے حالات کا تجزیہ پیش کرتا ہے، اس میں انسانی دلچسپی بے حد سے رہی ہے۔

مغربی ماہرین علم نجوم حساب لگاتے ہیں کہ 2006ء پر امرات اور عجیب و غریب غیر متوقع واقعات کا سال ہوگا۔ گویا اچانک کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ یہ خوابوں اور غریب نظر کا سال ہے کیوں کہ اس سال پر سب سے گہرے اثرات سنجیدگی کے ہیں۔ اس بارے کی خاص بات یہ ہے کہ یہ براہ راست اثر انداز نہیں ہوتا بلکہ کھل کر سامنے نہیں آتا۔ دیگر سیاروں کے ساتھ اس کا جو تعلق یا رابطہ قائم ہوتا ہے، یہ بھی کہ جتنی نظر یہ اثرات مرتب کرتا ہے۔ رابطہ بدلتا رہتا ہے تو اس کے اثرات بھی متبدل ہوتے رہتے ہیں۔ اس سال خاص طور پر زحل (جو تھوڑے فاصلہ پر، دھن اور اپنی اصل میں جس اکبر ہے) اور مشتری (جو جہاں کہے) سے اس کا تعلق رہے گا۔

اس برس سب سے زیادہ ایسا نہیں ہوگا جیسا بظاہر نظر آئے گا۔ کوئی ظاہری بد فیضی نہیں جائے گی جب کہ خوش فہمی آخری نتائج میں بد قسمتی ثابت ہوگی۔ اس سال عالمی رہنماؤں کو خصوصیت سے چوک تھیلی اور آخری رہنا ہوگا۔ اس مشکل یا پیچیدہ سال کے شہیدوں سے نمٹنے کے لئے انہیں کوئی بھی موقع یا تہہ سے جانے نہیں دینا چاہئے لیکن ماہرین علم نجوم کا کہنا ہے کہ صرف برطانیہ اور چین ہی اس برس میر کرنے والے مواقع سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ اس برس زندگیوں بڑا دھوکا اور خوفناک دنیاؤں پر استوار کریں۔

تختوں کے خاتمہ پر خوش گوار حیرت سے دو چار ہوں گے۔ دنیا بھر کے عوام ان اعتدال نواز اور مضبوطی کے خلاف کڑے ہوں گے اور ان سے لڑیں گے۔ بعض اوقات اس لڑائی کے تاہن تک جی بھی برآہ ہوں گے۔

اس برس فراخ اور دغا بازی میں اضافہ ہوگا۔ دوسری جانب مذہبی احساسات بہت شدید ہوں گے۔ دغا بازی اور دھوکہ دی سیاست و حکومت میں بھی اسی طرح درآئے گی جس طرح یہ جرائم دنیا میں ہے۔ مذہبی جذبات اسی طرح شدید رہیں گے جس طرح 2005ء میں وہے اعتدال پسند اور غیاب پرست دونوں ہی سیاست پر بالادستی کی کوشش جاری رکھیں گے۔ 2006ء کا ایک نئی پہلو یہ ہے کہ ملکی ضروریات پر توجہ دینے میں ناکامی ہوگی۔ ہم اس برس بھی کھوکھلے منصوبے دیکھیں گے، دنیا کو بھانے کے بڑے بڑے منصوبے پیش کیے جائیں گے لیکن یہ سب کچھ اسی طرح شخص وعدہ ہی رہیں گے، ان پر عمل درآمد بھی نہیں ہو سکے گا، یہ منصوبے فراموش کرنے کے لئے بنائے جائیں گے چنانچہ افروزی طور پر بھی اگر آپ اس سال کے اختتام پر ہتھ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو یہ سمجھنا چاہیے، اس برس کا سیاسی کے لئے سب سے بڑا خطرہ تنہا و جزئیات کا جائزہ لینا اور کام کو مکمل کرنا ہے۔ افروزی سطح پر بھی جو لوگ اطلاعات کریں گے اور مصلحت کچھ نہیں کریں گے وہ بھی سیاست دانوں کی طرح غیر موثر ہو کر رہ جائیں گے اور اس برس انہیں حاصل شدہ مواقع ضائع ہو جائیں گے۔

جیسا کہ بتایا گیا ہے یہ سال غیر متوقع حیرت ہوگا لہذا ایک جانب تو فحرم کی رو سے عالمی کشیدگی کم ہونے کی نشان دہی ہے اور دوسری جانب ایسے متحدہ جمہوی اشارے موجود ہیں جو پورے سال تنازعات کی نشان دہی کرتے ہیں۔ اس طمانیت کا آغاز مغربی امریکہ اور چینچون کے درمیان معلق ہے ہوتا ہے جو تصورات و نظریات میں سنگین تصادم کی علامت ہے۔ عوام اور حکومتیں ایکی میلی جنگوں میں ملوث ہو سکتی ہیں، جس کا سبب عدم برداشت اور باہمی تلخ خیالات ہوں لیکن خوش قسمتی سے یہ سنگین جنگیں نظریات کی حد تک ہی رہیں گی اور عام طور پر یہ کنفیوژن فوجی تصادم کی صورت حال جنوری سے جون تک رہنا ہونے کا خدشہ زیادہ ہے۔ چنانچہ زیادہ تر تشدد صورت حال سال کے پہلے نصف میں رونما ہوگی۔

اب ہم اس سال کی بنیادی تقسیم یعنی ”خوابوں“ کی جانب واپس آتے ہیں۔ اگر گہرائی میں جا کر دیکھا جائے تو دن و شب بے سیرت کا سال ہے۔ اس دوران مواصلات و ابلان کی تکنیکوں میں تیز رفتاری ترقی ہوگی خصوصاً فردوسی اور تجربہ میں ایسا ہوگا، ایسی ہی ایجادات سامنے آئیں گے جو حیاتیات اور بائیو ٹیکنالوجی کا مرکب ہوں گی، شاید کبھی بھی کسی طرح کی نوع حیات میں تبدیل ہو جائیں۔ جمہوی طور پر یہ دنیا میں بہتری کا سال ہے۔ انسانیت کے لئے سب سے بڑا چیلنج یہ ہوگا کہ ان شبہ، رجحانات کو اجتماعی مفاد میں طرح استعمال کیا جائے۔ اس برس گلوبلنگ اور بین الاقوامی طریقوں سے حاصل فصول کے بارے میں متنازعہ مباحث شدت اختیار کر جائیں گے لیکن زیادہ تر دلائل جذباتی ہوں گے۔ اصل لڑائی اصولوں اور عقائد کے درمیان ہوگی، یہ دولت کے لئے نہیں ہوگی۔ چنانچہ مغرب میں استقامت اور مصلحت اور جانوروں کے حقوق پر نظریاتی میلیبی جنگیں ہوں گی۔

**برطانیہ:** اس ملک کے زائے میں اس سال کے دوران بہت زیادہ تبدیلیاں نظر نہیں آئیں، گویا سیاسی صحت میں کوئی بڑی تبدیلی واقع نہیں ہوگی، کوئی بڑی سماجی شورش بھی متوقع نہیں ہے، جولائی تا ستمبر میں حکومت میں ایسی سبکی کی تبدیلیوں کا مطلب بھی یہ ہوگا کہ کام معمول کے مطابق جاری رہے۔ اقتصادی ترقی کی بھی شاندار علامات موجود ہیں، شیڈز اور مانات کی قیمتوں میں اضافہ ہوگا، تیل کے مزید ذخائر دریافت ہو سکتے ہیں البتہ یہ یاد رہنا چاہیے کہ اس سال مالیاتی ترقی کا معلق ویرا طاقت سے زیادہ اندھیدہ امید ہوگا۔

**یورپی یونین:** اس کے زائے پر بھی کوئی بڑا ہواؤ نظر نہیں آتا۔ 2007-08ء میں الیٹ اس پر دباؤ مرتب ہوگا اور اس مدت میں اس کے آئینی تنازعہ اٹھیں گے اور یہ وہ حصوں میں تقسیم ہو جائے گی۔

**امریکہ:** یہ ڈھرم ایکشن کا سال ہے جو فہر میں ہوں گے۔ ری پبلکن کے لئے بڑی اور ڈیموکریٹک کے لئے ابھی خیریں ہیں، اس ملک پر بھی اس برس کوئی سنگین ہواؤ نظر نہیں آتا۔ درمیانی رو سے کے مسائل ضرور ہوں گے۔ امریکہ پرانے مسائل کا نیا مل تلاش کرنے کی کوشش کرے گا۔ اس کا مطلب ہے کہ اس کی خارجہ پالیسی میں تبدیلی کا آغاز ہوگا، وہ فوجی سے زیادہ پراس

طریقوں سے مسائل حل کرنا چاہے گا۔ اس برس کچھ مدمات کا بھی خدشہ ہے لیکن سے امریکہ خارجہ پالیسی میں تبدیلی پر مجبور ہو جائے۔ 28 فروری کا نیا چاند 7 ستمبر کا چاند گرہن زیادہ بڑے ظرات لاسکتا ہے۔ اس سال امریکی حکومت کی ترجیحات میں بڑی تبدیلیاں نظر آتی ہیں۔ اس کے مغربی ساحلی ممالکوں کو سیلاب اور زلزلوں کے خطرات کا سامنا ہوگا۔

**روسی:** یہاں زیادہ سخت گیر اور آمرانہ پالیسیوں کا خطرہ ہے۔ قوم پرستی بڑھ سکتی ہے، اس ملک کا زوال جاری رہے گا لیکن 2010ء تک طاقتور اور دولت مند ملک بننے کی کوشش جاری رہے گی۔ شیشی اور چینچون کے زیر اثر ولادی میر پوتن آمرانہ اقدامات جاری رکھیں گے، پھر رفتہ رفتہ یہ جدید جمہوریت بن جائے گا۔ اس سال یہاں شدت کا خدشہ 14 جنوری کے پورے چاند کی چرخوں میں ہے۔ اس طرح کا بحران جون کے آخر اور پھر جولائی کے آغاز پر ممکن ہے۔

**چین:** 30 برسوں سے اس ملک کا نازچہ بہت سے ممالک کے لئے جنگ کے خطرات کی نشاندہی کرتا رہا لیکن پھر اس کی علامات ظاہر ہو گئیں۔ یہ مدت کسی بڑی جنگ کے بغیر نہ رہی لیکن 2006ء میں ایک مرتبہ پھر چین کا زائچہ فوجی تصادم کی نشان دہی کر رہا ہے۔ پہلی دیکھو کی وسط جنوبی چین میں ممکن ہے۔ ہو سکتا ہے تائیوان کو ریاست قرار دیا جائے۔

**جاپان اور کوریا:** جاپان کے معاملات بالکل ٹھیک نظر آ رہے ہیں۔ کوریا میں درمیانی رو سے کے مسائل کا خدشہ ہے لیکن دھرم کو بہت سے خطرات لاحق ہیں، یہاں وسط جنوبی سے کشیدگی ممکن ہے۔

**مشرق وسطیٰ:** یوں لگتا ہے کہ مشرق وسطیٰ کا بحران طویل عرصے تک جاری رہے گا۔ اسرائیل زائچہ وسط جنوبی، اوائل فروری اور جون میں تشدد کی نشان دہی کر رہا ہے۔ 29 مارچ کا گرہن بہت نازک وقت ثابت ہو سکتا ہے لیکن یہ اسرائیل کے لئے بہتر ہوگا اور اس مرحلہ پر امن کے لئے اسرائیل میں جرأت مندانہ فیصلے کرنے کی صلاحیت آ سکتی ہے۔

عراق کے معاملے میں امکان ہے کہ 2006ء میں یہاں سے امریکی افواج پلٹ جائیں لیکن یہاں عدم استحکام جاری رہے گا۔

خانہ جنگی کی وجہ سے اس ملک پر مستحکم حکومت ممکن نہیں ہوگی۔ لیبیا کے رہنما مقہر الدین قذافی نے کہا کہ امریکہ کے ساتھ ایسے تعلقات کی نوعیت کو یکسر تبدیل کر دیں۔ ایرانی حکومت سال کے آغاز ہی پر سخت دباؤ میں ہوگی۔ جون اور پھر سال کے اختتام پر بھی اسے مشکلات کا سامنا ہوگا۔ ایسی علامات بھی ہیں کہ وہاں موجود حکومت کا خاتمہ ہو جائے گا۔ امریکہ کو بحرین یا عراق میں کڑے لے کے مشکلات کا باعث ہوگا۔

### جنوری، اسیاد اور عدم استحکام

بچوں کے حقوق اور تعلیمی نظام پر زور رہے گا، خیالات و نظریات میں سنگین تصادم رہے گا، جو عام اور حکومتوں میں جاری رہے گا مختلف ممالک میں سیاسی زلزلے آتے رہیں گے اور انقلاب برپا ہوں گے، عدم استحکام کے نتیجے میں متحدہ حکومتیں قائم ہو سکتی ہیں۔ گویا اور مشرق وسطیٰ میں اس کے خطرات زیادہ ہیں۔ اسرائیلیں اور فلسطینیوں میں لڑائی شروع ہو سکتی ہے۔ یہودی آبادی اپنی اسرائیلی فوج سے لے سکتے ہیں روس میں مسئلے ہو سکتے ہیں، ممکن ہے چین میں جنگ پھر شروع ہو جائے۔ چین ایک پر تشدد اور میں داخل ہو سکتا ہے۔ آسٹریلیا کی حکومت فراخ اکینڈر سے مل سکتی ہے۔ برطانیہ میں اقتصادی معاملات سرگرم تر رہیں گے، پاؤنڈ کی قیمت میں کمی ہو سکتی ہے، ایکسچینج ریز کے لئے حالات بہتر رہیں گے، یوں ملک کی جمہوی معیشت منظم رہے گی، اس ماہ کے آخر میں کسی شہزادی کے بارے میں سنے آکشافات ممکن ہیں۔

### فروری، امریکہ کی نئی جنگ

اقتصادی طور پر صورت حال بہتر رہے گی، ایشیائے قریب پر افراجات میں اضافے کا رجحان ہوگا، فزائیات اور عریا فصول پر افراجات میں اضافے پر تشویش رہے گی، منظم جرائم کے خلاف کم تیز ہوگی اور ان سے حاصل دولت ضبط کی جائے گی۔ برطانیہ میں ایسے جرائم سامنے آئیں گے جن کے قومی مل کر وہ جانے گی اور اسکولوں میں مڑاؤں کا خاتمہ کرانے پر زور ہوگا۔

28 فروری کا نیا چاند متوقع حالات کی نوید لائے گا۔ جنگ کا خطرہ بڑھ جائے گا۔ دشت گردوں کے حملے ہو سکتے ہیں۔ قدرتی آفات سے بڑے پیمانے پر تباہی کا خدشہ ہے۔ سیاسی کے ساتھ ارضیائی زلزلے بھی آ سکتے ہیں جو کم کی بعض علامات ظاہر کریں گی کہ

اگر حقیقی مسائل کا سامنا کیا جائے تو اس مذاکرات کا سیلاب ہو سکتے ہیں۔ امریکہ میں بہت بڑے غیر متوقع ٹشک کا امکان ہے، اسے پاکیسٹی کی سب سے بڑا ہونا ہوگا۔ ممکن ہے اس کے پاور پلانز یا اسٹیٹ ڈیپلومی کے مراکز پر حملے ہوں۔ امریکی شہروں میں ہلے ہوئے بجائے بھی متوقع ہیں۔ اس بات کا انتہائی خطرہ ہے کہ امریکہ کوئی نئی جنگ شروع کر دے گا۔ ممکن ہے اس سر پر مشرق وسطیٰ کے امن کا میدان جنگ ہو۔

## مارچ : برطانیہ میں ایکشن

14 مارچ کا پورا چاند برج سنبلہ میں طلوع ہو رہا ہے اور یہ دسواں گھر ہے۔ یہ سیکوٹی قانون سازی کی علامت ہے تاہم برطانوی حکومت مسودہ قانون کے معاملے میں غیر متوقع تنازع اور مخالفت کا سامنا کرے گی۔ منظم جرائم کے خاتمے کی تباہی مشکلات سے دوچار ہوں گی۔ یہاں کوئی بڑا سیاسی دال یا بڑا مالیاتی ادارہ کی بڑے فراڈ یا خیرات سرگرمی میں ملوث قرار دیا جائے گا جس سے کینیڈا پر بہت بڑے اثرات مرتب ہوں گے۔ چینی حکومت میں تبدیلیاں پورے مشرق وسطیٰ میں رد عمل کا سبب بنیں گی۔ سنگاپور خبروں میں رہے گا۔ ممکن ہے کہ اس کا سبب یہاں آنے والی کوئی بہت بڑی قدرتی آفت ہو۔ یہ حکومت کی تبدیلی اس خطے میں طاقت کا توازن کا زلزلہ ہے۔

29 مارچ کا چاند گرہن کا شکار ہو کر برج حمل میں طلوع ہوگا جو دسواں گھر ہوگا۔ برطانوی حکومت کی پوزیشن خراب ہوگی اور وہ مشکلات سے دوچار ہو سکتی ہے۔ عطارد اور یوپی کا اشتراک کیونیکیشن ٹیکنالوجی میں انقلاب لا سکتا ہے۔ زہرہ اور عطارد کا اشتراک مصوری اور فنون لطیفہ میں عوامی دلچسپی بڑھا دے گا۔ اس ماہ کے اختتام پر تارہ کن سیلاب اور توڑے مرنے کے واقعات رونما ہو سکتے ہیں۔ غالباً لیبیا اس کا نشانہ ہوگا۔

## اپریل : زلزلوں کی پیشین گوئی

13 اپریل کا پورا چاند میزان میں طلوع ہوگا۔ برطانوی حکومت کے اخراجات میں اضافہ کی توقع ہے۔ ممکن ہے سخت کی سمیٹوں پر اخراجات بڑھا دیے جائیں۔ سیاسی محاذ پر بڑی گرما گرمی اور کشیدگی رہے گی۔ آلودگی بڑھنے اور نظریات داخل کی بجائی کے بڑے واقعات کا بھی خطرہ ہے۔

تین الاقوامی صورت حال بڑی تشویشناک ہوگی۔ یروان ملک

کو از سر نو فتح لے گا۔ روس میں دہشت گردوں کے حملے ہوں گے۔ وسطی ایشیا کی سابق سوویت ریاستوں میں لڑائی ہو سکتی ہے۔

25 جون کا چاند سرطان میں طلوع ہوگا۔ یہ خوش حالی کا دورہ ہوگا لیکن مذہبی جنگ کا خطرہ رہے گا عالمی مسائل اضافی سرمایہ کاری کے ذریعہ حل ہو جائیں گے۔ امریکہ کے مغربی ساحل طاعون جراثیم کی شدید لہر سے دوچار ہوں گے۔ ممکن ہے اس مرتبہ دہشت گردی نہ ہو۔

## جولائی : لیبیا کے لئے خطرات

11 جولائی کا مکمل چاند برج جدی میں طلوع ہو رہا ہے۔ برطانوی حکومت رائے عامہ کے جائزہ میں قبول قرار پائے گی۔ خلیجہ جراثیم پر مارا سوت اور غیر متوقع ایکشن ڈاکو دورہ رہے گا، کسی دباؤ کے خطرات تو محسوس ہوں گے لیکن یہ خطرہ حقیقت نہیں بن سکے گا۔

تہلی کی تہمتوں میں 11 مارچ چار حواض رہے گا جو مشرق وسطیٰ میں عدم استحکام کی وجہ سے ہوگا۔ لیبیا کے لئے خطرات زیادہ ہوں گے۔ ممکن ہے یہاں کے عوام ہیرت کا مقابلہ کرنے لگیں۔ سر بیجا میں حکومت تبدیل ہوگی۔ کسی بھی تبدیلی کے دباؤ میں ہے اس پر امریکی دباؤ بہت بڑھ جائے گا۔

25 جولائی کا چاند اسد میں طلوع ہوگا۔ یہ شخص آزادی پر زور دینے کا دور ہوگا۔ ایڈوکیٹا کو بڑی اقتصادی کامیابی حاصل ہوگی۔ یہ ایشیائی انگریز سرمایہ کاروں کی جنت بن جائے گا۔

## اگست : امریکی حکومت کی تبدیلی

9 مارچ کا پورا چاند دلو میں ہوگا۔ یہ آبیہ کلیم اور مستقبل پر یقین کا دور ہوگا۔ ساتھ ہی ساتھ اچھا اور کنفیڈنس بھی رہے گا۔ فراڈ اور ایکٹیوٹل سے ریکل اسٹینٹ انتہائی زیادہ متاثر ہوں گے۔ برطانیہ میں جائیداد کی قیمتوں میں بڑا اضافہ ہوگا۔ بعض علاقوں میں سیلاب آئے گا۔

دنیا کے سیاسی شعبے میں انقلاب کا دور ہے۔ امریکہ میں بھی پرانے نظام کو پانے کی خواہش بڑھے گی۔ ممکن ہے اعلیٰ ترین سطح پر حکومت کی تبدیلی واقع ہو۔ جبرائیل اوس علاقہ خصوصاً مالی زلزلے اور آتش فشانی سے متاثر ہو سکتا ہے۔

23 مارچ کا چاند برج سنبلہ میں ہوگا۔ یہ صحت کے مسائل

کی نشان دہی کرتا ہے۔ برطانیہ میں سیلاب اور آلودگی کے خطرات بڑھ جائیں گے۔

## ستمبر : امریکا خارج پالیسی کی تبدیلی

7 ستمبر کا پورا چاند برج حمل میں ہوگا۔ یہ امن و خوش حالی کے نئے عظیم طوفان پانچا دور ہے۔ لیکن جراثیم پالیسی کے بڑے آواز میں بینکنگ فراڈ میں ہیں۔ لیکن جراثیم پانچا دور پانچا پانے کے لئے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال بھی ہو رہے گا۔ کسی تباہ کن قدرتی آفت کی بنا پر لوگوں میں خیراتی اداروں کی مدد کا رجحان بڑھے گا۔

امریکہ میں بڑی تبدیلیاں آئیں گی جس کے نتیجے میں خارجہ پالیسی یکسر تبدیل ہو جائے گی۔ دنیا بھر میں مخصوص کا تختہ الٹنے کی خوشامیابی ہو جائے گی۔ مغربی افریقہ خصوصیت سے متاثر ہوگا۔ گاما عدم استحکام سے دوچار ہوگا لیکن اس خطے میں ٹیکنالوجی کے دور کا آغاز بھی ہوگا۔ یہ کیونیکیشن ٹیکنالوجی کا مرکز بن سکتا ہے۔

22 ستمبر کا گرہن زرد چاند برج سنبلہ میں ہوگا جو اس بات کی علامت ہے کہ سیاست کا ایک پورا دور ختم ہو گیا ہے، برطانوی حکومت کی اعلیٰ ترین قیادت تبدیل ہو سکتی ہے۔

## اکتوبر : جنگ کے شدید خطرات

17 اکتوبر کا پورا چاند برج حمل میں ہوگا۔ برطانیہ میں مالیاتی بحران ممکن ہے۔ نئے ٹیکس عامہ کرنے پر مظاہرے ہوں گے۔ چین الاقوامی سطح پر جنگ کے شدید خطرات ہیں غالباً اس مرتبہ ہینڈ ویلا تبدیلی کا مرکز ہوگا۔ یہ انتہائی کشیدگی کے دور سے گزر رہا ہے ممکن ہے امریکہ یہاں حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش کرے۔ عدم استحکام کو کمپنا کو بھی لپیٹ میں لے گا۔ فاک لینڈ کے مستقبل پر ارجنٹائن سے مذاکرات ممکن ہیں۔

22 اکتوبر کا چاند میزان میں ہوگا۔ یہ غیر معمولی مرحلہ اور امن کے عمل میں کامیابی کی نشان دہی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ تشدد بھی جاری رہے گا۔ گورباؤں کے انتظام کا بھی امکان ہے۔ لیکن ہے ابتدا میں کوئی معاہدہ ہوئے۔ مشرق وسطیٰ سے بادشاہت کے خاتمے اور وہاں کی پبلک قائم کرنے کی کوشش ہو سکتی ہے۔

## نومبر : حکومتوں کی تبدیلی

5 نومبر کا پورا چاند برج ثور میں ہوگا۔ چین الاقوامی عدم استحکام



جاری رہے گا۔ اس کے لئے مستعدہ کوئی بڑی بین الاقوامی کانفرنس دہشت گرد حملے کی وجہ سے متاثر ہوگی۔ کئی ممالک میں حکومتوں کی تبدیلی کا امکان ہے۔ دسمبر ۲۰۰۶ء کے آخری مہینوں سے گزرنے لگا۔ ممکن ہے قیادت تبدیل ہو جائے، لیکن بے ایران سے اس کے گہرے تعلقات امریکہ کو اس سے ناراض کر دیں اور روس امریکہ بحران پیدا ہو جائے۔ امریکہ میں لوگوں کو جمہوریت سلب کئے جانے کا خطرہ ہوگا۔ حکومت کے خلاف جذبات شدید ہوں گے اس سے روس پبلکن پارتی کو نقصان ہوگا۔

20 نومبر کا چاند برج عقرب میں ہوگا۔ یہ پرامیدی کی علامت ہے۔ یہ خطرات بھی ہوں گے کہ اقتصادی بہتری، دراصل حقیقت نہیں تھی بلکہ محض دھماکہ جیٹیں بڑے تعمیر سوڈ میں ہوگا۔ تائیوان پر قبضہ کی کوشش کرے گا جس پر امریکہ سے اس کی مخالفت آرائی ہوگی۔

### دسمبر قدرتی آفات میں اضافہ

5 دسمبر کا چاند برج جوزا میں ہوگا۔ اس مرتبہ ٹرانسپورٹ پر زور ہوگا۔ ہوائی کمپنی کی مسافت میں ترقی ہوگی۔ ایڈمن کا کوئی نیا ذریعہ متعارف ہوگا۔ جدید ترینیں اور کاروں میں متعارف کرائی جائیں گی۔ ایران اب بحران کے شدید دور میں داخل ہوگا۔ مذہبی رہنماؤں کی حکومت کو خطرہ لاحق ہوگا، مگر وہیں پر مظاہرے ہوں گے، یہاں تک کہ حالات بدتر نہ ہوں۔ فروری مداخلت کرے گی۔

20 دسمبر کا چاند برج قوس میں ہوگا۔ یہ انٹرورلڈ لائیو اور مذہبی اجتماعاتوں دونوں ہی کی سرگرمیوں میں شدت کا دور ہوگا۔ بہت سے دہشت گرد حملے ہوں گے یا پھر قدرتی آفات بڑھ جائیں گی۔ یوں دنیا مالیاتی بحران سے دو چار ہوگی۔ کسی بڑے بینک یا انشورنس کمپنی کا جو بالکل لٹ جائے گا۔

کیپٹن اشورٹ و انتشار میں مبتلا ہوگا۔ اس کا صوبہ کیونیک آزادی کا مطالبہ کرے گا۔ نئے سال کے آغاز پر اقتصادی صورت حال بہتر ہو جائے گی۔



### ہر مقصد کے لئے

ہر طرح کے جائز مقصد کے لئے ہونا کے لئے جو کوئی سورہ کوڑا شریف کی نماز پڑھنے کے بعد لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس کی تمام جائز حاجات جلد پوری ہوں گی۔ جہاں بھی جائے گا لوگ اس کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آئیں گے۔ اگر کسی کو ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو تو اس شخص یا کسی کی برکت سے جلد رہا ہو جائے گا۔ اپنے پاس رکھنے سے رزق میں ترقی ہوگی۔

شخص نقصان نہ پہنچائے گا اور دوست بن جائے گا۔ اگر چاہے تو جائے کے مینے کی پہلی عصرت کو چاہا یا شامی کی کھجوریں پر کسی نیک شخص سے باخوشی میں یہ سورہ کدہ کرے اور اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی میں پٹے۔

\*\*\*

### اچانک مشکل کا حل

اگر کوئی کسی اچانک مشکل میں مبتلا ہو گیا ہو مشکل کے حل کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو اسے چاہے کہ وہ سورج نکلنے کے وقت باخوشی میں قبلہ رو بیٹھ کر کسی مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا لے۔ ہر روز یہ عمل کرے اس وقت تک کہ مشکل حل نہ ہو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مشکل حل ہو جائے گی اور آسانی پیدا ہوگی۔

\*\*\*

### آفات و بلیات کے لئے

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ وہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے کسی بھی جمعیت میں جگہ نہ ہو وہ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ لیا کرے اللہ تعالیٰ سورہ فاتحہ کی برکت سے اس پر اپنا فضل و کرم نازل فرمائے گا اسے اپنی حفاظت و امان میں رکھے گا۔ ہر طرح کی آفات و بلیات سے بچاؤ رہے گا اللہ تعالیٰ اس پر پھرانی فرمائے گا۔



### منفید اور مجرب فال

۲	۹	۳
۷	۵	۳
۶	۱	۸

فال دیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اول تین بار درود شریف پھر بسم اللہ اور الحمد شریف ایک بار اس کے بعد سورہ اخلاص تین بار پڑھ کر بیاض غلیظ یا خیر یا خیر نہی سات بار۔ پھر درود شریف تین بار پڑھ کر اپنے کام کا دعویٰ کر کے کھڑے شہادت کی انگلی ان خانوں پر رکھیں جو بھی نمبر آئے اس کے آگے اپنی فال کا نتیجہ دیکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ یا نہیں گے۔

(۱) بلند مرتبہ اور روزگار ملے، کسی بزرگ یا حاکم وقت سے قائمہ مریش کو محبت ہوگی۔ شرکت میں کام کر دے گا کامیابی ہوگی۔

(۲) غائب کی خبر ملے گی، غم رگزر دور ہوں گے، حکومت کے بادل چھٹ جائیں گے، کشاکش کا رد بار بار حصول زور مال ہوگا اور سر میں کامیابی ملے گی۔

(۳) کشاکش رزق ترقی کا رد بار بھگتات دور ہوں گے۔ دشمن کا خوف باقی رہے گا اور کوئی چیز کھوئے گا کامیابی ہے۔

(۴) بکھرے ہوئے کام میں گے، کاروبار میں کامیابی حاصل ہوگی، دل پر فتور خ کی طرف اٹل رہے گا، ہو سکتا ہے کوئی پاس کا سفر کرنا پڑے۔

(۵) غائب کا خط آئے یا پھر خود آئے، کاروبار اور خیرہ خدمت میں قائمہ کسی پرانے دوست کی ملاقات سے خوشی ہوگی اور کمر میں بھی کوئی خوشی ہونے والی ہے۔

(۶) محبت و محبت میں کامیابی، قیدی کو قید سے خلاصی حاصل ہوگی، عقد و نکاح مبارک ہوگا، پیسے کا اچانک فائدہ ہوگا۔

(۷) بھوکام کا انجام اچھا ہوگا، غائب کی خبر ملے گی، سفر میں کامیابی حاصل ہوگی، ضرورت بات زندگی پوری ہوں گی، وہاں قرض کا لین دین نہ کریں۔

(۸) رنج و تکلیف کا رد بار میں نقصان بنائے، کام بگڑ جائیں گے، کسی سے جھگڑا اپنے غصے پر قابو رکھئے ورنہ بات آگے بڑھ سکتی ہے۔

(۹) چوری کا اندیشہ اندرونی بیماری سے تکلیف، دشمن کی طرف سے نقصان نگر و پریشانی زیادہ ہو سکتی ہے، دل نہ لگے، مقدمہ میں ناکامی ملے۔





# ایک منہ والا درراکش

پہچان

درراکش ہیز کے چل کی جھٹلی ہے۔ اس عمل پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی کتنی کے حساب سے درراکش کے منہ کی کتنی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا درراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے درراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہنچنے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تعلیموں کو دور کر دیتا ہے۔ جس مگر میں یہ ہوتا ہے اس مگر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا درراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہنچنے سے کسی طرح کی پریشانیوں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گئے میں ایک منہ والا درراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا درراکش پہنچنے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرتی ایک نکتہ ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نکتہ کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مقرر عمل کے بعد اس کی تاثیر رائے کے فضل سے روٹی ہو گئی ہے۔

خاصیت

جس مگر میں ایک منہ والا درراکش ہوتا ہے اس مگر میں خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ اچانک کی موت کا ڈر نہیں ہوتا، ایک منہ والا درراکش بہت جیتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے۔ یہ جانک کی شکل کا یا جانک کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ بریدوار میں پایا جاتا ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اس کی ایک منہ والا درراکش کو مل ہونا ضروری ہے جو کہ نیپال میں پایا جاتا ہے۔ جو کہ مشکل سے اور قسمت والوں کو ہی ملتا ہے۔ ایک منہ والا درراکش کئے میں رکھنے سے کچھ بھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا۔

لے لے پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالعالی، دیوبند

## اعداد کا جادو

فلان کے خواب کی تعبیر کیا ہے؟

اگر کسی کے خواب کی تعبیر معلوم کرنی ہو تو خواب دیکھنے والے کے ہم اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد برآمد کریں۔ جس دن اور جس تاریخ میں خواب دیکھا ہو وہ اعداد بھی شامل کریں اور جس دن اور جس تاریخ میں تعبیر معلوم کر رہے ہوں وہ اعداد بھی شامل کریں۔ تعبیر معلوم کرنے وقت جو نام ہو وہ بھی ملحوظ رکھیں۔ اس کے بعد حسب قاعدہ حاصل برآمد کریں۔ اور ذیل کے نقشے سے تعبیر کا اندازہ کریں۔ اگر مسئلہ ایک برآمد ہو تو تعبیر اچھی ہے بہت جلد کوئی فائدہ ہونے والا ہے۔ اگر ۲ برآمد ہو تو خواب مبارک ہے۔ مقررہ کاروبار میں کوئی فائدہ ہوگا۔ اگر ۳ برآمد ہو تو خواب مبارک ہے۔ مجدد سے متعلق ہوگی مگر تہہ بڑھے گا۔ اگر ۴ برآمد ہو تو تعبیر اچھی ہے عزت کے ٹکے لگیں مگر وضو کا راست اختیار کرو۔ اگر ۵ برآمد ہو تو تعبیر یہ ہے کہ مقررہ کوئی ضرورتیں ہوگا۔ اگر ۶ برآمد ہو تو خواب اچھا نہیں ہے کچھ صدمہ کرے گا۔ اگر ۷ برآمد ہو تو لڑائی جھگڑے کا خطرہ ہے۔ اگر ۸ برآمد ہو تو تعبیر یہ ہے کہ لڑائی جھگڑے اور اختلافات کا اندیشہ ہے لیکن اس کے بعد خوشی ملنے کا بھی امکان ہے۔ اگر ۹ برآمد ہو تو کچھ بھڑے ہونے کو اس لئے کی امید ہے یا کوئی کشیدہ چیز ختم کا امکان ہے۔ مثلاً زید کو اس فائدہ نے ۱۵ جون ۲۰۰۵ کو خواب دیکھا تھا۔ اس نے اس کی تعبیر ۱۲ دسمبر ۲۰۰۵ کو ۳۴ سالہ ہوئے میں معلوم کی تو اس کا سوال اس طرح قائم کریں گے کہ یہ دن فائدہ کے خواب کی تعبیر کیا ہے؟

- (۱) زید فائدہ ۶۶۱ ۳
- (۲) تعبیر حرف سوال کے اعداد ۱۳۸۰ ۳
- (۳) خواب دیکھنے کی تاریخ ۱۵ جون ۲۰۰۵ ۲۰۲۶ ۱
- (۴) تاریخ پیدہ ہوئی ۲۰ ۲
- (۵) ماہ پیدہ ہوئی دسمبر ۱۳ ۳
- (۶) سن پیدہ ہوئی ۲۰۰۵ ۷ ۴
- (۷) تاریخ قری ۱۷ ۸
- (۸) ماہ قری ذی قعدہ ۱۱ ۲

حسن الہامی  
فاضل دارالعلوم دیوبند

۳	۱۳۶۶	(۹) سن ہجری ۱۳۶۶ھ
۵	۵	(۱۰) تاریخ پیدہ
۹	۹	(۱۱) ماہ پیدہ
۱	۲۰۲۲	(۱۲) سن ہجری ۲۰۲۲ھ
۹	۹	(۱۳) مہینہ قوس
۶	۶	(۱۴) ستارہ مشتری عدنی
۳	۱۲	(۱۵) منزل قمر صفر
آئیے اب ان کا مسئلہ برآمد کریں		
۳	۶۹۱۹۵۲۲۸۴۳۲۱۳۲	
۹	۶۱۱۱۵۹۶۱۶۱۵۳۲۷	
۶	۴۲۲۵۶۷۷۷۷۸۷۲	
۳	۹۸۲۲۲۵۵۳۵۶۹	
۳	۸۱۳۶۹۱۱۹۱۲۶	
۳	۹۵۱۶۱۱۹۲۸	
۳	۵۶۷۷۲۱۲۱	
۸	۲۲۵۹۳۲۳	
۱	۱۶۹۵۳۲۶	
۷	۶۵۸۹۳	
۳	۲۲۴۸۳	
۶	۶۶۳۲	
۳	۹۵	
۳	۵	
۸		

۸ برآمد ہونے کا مطلب یہ ہے کہ لڑائی اور جھگڑے کا اندیشہ ہے۔  
(باقی آئندہ)

\*\*\*



مہینے کی مشہور و معروف مٹھائی ساز خرم

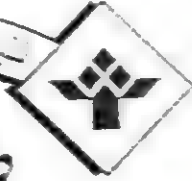
طہور اسونٹیس

اپیشل مٹھائیاں



افراجات + نان خائیاں + ڈرائل فرومٹنی  
 مان مٹھنی + قلاتر + بادشہ صوبہ + کباب چوت  
 دیش صوبہ + کباب صوبہ + کباب کش + مان مٹھانی چو  
 مشیر کے قریب قریب  
 کباب کش کے مٹھیاں بہت بہتر

مٹھائی ساز کے لئے



طہور اسونٹیس

پلاسٹک ریفٹ ٹاؤن پورہ پٹی - ۰۰۰۰۰۹ - ۲۳۰۲۱۳۱۸ - ۳۰۸۰۰۰۰

CHARTERED

استخارہ بذریعہ اعداد

ہر کسی کو کہہ سکتے ہیں کہ یہ ایک ایسا عمل ہے جس سے آپ کو اپنے مستقبل کے بارے میں جان سیکھ سکتے ہیں۔  
 اس عمل کو کرنے کے لیے آپ کو اپنے دل سے ایک سوال پوچھنا ہے اور اس سوال کے جواب کو اعداد کے ذریعہ جاننا ہے۔  
 اس عمل کو کرنے کے لیے آپ کو اپنے دل سے ایک سوال پوچھنا ہے اور اس سوال کے جواب کو اعداد کے ذریعہ جاننا ہے۔  
 اس عمل کو کرنے کے لیے آپ کو اپنے دل سے ایک سوال پوچھنا ہے اور اس سوال کے جواب کو اعداد کے ذریعہ جاننا ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

یہ عمل بہت ہی آسان ہے اور اس سے آپ کو اپنے مستقبل کے بارے میں جان سیکھ سکتے ہیں۔  
 اس عمل کو کرنے کے لیے آپ کو اپنے دل سے ایک سوال پوچھنا ہے اور اس سوال کے جواب کو اعداد کے ذریعہ جاننا ہے۔  
 اس عمل کو کرنے کے لیے آپ کو اپنے دل سے ایک سوال پوچھنا ہے اور اس سوال کے جواب کو اعداد کے ذریعہ جاننا ہے۔  
 اس عمل کو کرنے کے لیے آپ کو اپنے دل سے ایک سوال پوچھنا ہے اور اس سوال کے جواب کو اعداد کے ذریعہ جاننا ہے۔

## فالنامہ مقاصد و مطالب دلی کے بیان میں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر وقت درود بھیجا کرے تاکہ جلد اپنی مراد کو پہنچے۔ انشا اللہ تعالیٰ۔

(ح ح) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ مطلب دل کا حاصل ہوگا مگر سختی اور محنت سے جس میں تم بائیں جھوٹ اور ج کبھی بائیں بعد مطلب حاصل ہوگا۔ انشا اللہ تعالیٰ۔

(ط ط) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ مراد کا گمان نہ ہوگا تب تیری مراد حاصل ہوگی چاہے کو تھیروں کو کچھ دے تاکہ معلوم مراد حاصل ہوگی اس میں کسی ایک تھیر اور بدنامیاں ہو سکتی ہیں دینے سے سب باروں ہوگی اور اپنی مراد کو پہنچے گا انشا اللہ تعالیٰ۔

(ی ی) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے مراد حاصل ہوگی لیکن سختی اور محنت بہت اٹھانے کا اگر نیت خوب ہے تو عزت اور راحت سے گزار کرے گا اگر صدمہ دے دے تو تمام مل تیری دین ہوگی اور جلدی سے مراد کو پہنچے گا انشا اللہ تعالیٰ۔

(ک ک) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ جلد مقصد تیرے حاصل ہوں گے اور محنت سختی دور ہوگی۔ لیکن مہر کرنا خوب ہے۔

(م م) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ مراد تیری مراد دینی اور اگر سوال ساز گاری مابین جو درد مراد کے ہو تو کہہ دوں خوش حال رہیں گے۔

(ن ن) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ سب مراد تیری برآوے گی اور نیک و بد دور ہوگا لیکن بقدر دل کو کچھ دے اور غفلت سے نکل اور خوبی کرے تاکہ سب حاصل ہوگی سختی سے جو حاصل انشا اللہ تعالیٰ۔

(س س) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ امید تیری برآوے گی لیکن چند روز تو قن کر تاکہ کام تیرا درست ہووے اور سختی دور ہووے اور سعادت تیری طرف رخ کرے انشا اللہ تعالیٰ۔

(ع ع) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ مراد تیری حاصل ہوگی لیکن آخر کار کچھ بدی تیرے پیش آئے گی جو نیت کو تیرے ہی سے دور رہا بہتر ہے اور لازم ہے کہ اپنے دل کا مہر کسی سے نہ کہے اور ہیشہ رہے تاکہ کام تیرا بہتر ہووے۔ انشا اللہ تعالیٰ۔

جب کوئی شخص فال دیکھنا چاہے تو موجب دوسرے فالناموں کے پہلے فاتحہ درود وغیرہ پڑھ کے اور آٹھ بندہ کر کے طس کی انگلی پیچے لکھے ہوئے دائرہ کے کسی خانہ پر رکھے جس حرف پر انگلی دھری ہے اس کے ذیل میں شرح اس کی لکھی ہے اس کو دیکھ کر سب حال معلوم ہوگا۔

قل ہوا انشاء	روح	ب ب	ک ک
ن ن	محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	د د	ر ر
ہ ہ	روح	س س	ی ی
ا ا	د د	ط ط	م م

(۱۱) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ جو مراد دل میں رکھتا ہو وہ حاصل ہو اور اگر نیت ہو کہ خود یا کسی دوست مراد یا عورت کا خاں مقصد حاصل ہوگا یا نہیں تو کہہ کر سکوں کہ مطلب اور مراد حاصل ہوگی انشا اللہ تعالیٰ۔

(ب ب) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ اگر کوئی کو جائے گا یا کہیں بود و باش یعنی رہنے کو جائے گا یا چہرہ کرنے یا کسی اور مطلب کو چاہے تو فتح و نصرت پاوے۔ مطلب دل کا برآوے مگر بڑی محنت اور مشقت سے اور سب مراد حاصل ہوں گی انشا اللہ تعالیٰ۔

(ہ ہ) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ مطلب اس کے دل کا محنت اور مشقت سے اور بیٹھے وقت بغیر مقصد کے حاصل ہوگا لیکن ہر ایک کام میں شبہائی نہ کرے مہر اور خوش کرے کہ حق سنا نہ خوشی خوشی عطا فرمائے گا انشا اللہ تعالیٰ۔

(د د) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ نیت اس کی نیک ہے مراد حاصل ہو شاید مقصود سے ساتھ خوشی و خیر کے حاصل ہو انشا اللہ تعالیٰ۔

(و و) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ مراد تیری ہے محنت و مشقت حاصل ہوگی مگر مراد حاصل ہونے کے بعد جو مراد اللہ کی نذر دنیاوی ہے سب غم و اندوہ دور ہوگا اور خوش و خرم رہے گا انشا اللہ تعالیٰ۔

(ذ ذ) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ مراد تیری حاصل ہوگی سب غم و فکر دور ہوگی، اگر نیت نسبت کی ہو تو بہت خوب ہے۔



## فالنامہ عجیب

یہ فالنامہ تمام فالناموں سے معتبر اور مستند ہے۔ یہ فالنامہ قرآن شریف کا ہے۔ ترکیبوں کے کہ اگر کسی معاملے کے متعلق نیک یا بدی کا حال معلوم کرنا مطلب ہو تو بعد ہی دل اور طہارت قلب و زبان اور جسم کے ساتھ یا وضو کر کے پہلے بارگاہ الہی میں توبہ استغفار کرے پھر اپنی خاکساری اور کم ملی کا اعتراف کر کے پانچ بار درود شریف پڑھے۔ پھر جس قسم اللہ سورہ فاتحہ ایک بار اور یہ اخص تین بار اور یہ عا یک بار پڑھ کر پانچ مرتبہ درود شریف پڑھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ہاں اللہم انی توکلک علیک وتقدرک بکتابک لانی ماغور المتخول فی غلبک اللہم انش الحق انزل علی الخقی بقی محمدن الخقی بزخمتک یا زعم الزاجین ہاں کے بعد پانچ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنی نیت کارل میں دھیان کر کے تین مرتبہ کہے۔ سُبْحَانَک لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْعَظِیْمُ ہاں کے بعد اگر دل کا پہلا صدمہ گزر رہا ہے تو پہلے ہی سپاردوں میں سے کسی جگہ سے قرآن کریم کو کہیں۔ اگر دل کا درمیانی صدمہ گزر رہا ہے تو درمیانی ہی سپاردوں میں سے کو کہیں۔ اگر دل کا آخری صدمہ گزر رہا ہے تو آخری سپاردوں میں سے کسی جگہ سے قرآن کریم کو کہیں۔ اس طرح رات کو بھی تین حصوں میں تقسیم کر کے جس حصے میں فال رکھو قرآن کریم کو کہیں اور بائیں طرف سے سات ورق کی کر لیت دیں۔ ساتوں ورق کی پہلی چھ سطریں چھوڑ کر ساتویں سطر کے حروف اول کو دیکھیں۔ جو حروف سب سے پہلے ہوں کو مندرجہ ذیل تفصیل میں دیکھیں۔ انشا اللہ تعالیٰ جواب با صواب ملے گا۔ اس کے مطابق عمل کریں۔ انشا اللہ تعالیٰ کام نہ دیکھیں گے۔ جوابات یہ ہیں۔

(الف) اگر پہلا حرف الف ہے تو فال یہ ہے۔ اَلَا لَہُ الْخُلُقُ وَالْفُتُوْرُ کِبَارُکَ الْخَلْقِ ذُو الْعَفْوَیْنِ ہر طرح سے مبارک اور نیک فال ہے۔ عداوت اور ہوا۔ جو کام کرنا چاہے ہو کہ کامیابی بخشنے ہے۔ سب کام درست ہیں۔ مقصد میں کامیابی کی دلیل ہے۔

(ب) اگر پہلا حرف ب ہے تو فال یہ ہے۔ اَللّٰہُ وَوَسُوْلُوْہُ جو گناہوں والی تو بخیر کی ہے۔ یہ فال دلالت کرتی ہے مقصد کی کامیابی پر۔

(ت) اگر پہلا حرف ت ہے تو فال یہ ہے۔ اَللّٰہُ وَوَسُوْلُوْہُ جو گناہوں والی تو بخیر کی ہے۔ یہ فال دلالت کرتی ہے مقصد کی کامیابی پر۔

(ث) اگر پہلا حرف ث ہے تو فال یہ ہے۔ اَللّٰہُ وَوَسُوْلُوْہُ جو گناہوں والی تو بخیر کی ہے۔ یہ فال دلالت کرتی ہے مقصد کی کامیابی پر۔

(ج) اگر پہلا حرف ج ہے تو فال یہ ہے۔ اَللّٰہُ وَوَسُوْلُوْہُ جو گناہوں والی تو بخیر کی ہے۔ یہ فال دلالت کرتی ہے مقصد کی کامیابی پر۔

(ح) اگر پہلا حرف ح ہے تو فال یہ ہے۔ اَللّٰہُ وَوَسُوْلُوْہُ جو گناہوں والی تو بخیر کی ہے۔ یہ فال دلالت کرتی ہے مقصد کی کامیابی پر۔

(خ) اگر پہلا حرف خ ہے تو فال یہ ہے۔ اَللّٰہُ وَوَسُوْلُوْہُ جو گناہوں والی تو بخیر کی ہے۔ یہ فال دلالت کرتی ہے مقصد کی کامیابی پر۔

(د) اگر پہلا حرف د ہے تو فال یہ ہے۔ اَللّٰہُ وَوَسُوْلُوْہُ جو گناہوں والی تو بخیر کی ہے۔ یہ فال دلالت کرتی ہے مقصد کی کامیابی پر۔

(ذ) اگر پہلا حرف ذ ہے تو فال یہ ہے۔ اَللّٰہُ وَوَسُوْلُوْہُ جو گناہوں والی تو بخیر کی ہے۔ یہ فال دلالت کرتی ہے مقصد کی کامیابی پر۔

(ر) اگر پہلا حرف ر ہے تو فال یہ ہے۔ اَللّٰہُ وَوَسُوْلُوْہُ جو گناہوں والی تو بخیر کی ہے۔ یہ فال دلالت کرتی ہے مقصد کی کامیابی پر۔

(ز) اگر پہلا حرف ز ہے تو فال یہ ہے۔ اَللّٰہُ وَوَسُوْلُوْہُ جو گناہوں والی تو بخیر کی ہے۔ یہ فال دلالت کرتی ہے مقصد کی کامیابی پر۔

(س) اگر پہلا حرف س ہے تو فال یہ ہے۔ اَللّٰہُ وَوَسُوْلُوْہُ جو گناہوں والی تو بخیر کی ہے۔ یہ فال دلالت کرتی ہے مقصد کی کامیابی پر۔

باز رہتا تھا۔ جس میں منیع نہیں ہے۔ اگر علیحدہ رہے گا اور اپنا عہد کیسے سے نہ کے گا تو اللہ تعالیٰ رحم کرے گا۔

(د) اگر حرف ذال (ذ) کا یہ تہہ ہو تو ذغیر اللہ منغلضین قلہ الذین وہال ہے جو ہر قسم کی بشارت اور کامرانی کی دلیل ہے۔

(ذ) حرف ذال (ذ) کا یہ تہہ ہونا دلیل ہے۔ ذلک منغلضم فی القرآن و منغلضم فی الانجیل ہے صاحبِ حال محبت اور اربابِ کسے دن کو گمے اب شادمانی و کامرانی کا زمانہ ہے۔ انشاء اللہ اپنی مراد کو پہنچے گا۔

(د) حرف راء (ر) کی قال آیت کریمہ و نسا علینا انفسنا و ان لم تغفر لنا و ان سے تعلق رکھتی ہے جو ذرات کرتی ہے کہ صاحبِ حال اپنے نفس پر غم کر رہا ہے، لازم ہے کہ کسبِ کام اور مقاصد خدا کے سپرد کر دیے جائیں۔ تاکہ تکلیف سے دوچار نہ ہوتا رہے۔ صدق بھی کرنا ضروری ہے کیونکہ صدق کرنے سے مستحسب اور ہوجاتی ہیں۔

(ذ) ان لیس للباس حب الشیوۃ من النساء آیت سے یہ تعلق ہے۔ صاحبِ حال کیلئے ضروری ہے کہ وہ اس ارادے سے باز آجائے۔ گناہوں سے توبہ کرے، صدق دے اور غم کرنا چھوڑ دے تاکہ اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے۔

(ص) سلاخ علیک یطعم فاذا غلظت خا غلظت الخ یعنی بشارت ہے ہر طرح کی کامیابی اور شادمانی کی۔ مطلب پورے ہوں گے۔

(ش) فہم و مصلحان الذین انزل فیہ القرآن سے اس حال کا ماحظ ہے جو ہر طرح کی کامیابی کی دلیل ہے۔ مراد پوری ہوگی۔

(ص) صر و القرآن ذی الذخر سے اس حال کا تعلق ہے جو بہت مبارک ہے۔ دل کے تمام مطالب پورے ہوں گے۔ خدا پر محروسہ کر کے دیکھ کر رہو۔

(ص) صخرت لسا غلا و نسی خلفہ صاحبِ حال، یہ قال دریا تنگ کر رکھی ہے۔ عہدِ پاکر کرنا تیرے لئے لازم ہے۔ اگر اسی نیت میں ذرا صبر سے کام لے گا تو کامیابی کی امید بڑھتی ہوگی ہے۔ صدق مستحق لوگوں کو تسلیم کر دے تاکہ تکلیف کا خاتمہ ہو۔

(ط) اگر حرف ط کا یہ تہہ ہو تو نسا نزلنا غلظت القرآن لیس فیہ قال بھو بکلی دلالت بلندی بخت اور بشارت پر ہے۔ امید پوری ہوگی۔ شادمانی کا مدد دینا نصیب ہوگا۔

(ظ) غلظت القرآن فی النیر و النیر صاحبِ حال بجز ہے کہ

اس ارادے کو ترک کر دو ورنہ صبر کر۔ اگر صبر نہ کرے تو نہایت تکلیف ہوگی ابھی سارا غصہ تو میں سے اور وقتِ قریب ہے جب خاک میں اترے گا خاک اسیر بن جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ع) غس و نونی ط ان جاءہ الا غنی و دلیل ہے اس امر کی کہ صاحبِ حال کو نہ سے کاموں سے بچنا چاہیے اور صبر تو کل رکھنا چاہیے، ورنہ اچھا نہ ہوگا۔ عہدِ مدد کے کہ بہتری کی صورت پیدا ہوگا ساتھ قدم سے باز رہو ورنہ کام خراب ہو جائے گا۔

(غ) غفر انک و نسا و ایلک الغصیر نہایت مبارک قال ہے جو خوشی سے بھرا، ستا مدد میں کامیابی ہوگی۔ دل خوش ہو جائے گا۔

(ف) فو یطعم اللہ شر ذلک النور و لقاہم ط قال درسیا ہے ہر ضروری ہے۔ اس نیت سے باز رہنا چاہیے، جلد بازی اچھی نہیں اور کام خراب ہو جائے گا۔ عہدِ مدد دینا ضروری ہے۔ تاکہ کامرانی کا مدد دینا نصیب ہو کر رہوں گے۔

(ق) اس حرف کا تعلق قرآن القرآن المجید ہے جو بہت مبارک قال ہے۔ کامیابی ہوگی۔ کسی کے لئے کی خوشی پہنچے گی۔ کسی بزرگ سے کچھ ملے گا۔ دشمن زیر ہوں گے۔

(ک) کلا نبل و ان علی قلبہم بعا کلا و بکسوف سے اس قال کا تعلق ہے جو کامیابی اور خوشی کی دلیل ہے۔ پریشانی دور کرنا اور برکت کے امید وار ہو۔

(ل) ان نسا لو البر حتی یغفر لہ چند روز صبر ضروری ہے۔ عہدِ مدد بھی لازم، کیونکہ دشمن روئے آزار ہے، کسی واجب نہیں۔ سب سے پہلے کر۔ نماز کی ادا کرنا کہ کڑے کام دراست ہوں۔

(م) ملک ملک توئی ملک من قضا نہایت مبارک اور بابرکت قال ہے۔ ہر طرح کی کامیابی اور فائدہ دینا فائدہ ہے۔ دشمن مجبور اور امید پوری ہوگی۔

(ن) ن و القلم و ماسطر و ن و ہر طرح کی کامیابی، بشارت کی دلیل ہے، امید پوری ہوگی، خدا کا مہر شکر ادا کرو۔

(و) اس حرف کا تعلق آیت کریمہ و یغفر لک من ذلک غلظت ان شکتم حد یغفر سے ہے اور اس امر کی دلیل ہے کہ کام پورے ہوگا۔ چند روز تک اور صبر کر۔ ابھی بخت کرش غصہ میں ہے عہدِ مدد دے۔ انشاء اللہ چند دنوں کے بعد دن بھر جائیں گے اور پھر ہر کام میں کامیابی

ہوگی۔

(ہ) اھذہ حیثتہ الی کھتہ تو غلظت سے اس حرف کا تعلق ہے جو درمیانِ مال سے عہد ہے۔ انا عت میں مشغول رہتا کہ میں دنیا میں نہایت نصیب ہو کر جو دولت سے باز رہو وقت آنے والا ہے جب یہی قسمت سرور جائے گی اور ہر کام میں کامیابی نصیب ہوگی۔ اس وقت صبر اور اطاعت لازم ہے۔

(لا) لا الہ الا انت شحلت انی غم من المظلمین سے اس حرف کا تعلق ہے جو بہت نیک اور بابرکت قال ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارا نام سے تم کو نکال دیا ہے۔ خوش رہو اور کامیابی کا مدد دینا چاہئے۔

(ی) اس حرف کا تعلق بسو القرآن الحکیمہ سے ہے جو نہایت مبارک اور اچھا ہے۔ ہر قسم کی باتوں اور نصیحتوں سے نہایت کی پرواہ نہ کرو۔ کام حسبِ خواہش دے دیں گے۔



### درد و شریف سمجھنے کی فضیلت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص بھی مجھ کو ایک دفعہ درد و شریف سمجھے، اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سے تین سو چوبیس تہہ مال دے گا۔ میں اس کی باتوں میں خطا میں اصرار فرماتا تھا میں اس کے درجہات بلند کیا تھے۔ (نسائی)

### استغفار پڑھنے سے تم سے نجات اور تنگ دستی دور ہوتی ہے

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو آدمی استغفار کو لازم کر لے تو اللہ جل شانہ اس کیلئے ہر قسم سے نجات اور ہر قسم کی فراخی کا راستہ نکالے گا۔ اور اس کو ایسی جگہ سے روزی عطا کرے گی جس جہاں سے اس کو ہم دشمن بھی نہ ہو۔ (ابوداؤد و ابن ماجہ)

### اذان کے کلمات دہرائے کا اجر

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ میں سے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو بلاتے ہوئے اور اذان دینے جب وہ خاموش ہو گئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بھی مومنوں کے کلمات کے جواب میں وہی کلمات کہیں گے ساتھ کیے جنت میں داخل ہوگا۔ (نسائی)

### اذان اور اقامت کے درمیان دُعا اور آخرت میں عافیت کی دعا مانگو

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اذان و اقامت کے درمیان دعا مانگو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا ہم اس وقت دعا مانگوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے نبی سے دنیا و آخرت میں عافیت کی دعا مانگو۔ (ترمذی)

### گھر میں دُعا کر کے مسجد جانے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص بھی اپنے گھر سے مسجد کے لئے گھر میں سے کسی حد تک بھی مسجد جائے گا اللہ کے فراموش میں سے کوئی فراموشی اور اس سے کسی ایک قدم پر غلط عافیت جاتی ہے اور دوسرے قدم پر جہنم لایا جاتا ہے۔ (مسلم)

### مومن کی اذان اور اقامت کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے بارہ سال اذان دینی اس کے لئے جنت واجب ہوگی اور مومن کے لئے روزانہ اذان کے بدلے میں ساٹھ تیکھان اور اقامت کے بدلے میں تیس تیکھان لکھی جاتی ہیں۔ (ابن ماجہ)

\*\*\*\*\*





# رہنمائی حاصل کرنے کا

## حیرت انگیز طریقہ

مندرجہ ذیل نقش کو کسی کاغذ پر بڑے بڑے خانوں کے ساتھ نقل کر لیں۔ نقل کرتے وقت ایچہ ہوز کی ترتیب کو ملحوظ رکھیں۔ یعنی خانے بنا کالف لکھیں پھر ب پھر ج پھر د۔

اس کے بعد چینی سے تمام حروف کاٹ لیں۔ یعنی ہر خانہ الگ کر لیں۔ پھر ان حروف کو ایچہ ہوز کی ترتیب سے اوپر نیچے رکھ لیں، سب سے پہلے الف کو رکھیں پھر اس کے نیچے ب پھر اس کے نیچے ج کو اس طرح آخر میں سب سے نیچے خ ہوگا۔

ان حروف کی گڈی بنا کر ایک بڑے سے ٹشٹ میں پانی بھر لیں اور اس گڈی کو اس پانی میں چھوڑ دیں، جو کاغذ بہتا ہوا تیزی سے چلے اس کو اٹھا لیں پھر دیکھیں کس پر کون سا حرف تحریر ہے۔ مثلاً اس پر "ن" تحریر ہے تو "ن" کو لٹھولی کر لیں، لٹھولی ہونے کے بعد یہ "نون" ہو جائے گا، اب اس کے آگے نکل بڑھا دیں تو اب یہ ہو جائے گا "نون" نکل۔ ان کے بعد لٹھولی ۱۰۶ ہیں، رات کو سوتے وقت "پاؤ" نکل۔ ۱۰۶ امر جہ پر ہیں اور جس قسم کے لئے پڑھ رہے ہوں اور رہنمائی حاصل کرنا چاہتے ہوں اس کو اپنے ذہن میں رکھیں، انشاء اللہ، پہلی رات میں درنہ تیسری رات میں رہنمائی حاصل ہو جائے گی۔

واج رہے کہ ایک عال کو نہ کوہ عمل صرف ایک بار کرنا ہے پھر جو حرف نکل آئے گا زندگی بھر اسی کے پڑھنے سے رہنمائی حاصل ہوتی رہے گی۔ یہ رہنمائی حاصل کرنے کا ایک حیرت انگیز طریقہ ہے اور قدیم کتب میں اس کی تشریف میں بہت کچھ لکھا گیا ہے اس کے ذریعہ عجیب و غریب اعجاز سے رہنمائی حاصل ہوتی ہے۔

نقش یہ ہے۔

ا	د	و	ح	ط	ک
ز	ب	ج	ع	م	س
ی	ل	ن	م	ف	ض
خ	ث	ت	ث	ق	غ



# لاثنائی فالنامہ

(د) تمہارا ستارہ گردش سے نکل چکا۔ کامیابی کے آچہ پورا ہو چکے ہیں اگر لٹائی چاہتے ہو تو سنو! آج تم نے کسی خوب صورت بچہ کو دیکھا ہے۔

(ه) بہت اچھی فال ہے۔ ہر کام میں کامیابی کے آچہ پورا ہو جا رہا ہے پورا ہوگا، مقدس ہے تو حج، بیماری ہو تو شفاء، سفر ہے تو مہارک تمہارا ایک دشمن، دوستی کے لباس میں ہے اس سے بچنا۔

(و) تمہارے گھر میں تمہاری بہن یا بہن کے گھر کے کسی فرد کی جلد شادی ہوگی تمہارے گھر میں بھن کے کونے میں ایک سانپ ہے اس کو مارنا بخیر روز نقصان ہوگا، وہاں کچھ فیزہ بھی ہے مگر تمہیں ملے والا نہیں۔

(ز) مختصر یہ تم کو کسی بڑے امتحان میں کامیابی کے جس کی وجہ سے تمہیں دیا میں ترقی حاصل ہوگی۔ فال نیک ہے تمہارے اپنے مقاصد میں انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

(ح) خیر دار کی پرہیزگاری سے تمہارے ظاہری دوست باطن میں دشمن ہیں۔ کچھ دن ہجر کرو تمہارے سر میں آج درد ہے۔

(ط) غفلت مت کرو، وقت ہوشیاری کا ہے تمہاری کامیابی کا وقت قریب آچکا ہے، ایک مہینہ اور آٹھ دن اور محنت کے باقی ہیں۔ اس کے بعد تمہاری کامیابی یقینی ہے۔

(ی) ابھی خبر روزانہ سوائے نہیں، جس سے امید ہے وہ قابل اعتماد نہیں۔ ذی الحلال تجارت میں کامیابی کی امید ہے۔ چار مہینے اور سات دن تم بہت خوش ہیں۔ اس کے بعد کامیابی ہے۔

(ک) جلدی نہ کرو، ایک ماہ بعد کامیابی یقینی ہے، مگر بڑے کام بن جائیں گے۔ آج شاید تمہارا کسی سے جھگڑا ہوا ہے یا بھڑکھیں کوئی سطر روئیں۔

(ل) سطر میں نقصان ہے ملازمت جلد ملے والی ہے، جلد خوشی حاصل ہوگی ہم اس وقت کی بات پہاظر رہو۔

(م) تمہیں کوئی بیماری نہیں، آج سب کا اثر ہے روحانی علاج کا۔ تمہیں اچانک کوئی نقصان ہونے والا ہے جس سے جان کا بھی خطرہ ہے،

یہ فالنامہ ہزاروں مرتبہ کا تجربہ شدہ ہے، جب بھی اس کے ذریعہ فال نکالی جاتی ہے ہر روزگار عالم کے فضل و کرم سے صحیح رہنمائی حاصل ہوتی ہے۔ طریقہ فال نکالنے کا یہ ہے کہ جب کسی سلسلہ میں رہنمائی حاصل کرنی ہو تو سب سے پہلے وضو کرے پھر قبلہ رو بیٹھے اور سورہ فاتحہ تین مرتبہ اور ورد غریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور اپنی شہادت کی انگلی پر دم کرے۔ خدا کو حاضر باخبر اور عالم الغیب جان کر اپنی شہادت کی انگلی نقش معظم کے کسی بھی خانے پر آٹھ بند کر کے رکھتے ہوئے پوری یکسوئی کے ساتھ اپنے مقصد کا خیال کرے اس کے بعد درج ذیل میں دی گئی تفصیلات میں اپنا مطلب تلاش کرے انشاء اللہ جواب یا صواب پائے گا۔

ا	ب	ج	د
ه	و	ز	ح
ط	ی	ک	ل
م	ن	س	ع
ف	م	ق	ر
ش	ت	ث	غ
ذ	ض	ظ	غ

(الف) فال نیک ہے، کسی سے ملنے کی خواہش ہے یا کسی چیز کی تلاش ہے، کامیابی کے آثار ہیں۔ امید نہ ہو۔ لٹائی طلب کرتے ہو تو دیکھو تمہاری باتیں آٹھ میں سر فی ہے۔

(ب) فال اچھی نہیں ہے، اگر بیماری سے متعلق بات ہے تو مریض بہت دیر میں بیماری سے نجات پائے گا یا خطرہ ہے کہ فوت ہو جائے۔ سزا کا سوال ہے تو نقصان ہوگا۔ چار ماہ کے بعد کامیابی یقینی ہے انشاء اللہ۔

(ج) اس کام کی ابتدا میں بہت مشکلات ہیں۔ دشمنوں سے ٹکٹ کھاؤ گے۔ جو ارادہ تمہارے دل میں ہے اس کے پورا ہونے کی امید نہیں، تمہارا مستقبل نہایت شادمانہ ہے مگر وقت اچھا اچھا نہیں۔

جہانگیری دنیادہ پر عمل ہے۔

(ن) تم کو قریب کسی حکام سے نفع ہونے والا ہے۔ جس کو تم چاہے ہو جلد ملے والا ہے۔ تمیں وہ پکا تیل مسجد کے چراغ میں ڈال دو۔ (س) فال بہت اچھی ہے جو چاہے ہو ملے گا تم سے متعدد میں کامیاب ہونے والے ہو تمہارے بیٹے پاک گل ہیں۔ (ع) اللہ کا نام لے کر تیار ہو جاؤ کامیابی تمہارا انتظار کر رہی ہے۔ مگر دشمنوں سے ہوشیار ہو دشمن ہر وقت تمہاری تاک میں ہیں تمہاری نگر میں پاک کا در ہے۔ (ف) انی افعال دن اچھے نہیں تمہارا ستارہ گردش میں ہے مگر کہو اللہ پر مبرور و مکرور۔

### اقوال مسرت

● شادی کرنے والا ہر انسان پاکل ہوتا ہے یا شادی کے بعد ہو جاتا ہے۔  
● محبت یا نیکداری نہیں ہوتی شادی بھی یا نیکداری نہیں ہوتی البتہ محبت کے مقابلے میں شادی بہت کمزور نہ زیادہ چل جاتی ہے۔  
● لڑکے کا توئی لڑکیوں کو زیادہ پسند کرتے ہیں یا دوسری قسم کی کیا دوسری قسم کی بھی ہوتی ہے؟  
● ادا کا رو ہے جو بے گنہ خود کو کچھ نہیں۔  
● خبردار لڑکیوں کی سیاست والوں سے شادی مت کر بیٹھنا۔ وعدے بے شمار کرے گا۔ ایسا ایک بھی نہیں ہوگا  
● کافی پاؤں چل گیا۔ تمیں ادیب و شاعر ہمیشہ کے لئے بے فکر ہو گئے۔  
● آج کا ناہر معاشرت وہ ہے جو بتا سکتا ہے کہ کل کے ناہر معاشرت نے کیا غلطیاں کی تھیں۔  
● زندگی ایک بار ملتی ہے اور کبھو لوگوں کے لئے ایک بار بھی بہت ہے۔

\*\*\*\*\*

### انتظار حیرت

اسلامی کاموں میں حصہ لینے والی ایک خاتون نے ایک صاحب کو شراب خانہ سے نکلتے دیکھ کر پوچھا۔ "تجھے خوس کی بات ہے کہ میں آپ جیسے انسان کو اس قسم کی جگہ سے نکلتے دیکھ رہی ہوں۔" وہ صاحب حیرت سے ہوئے "تو خاتون۔۔۔ آپ کا کیا خیال ہے۔۔۔ کہ میں ساری رات اندری بیٹھا رہتا۔۔۔؟"

# ابجد کی فائیت

تمہارے حوصلے و جہانگیری نے سب کو نچا رکھا ہے اگر یقین نہ ہو تو دیکھو تمہاری پہلی پر عمل پیرا غ و غل کا نشان ہے۔  
(د) تم کو گھر اپنا نہیں چاہئے۔ چند ہی میں سب کام درست ہونے والے ہیں جس شخص کی تم کو خواہش ہے۔ یہ تمہارا کاملت و دقت سے کرے گا اور تم کو یہ پکا فائدہ ہوگا۔ لیکن ہے کہ چہ میں تم کو غل کا سفر ہے غصہ چیش آئے۔

(د) صاحب قال تمہارے ایام بکس ہیں جس شخص سے تم ملا پکا اوراد رکھتے ہو اس سے تم کو چھان فائدہ نہ ہوگا اور تمہارے مکر میں ہر وقت دنیائی مصلحتات میں ٹھکرا ہوتا رہتا ہے۔ یہاں اور مگر ہے تم کو پریشان کر رہا ہے ہمدرد تہی کے لئے دیکھو تمہاری چھاتی پر تلے یا تمہارا دہاتر اس وقت چلتا ہے۔

(ز) اے صاحب قال تمہارے وصل کے درمیان کچھ ناخوشی ہوئی ہیں اور یہ جو کوشش تم کر رہے ہو اس کا سراپا تم کو فائدہ نہ ہوگا مگر خیال رہے کہ تم کو دولت ملے گا اور روزگار میں خیر کے اسباب پیدا ہو رہے ہیں۔ چند روز کے بعد تمہاری تعلقات دروہوں کی نسل کے لئے تم کا اس وقت چھاب کی خواہش ہو رہی ہے۔  
(ح) اے صاحب قال زانیہ کی رفتار گری ہوئی ہے جس شخص پر حصول دعا کا مبرور سے ہو وہ تم کو ریت لٹل میں ڈالتا ہے اس لئے

(ا) تم حصول دعا کے لئے اپنے دل میں اس قدر بیچ تاب کمار ہے ہو کہ جس سے تمہارا دل بے قرار ہو رہا ہے۔ مغرب تمہاری بہتری کے لئے پروغیب ہے ایک ایسا وسیلہ پیدا ہو جائے گا جس کے ذریعہ تمہارے روزگار میں خیر اور مایوس امیدوں میں کامیابی ہوگی۔ اگر یقین نہ آوے تو دیکھو کہ تمہارا خیال ایک شخص کی طرف لگا ہوا ہے۔

(ب) تم ہر وقت ایک شخص کی فانی کو یاد کر کے دل میں حیران ہو رہے ہو اور حصول مراد کیلئے عجیب و غریب تجاویز سوچ رہے ہو تمہارے دل میں چیز سے بدست رفت یا بدست کی آید جا جو خیال ہے امید ہے خدا پوری کرے گا۔ ایام خوش گزرے۔ مغرب ہی مقصد پر آئے گا۔ اگر یقین نہ ہو تو تمہاری کان کے پاس ذیل یا صل کا نشان ہے۔

(ج) تری روزگار کا کام کو خیال لگا ہوا ہے۔ دشمنوں سے تم ہمیشہ خوفزدہ رہو۔ لیکن کاہل تم کو بدی سے ملتا ہے۔ اب جس امید کے لئے تم دریافت کرتے ہو وہ دو تین ماہ کے بعد قائم ہوگا۔  
(د) تمہارے خیالات اس وقت منتشر ہو رہے ہیں جس کام سے تم فائدہ اٹھانا چاہتے ہو وہ کام تم کو دیگر وسیلہ سے انجام پائے گا یہی معلوم ہو کر ہے کہ دشمنوں کی کارستانیوں سے تم کو زشتہ وقت میں تکلیف پہنچی ہے کہ

ا	ب	ج	د	و	ز
ح	ط	ی	ک	ل	م
س	ع	ف	ص	ق	ر
ت	ث	خ	ذ	ض	غ





# معتبر فالنامہ

ہو رہی ہے، مندرجہ سے کام لیا اور اپنے راز کو پوشیدہ رکھو۔

● اگر (۳) بچے تو امید کو تو دو اور اس خیال سے باز آ جاؤ ورنہ نقصان اٹھانے کے اور زلزلے الگ ہوگی۔

● اگر (۴) بچے تو بیماری سخت ہے مگر انشاء اللہ جان محفوظ رہے گی، کم پیش رو وادک بیماری کا سلسلہ چلے گا۔ علاج اور پرہیز جاری رکھو۔

● اگر (۵) بچے تو ذرا بولبیلی کی ضرورت ہے۔ جس شخص پر اعتبار ہے اسی سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے، اپنی کامیابی میں دیر ہے، کسی کی سازش کا کو تو کام چلے ہوگا۔

● اگر (۶) بچے تو تم نے دوسروں کے چکر میں آ کر نقصان اٹھایا ہے، تم پر بیزاری واقع ہوئے ہوا سلسلے بنائے ہوئی ہیں تم انشاء اللہ مقررہ ایچے مقصد میں کامیاب ہو جاؤ گے۔

● اگر (۷) بچے تو ستم میں فائدہ کم ہو گا لیکن اسیل سز کرنے سے سزا نہ کرنا بہتر ہے ورنہ تمہارے دوست کو نقصان پہنچنے کا قریب آئین ماہ کے بعد انشاء اللہ اچھا وقت آنے والا ہے۔

● اگر (۸) بچے تو اچھا وقت آ گیا ہے سب کام انشاء اللہ درست ہو جائیں گے، ایک دوست سے مدد حاصل ہوگی، اگر کچھ نہ بچے تو تبدیلی یا سزا کا امکان ہے۔ جھگڑے، لڑائیوں سے بچیں گے، ایک شخص سے نہیں لے کر ہوگا موجودہ چیز اچھا کر دو گے۔

(نوٹ) اگر دوسرے کے لئے فال نکال جائے تو اس کے نام کے اعداد بھی شامل کر لیں اور اس سے کہیں کہ اپنے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے بازو دھو کر کسی خانہ میں رکھو۔

یہ بھی یقین دل میں جا کر لیں یہ ہے کہ ہر حال میں اور ہر صورت میں عالم الغیب ہائی تعالیٰ کی ذات سے اور اسی سے رہنمائی حاصل کرنے کے لئے آپ فال نکال رہے ہیں وہ اگر نہیں کرے گا تو اس فال سے صحیح رہنمائی حاصل نہیں ہوگی۔



# فالنامہ حکیم طم طم

ارادے سے باز آؤ ورنہ نقصان ہوگا۔

(۸) تنگ بینی اختیار کر اور صبر و اطمینان سے خوش رہو جلد ہی چہرہ عیاں ہوگا۔

(۹) تیری امید ضرور پوری ہوگی۔ اگر سزا کا ارادہ ہے تو اس میں بہتری کے اسباب ہیں، چنگ سزا کا اختیار کر۔

(۱۰) تو جس سے خوف کھاتا ہے وہ بات تیرے حق میں اور تیرے حسبِ فضا ہوگی۔

(۱۱) تیری آرزو تنگ ہے۔ تیری خواہش کے مطابق دل کی آرزو برآئے گی۔

(۱۲) جس کام کا ارادہ ہے وہ جو تیری تاثیر بعد پورا ہوگا دل مضبوط رکھو۔

(۱۳) اپنے دل کی اس خواہش سے باز آئے خواہش تیرے لئے اچھی نہیں ہے۔ اگر ایسا کرے گا تو نقصان اٹھائے گا۔

(۱۴) تیرے لئے یہ فال مبارک ہے تو کامیاب ہوگا۔ لاپرواہی نہ ہو خیرات تو کر۔

(۱۵) یہ درست ہے کہ دشمن تیرے بہت ہیں لیکن تجھے نقصان نہیں پہنچا سکتے۔

(۱۶) جس کوشش میں تو لگا ہے اسے جاری رکھو انشاء اللہ تو کامیاب ہوگا۔

(۱۷) دل کا راز کسی پر ظاہر نہ کر اگر ایسا کرے گا تو تیری مراد نہ پوری ہوگی۔

(۱۸) اس خیال کو ترک کر دے یہ بہت مشکل کام ہے تیرے لئے تجھ سے سر انجام نہ ہوگا۔

(۱۹) جس چیز کا ارادہ ہے وہ پورا ہوگا۔ لیکن اس میں تیرا بھلا نہیں۔ خواہ اس پر عمل کرنا نہ کر۔

(۲۰) ممکن نہ ہو میرا چاہ جائے گا اگر غم و غصہ کرے گا تو بہت



اس کا طریقہ یہ ہے کہ تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر مندرجہ بالا کسی فالت پر انگلی رکھ کر اپنا مطلب دریافت کر سکتے ہیں۔

(۱) سانس کی آرزو ضرور پوری ہوگی لیکن چند یوم کی دیر ہے۔ خدا کے فضل سے امید ہو کر آگیا۔

(۲) یہ فال سعد ہے خداوند مسبب الاسباب ہے۔ تجھ سے ڈوں میں کامیابی حاصل ہوگی۔

(۳) یہ خیال فائدہ سے ملے گا میں نقصان ہوگا۔

(۴) سانس کی گھبراہٹ بیکار چند دن بعد کامیابی ہے۔

(۵) تیرے دل کی جو خواہش ہے وہ ضرور پوری ہوگی۔ لاپرواہی نہ ہو خدا پر بھروسہ کر۔

(۶) یہ تمنا جو تیرے دل میں ہے۔ بنو بزمیارت۔ اور تو اس میں غلو نہ کر اور بڑھان ہے۔ اس کو دل سے نکال دے۔ تیرے لئے سبکی بہتر ہے۔

(۷) یہ کام تیرے بس کا نہیں ہے۔ اس میں خطرہ ہے۔ اس

۷۸۶

۲۷۹	۳۳۲	۱۷۲	۱۱۳
۳۳۱	۲۶۲	۲۱۵	۱۵۱
۱۰۸	۳۱۵	۳۱۸	۳۲۶
۳۲۳	۳۲۲	۱۷۳	۳۵۹
۴۷۱	۲۱۲	۳۵۲	۳۸۱
۵۷	۳۱۳	۳۳۳	۲۱۹
۱۱۷	۳۷۶	۲۵۲	۳۷۵
۳۳۵	۲۹۹	۱۷۳	۲۱۶
۶۱۳	۳۱۵	۱۱۸	۳۰۲

● اگر (۱) بچے تو تمہارا کام انشاء اللہ جلد ہونے والا ہے ابھی تنگ وقت ایسا نہیں تھا انشاء اللہ اب پریشانی ختم ہونے والی ہیں۔ تم جس سے ملنا چاہتے ہو وہ تم سے ملے گا خود مشتاق ہے۔

● اگر (۲) بچے تو کام تو ہو جائے گا مگر حسبِ فضا نہیں ہوگا۔ ایک شخص برابر تمہاری مخالفت کر رہا ہے۔ اس کی مخالفت برابر اڑاؤ بھی

پریشان ہوگا۔

(۲۱) یہ تیری امید کے مطابق سرانجام پائے گا مگر نہ کدل سے کوشش کر۔

(۲۲) دیکھنے سے تیرے رزق میں برکت ہوگی۔ تنگ دستی کے دن جلد ختم ہوں گے اور بیشہ نہ کر۔

(۲۳) کسی قسم کا لگہ دم دل میں نہ رکھ جو تو چاہتا ہے وہ تجھے حاصل ہوگا۔

(۲۴) تیرے دل کا سوال خالی نہ جائے گا۔ ضرور مقصد پورا ہوگا۔ تیری بہتری ہے۔

(۲۵) یہ آرزو اچھی نہیں ہے۔ خوش رہو اس خواہش کو دل سے نکال دو اور اقبال نہ کرنا۔

(۲۶) جو کوشش کی جارہی ہے اسے جاری رکھو انشاء اللہ تم کامیاب ہو کر رہو گے۔

(۲۷) تیرا کام پورا ہو گا کسی کی منت نہ کرنا اور خفا نہ کر کے اپنا وقت ضائع کرنا فضول ہے اپنے خدا پر بھروسہ کر۔

(۲۸) اس کام کی امید نہیں ہے۔ اس میں پریشانی ہے۔ کوشش رائیگاں جائے گی۔

(۲۹) یہ خواہش تھوڑے دنوں تک پوری ہو جائے گی۔

(۳۰) یہ خیال حاد دل سے نکال دے۔ تیری قسمت اچھی ہے۔ ایسے خیال سے دل کو صاف کر۔

(۳۱) یہ خیال رکھ کر تیرے حاسد تیری کفالت کریں گے۔ اور اس کام کو نہ ہونے دیں گے تجھے چاہنے کا سہنے اور غیروں پر بھروسہ نہ کیا کر۔

(۳۲) تیری کوشش کامیاب ہوگی۔

(۳۳) خداوند کریم تیرے دل کی آرزو پوری کر دے گا اللہ پر بھروسہ کر۔

(۳۴) دل کی مراد برآئے گی۔ عزت اور آبرو میں ترقی ہوگی۔

(۳۵) یہ ترک کر تیری صحت اس عمل سے خراب ہو جائے گی۔

(۳۶) حسب خواہش دل کی مراد پوری ہوگی۔ خداوند تعالیٰ کا شکر ادا کر۔

(۳۷) اپنے اس بھروسہ پر اعتبار کر جو تیرے بچے دوست ہیں کام آئیں گے۔

(۳۸) نیک نیت اور سن سلوک سے رہا کر برائی سے دور رہو اگر تو ایسا کرے گا تو انشاء اللہ کامیاب اور بامراد ہوگا۔

(۳۹) چند روز غصہ میں ان ایام میں صبر اور احتیاط کر تیرا کام پورا ہوگا۔

(۴۰) حصول مطلب کے واسطے جلدی نہ کر اگر جلدی کرے گا تو کامیاب نہ ہوگا۔

(۴۱) اس کام میں مشکلات ہیں وہ مل ہو جائیں گی۔ تجھے بے حد صبرت ہوگی۔

(۴۲) پیچیدہ خاطر نہ ہو خدشہ دل میں نہ رکھ، وہم نہ کر، دم کا علاج نہیں۔ خداوند کریم۔

(۴۳) اسے ارادے پر پختی سے پابند رہو، صبر اور کوشش، صبر و استقامت تیرے لئے مشعل راہ ثابت ہوگی۔

(۴۴) اس خواہش سے پرہیز کر یہ تیرے لئے باعث نقصان ہے۔ اس آرزو کا پورا ہونا محال ہے۔

(۴۵) ایسے کام میں بجز اس وحشت کا قاعدہ کی ہرگز امید نہیں۔

(۴۶) خدا کے فضل و کرم سے ہمیشہ سے ہوا کی ذات پر بھروسہ رکھو یہ مراد پوری کرے گا۔

(۴۷) تو صاحب قسمت ہے اور تیرے سب کام حسب خواہش پورے ہوں گے۔ غرور اور تکبر سے پرہیز کر خدا کو برا لگتا ہے۔

(۴۸) اگر زور خرچ کرے گا تو اس کام میں کامیاب ہوگا ورنہ صبر کر نیز خدا پر بھروسہ کر۔

(۴۹) تیرے دل کا راز ظاہر ہو جائے گا۔ تھوڑے دنوں تک تیری خواہش پوری ہو جائے گی۔

(۵۰) اس کام کا انجام اچھا ہے مگر نہ کر نیز خدا پر بھروسہ کر کے اس کام کو انجام دے۔

(۵۱) یہ دن اچھے نہیں ہیں چند دن حریص صبر کر پھر تیرا انشاء اللہ حسب خواہش کام ہو جائے گا۔

(۵۲) نیت تو تیری خراب ہے۔ اس لئے کامیابی ناممکن ہے۔ نیت صاف کر کے کامیابی کا انتظار کر۔

(۵۳) اگر اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے گا تو تیری آرزو پوری ہوگی ورنہ ہرگز نہیں۔

(۵۴) یہ کام فضول ہے اس کے پیچھے اپنا نقصان نہ کر ایسا کرے گا

پریشان ہوگا۔

(۵۵) یہ آرزو بہت پیچیدہ ہے اس سے باز آ جا۔ درخت نقصان پہاڑت ہوگا۔

(۵۶) کوشش اور محنت کبھی بے کار نہیں جاتی۔ اگر نیک نیتی سے کوشش کرے گا تو کامیابی نصیب ہوگی۔

(۵۷) اچھی اور صبر کر اگر کچھ تکلیف میں ہے تو عمر صبر کا اجر نیک ملے گا۔

(۵۸) خداوند کریم تیرے دل کی مراد پوری کرے گا۔

(۵۹) اگر اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے گا تو تیری مراد پوری ہوگی۔ بیخ خاطر رکھ۔

(۶۰) تیری کوشش فضول، تیری خواہش پوری نہ ہوگی۔

(۶۱) اپنے دل میں خوف نہ رکھ اور کسی بات کا لگہ نہ کر تیرا کام انشاء اللہ ضرور ہوگا۔

(۶۲) کوشش جنون جاری امید انشاء اللہ برآئے۔

(۶۳) خدا کا شکر ادا کر دل کی مراد برآئے گی۔

(۶۴) اس میں وقت برباد نہ کر۔ آگے تجھے اختیار ہے۔



### ضروری اعلان

(۱) عجیب و غریب داستان۔

(۲) برج حدی۔

(۳) انسان اور سلطان کی مکملش۔

(۴) مخطوطات لے جس کی نقیض الگے شمارے میں پڑھیں۔

(قارئین سے مطرحت کے ساتھ)

منیجہر

طسمانی دنیا یونیٹ

## کلونجی آئل

### طب نبوی کی اہم ترین یادگار

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا رشا و گرامی ہے کہ کلونجی میں صحت کے سوا ہر مرض کے لئے شفا ہے اور آج یہ بات تجربات سے ثابت ہے کہ کلونجی کا تیل بے خرابی، درد، درد کان، خشکی اور گھٹن، امراض جلد، درد دانت، سانس کی نالیوں کے درم، خرابی خون، چھوڑے، پتھری، سیکل، مہاسے، درد گھٹیا، پتھری، مٹانے کی جلیں، درد عظم، دوسرا، کینسر، سستی اور تھکان وغیرہ جیسے عموماً امراض کو کونجی کرنے میں اپنی مثال آپ ہے۔

### کلونجی کا تیل دوا بھی ہے اور غذا بھی

ہزاروں لوگوں کی فرمائش پر ہاشمی روحانی مرکز نے طب نبوی کی اشاعت عام کا بیڑہ اٹھایا ہے، کلونجی کا تیل اسی اقدام کی پہلی کڑی ہے، آپ کسی بھی مرض کا شکار ہوں "کلونجی آئل" کا استعمال کریں اور اپنی آنکھوں سے قدرت کا کرشمہ اور سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے قول کی سچائی کا مشاہدہ کریں۔

وزن: پچاس M.L. قیمت: 70/- (علاوہ محصول لاک)

ہمارا پتہ:

ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند یوپی





خبر اذ وقت گزر گیا ہے۔ اب ہر طرف بہاری بہار ہے۔ سبزہ بریلی ہے۔ یہ فال باعث دولت و ثروت ہے۔ کسی جہ سے پیشانی نیت انسانی میں نہ ہوگی۔ جو کچھ تو طلب کرتا رہا اس کا وقت قریب ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کے حضور تیری عرضی تک پہنچ گئی ہے اور اس پر مہر ثبت ہو چکی ہے۔ بس کچھ دیر کا انتظار باقی ہے۔ ذرا دل کا داس کچھ جس کا تجھے انتظار ہے۔ قریا ہے وہ تجھے لایا جا رہا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تجھے بروز بدھ خوش خبری سنائی دے گی اور تہا سے سب کام اچھے ہو جائیں گے۔ اگر تیری نیت سفر کی ہے تو یہ سفر سے مقاصد جائزہ لے کے بے عمدہ ثابت ہوگا۔ جس کے پاس جائے گا اس سے فائدہ پائے گا۔ اگر تجھے کسی غائب کی تلاش ہے تو کم شدہ کچھ ہی عرصے میں تیرے پاس چلا آئے گا۔ تیری اس سے ملاقات یقینی ہے اور تجھے حکم تعالیٰ اس سے فائدہ ملے گا۔ آنے والے کی خبر تیرے تک کسی نیک شخص کے ہاتھوں پہنچے گی۔ اگر تجھے کسی کم شدہ شے کا حلق ہے تو بے فکر ہو جائے تجھے اس سے عمدہ شے سے سرفراز فرمائیں گے۔ اگر تیری نیت فائدہ و بوند کی ہے تو بے فکر سے کرے سہا رب وسعد ہے۔ ان دنوں تیری کسی طرح کی پریشانی بھی خیر نہ جاوے گی۔ اپنے خواب کسی پر آشکارا نہ کر۔ اسی میں بہتری ہے۔ اللہ تجھے تیری بہتری کی راہ دکھائے۔ دوسرے کے بھوکے میں آ کر خود کو ذلیل و برباد نہ کر۔ کام میں کن رہو وقت کو برباد نہ کرنے تجھے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ جو تیرے دل میں ہے اسے سرعام نہ لٹا پھر۔ لوگ تیری باتوں سے مرعوب ہونے کے بجائے تیرا مذاق اڑائیں گے۔ بس جو کرنا ہے وہ خاموشی سے کر۔ قدم روانہ نہ دار رکھ۔ ذکر الہی سے غافل نہ ہو۔ تلاوت کیا کر اور نماز کی عادت کو مستحکم نہ کر۔ نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجا کر۔ دشمن کی فکر نہ کر۔ حکم باری تعالیٰ وہ تیرا مال بھی بیکس نکالے گا۔

ب: اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو کہ صرف ب تیری فال میں ہے۔ تم کو بشارت ہو کہ تمام کام تیرے جلد ہی سر انجام ہو جائیں گے۔ درخشید کو اپنے رازوں کی خبر ہوگی۔ مدت سے جس چیز کی تجھے طلب تھی خوش ہو جا کہ وہ بے انتظار تجھے ملے والی ہے اور یہ خدا کے فضل سے تم کو دولت و مکتا کے کی اور دل و دماغ کو کوئی شے نہ ہو۔ فال تمام بشارت دہائی پر دلالت کرتی ہے تمہیں روزی کی فراہمی نصیب ہوگی اور تم کو وعدہ سے خلاص ہوگی۔ اگر ستر کی نیت ہے

کی۔ چونکہ کے بعد اپنی روشن ضمیری تم پر آشکار ہوگی۔ مدت سے تجھے جس چیز کی طلب تھی وہ اب تیرے سامنے آنے والی ہے۔ افسران اور حکومتی عہدے داروں سے تجھے فائدہ پہنچے گا۔ اگر تیرا کوئی شخص غائب ہے تو اس کی خبر جلد ہی ایک چھوٹا سا چل لاکر دے گا۔ اس کی بات پر مجبور نہ کرنا۔ اگر کوئی پرکھو گئے تو جلد مل جائے گی یا اس کے بارے میں تجھے صحیح خبر پہنچے گی۔ تجھے ایک بے قدر کے اور خشک اہتمام شخص سے اجتناب برتنا چاہئے تاکہ تجھے کوئی دھوکا نہ ہو پائے۔ وہ شخص تیرے ساتھ کر کر رہا ہے۔ اس سے ہوشیار رہو۔ ایک دوست سے تختہ یاد بی پائے گا۔ تمام مرادیں برآئیں گی۔ نماز پنج گانہ کو مضبوطی سے قاسم رکھو۔ اطاعت خدا میں کالی نہرت۔ ذکر خدا میں ہر وقت مصروف رہو تاکہ تجھے دیانت اور بصیرت کا مل نصیب ہو۔ یہ فال باعث بہبودی و نفع ہے۔ اپنا راز دیکھیں وہاں سے رکھنا کہ دوسرے خاندان تجھے نجانہ نہ نکالیں۔

ج: اے صاحب فال! جان اور آگاہ ہو کہ حرف ن تیری فال میں آیا ہے۔ فیروزی حال اور سعادت اور دولت پر تم کو دلالت کرتا ہے لیکن اس نیت میں کوشش اور طلب اور عہدہ ہے۔ تاخیر نہ کرنا چاہئے اور جلد چار روز کے تم پر راز میرا ہے نہ خبردار ہو جاؤ گے اور شخص سیاہ چشم بلند قد اور لاغر سے خبردار رہنا تاکہ تیرے ساتھ نہ کرے اور مدت تین ماہ سے ایک چیز کی طلب میں تم کو پریشانی اور سرخشی تھی۔ دل قوی رکھو اب محنت سے تم کو پائی ہو جائے گی اور ستارہ سیدہ سے تابع ہوگا اور قوت پڑ ہو جائے گی۔ لیکن اہمال سفر نہ کرنا چاہئے اور غائب تیرا درو چلا گیا ہے۔ اگر روز روز فرزند تک نہ آئے گا تو اس کے آنے میں ابھی دیر ہے اور اگر کوئی شخص بیمار ہے حسب حال مدد دینا بہتر ہے تاکہ اس زحمت سے شفا پائے۔ امیروں اور فریبوں اور بادشاہوں کے پاس جانا اچھا ہے کہ کسی طرح کا تم کو محنت ہوگا۔ اب کمال تمہیں کالی سالوں سے بہتر ہوگا۔ ایک دوست سے تم کو مدد اور تحفہ پہنچے گا۔ اس سے خوشی ہوگی اور ہمیشہ نماز میں مستغرق رہو۔ مرادوں پر کامیابی ہو جائے گی۔

ح: اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو کہ حرف ح تیری فال میں آیا ہے۔ خوش اور فیروزی پر تم کو بشارت ہے۔ نظریاتی دشمنوں پر بشارت ہے۔ غائب کے سلامت آنے کی نوید ہے۔ خوشیوں اور بھائیوں کے درمیان مزہ و موائج ہے۔ تیرے مطلب

یا آسانی حل ہوں گے اور حلال کا مستحق ہو تا اس قال سے ثابت ہے۔ بزرگوں اور امراء سے تم کو خوشی پہنچے گی۔ سزا مبارک ثابت ہوگا۔ اگر بیمار ہے جلد ہی شفا پائے گا۔ کچھ نہ کچھ مدد ضرور دے۔ ہر کام میں دلالت ہوئے مستقبل میں بیمار اور ایک صاحب علم سے تم کو راحت پہنچے گی۔ ایک بزرگ سے بھی اور روز و رات دھرت کا تیرے دل پہ کھلے گا اور دشمن حکم باری تعالیٰ مغلوب ہوگا۔ اپنے دل کا بھید کسی سے نہ کہنا کہ موجب نقصان ہوگا۔ درود بروج سید عالم ﷺ اور آتم پوچھنا پڑے رہا۔ ہمیشہ خوشی سے دین اور دنیا میں راحت پائے گا۔

خ: اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو کہ حرف خ تیری فال میں آیا ہے۔ ستارہ و ستارہ سے نقل رکھنا ہے۔ سعادت کا چھو کشادہ رکھو اور مدد و نذیرات حسب مقدور دیا کر حال تیرا خیر و عافیت گزر جائے گا اور تجھے فائدہ پہنچے گا۔ اندیشہ فکر کو دل میں جک نہ دے کیوں کہ اب محنت دین ہو جائے گی اور جو نیت تیرے دل میں پوشیدہ ہے تیس دن میں تجھے اس ضمن میں خبر ہوگی۔ چار ہفتہ کے دن تو اپنے راز کی آگاہی پائے گا۔ تو کل خدا رکھنا ہے حق میں بہتر ہے تاکہ سب امور بخوبی انجام پائیں اور کچھ دن میں انشاء اللہ تیرا کھوپڑا برفروا دس لوٹ آئے گا۔ اگر تیرے دل میں دایں زلوجہ تو پھر کھلے گا کہ بہت دیر ہے۔ ستر کا نکاح کرنا یا اہمال نیک شگون ہے۔ اپنے دل کا بھید اپنے دل میں چھپا کر رکھو کیوں کہ کوئی ایسا ہے جو تجھے نقصان پہنچائے گا خواہش مند ہے۔ مذکر حق قیام کرنا جملہ مراد کا حصول ہو۔

د: اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو کہ حرف د تیری فال میں آیا ہے۔ جمعیت اور دل کشادہ کے جس کام کی تیرے دل میں طلب و خواہش ہے اس کا سونا مبارک ہوگا اور بزرگ ہاتھ اس کام سے مت اٹھا کیوں کہ وہ بخوبی اللہ کے حکم سے چل رہا ہونے والا ہے۔ افسران اور امراء تیرے حق میں بہتر ہیں۔ وہ تجھے کو فائدہ دینے والے ہیں۔ تیری عزت و دولت میں اضافہ ہونے والا ہے۔ اگر بیمار ہے تو جان لے کہ شفا پائے گا اور بھلا چھ کھیل چلے گا۔ اگر ستر کا قصد ہے تو کل پر اس میں تجھے ہر حال میں کچھ نہ کچھ فائدہ ضرور ملے گا۔ غافل نہیں جائے گا۔ اگر خیر و خوش کار وادو ہے تو بے فکر سے کرے بہت مبارک وقت ہے۔ حکم باری تعالیٰ فائدہ ہی فائدہ ہوگا۔ اپنے دل کا راز کسی سے مت کہہ کر کوئی تجھے نقصان نہ پہنچائے۔ ایک

فصل بہت قدر فرہم جسم تیرے حق میں اچھا نہیں ہے۔ اس سے ذرا ہوشیار رہو۔ اگر کسی تم شہ کی تلاش ہے تو خود رکھ دو خودی و ادنیٰ لوٹ آئے گا اس کی آگاہ کوئی سبب نہیں جانے گا۔ کوئی نہ شکی ہے تو وہ مل جائے گی مگر ذرا صبر سے کام لے۔

۵: اے صاحب فال! اچانک سے اور آگاہ ہو جا کہ حرف ذی تیری فال میں آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے پیش و عقبی پر۔ تجھے جس چیز کی بوس سے دیتے ہیں بازو میں موجود ہے۔ بس ذرا اپنی آنکھیں کھول کر دیکھ۔ وہ تجھے نظر آجائے گی۔ تمام جہنم کا جلدی سر انجام پانچ گنیم ہے۔ بہت بڑا کرم ہے جس قدر ہے جس کام میں ہاتھ ڈالنے سے تو خوف کھاتا ہے اس میں سب دابے اور اندیشے بنیاد ہیں۔ اللہ کا نام لے اور اس کا کرم کو کر۔ کمالی تیری ہوگی۔ اپنے آپ کو سنبھال۔ ذرا ذرا سی بات پر خوف زدہ نہ ہو جا کہ بے شک اللہ اپنے بندوں پر ان کی استطاعت کے مطابق ہوجو ڈالا ہے۔ گمراہ و دھوکے اندر تیرا ذرا دل عاجز ہو جائے گا اور خستہ رہ کر کوئی تیرا کچھ نہیں کاؤنٹے گا۔ پیار سے تو خوش ہو جا کہ اللہ نے تیرے لئے کچھ عجاز دے دیں ہیں۔ ارباب تجھے سخت اور تدریج سے تونانے والا ہے۔ کسی بڑی بات ایک شخص سے تجھے کچھ بد ملنے والا ہے۔ جو تیری خوشیاں دوا بالا کر دے گا۔ اگر نیت سب سے تو کچھ لے کہ یہ سہارہ گھڑی ہے۔ یہ چہرہ بھی جانے گا کامیاب نہ لگے۔ بھاگے ہوئے اور گم شدہ کا سراغ ملنے والا ہے۔ یہ فکر اور اللہ سب کچھ نیک کر دے گا۔ اگر پیوند اور غریہ و فطرت کا ارادہ ہے تو بے شک کر لے نیک و سعد ہوگا اور برا کہنے سے اور کسی کا برا بھلا ہے تو خود کو روک۔ کیوں کہ تو برا بھلا اور منہ زور ہے۔ اللہ سب دیکھنے والا ہے۔ اگر تو چاہتا ہے کہ تجھے کوئی گزند نہ پہنچے تو راز دل کو آواز نہ دے اور کلام نہ کر۔ جو برائیاں تجھ میں موجود ہیں انہیں کئی عام نہ کر۔ اللہ سے گزند کو راز معانی مانگ اور خوشی و خستہ سے تیرے رکھو۔

۶: اے صاحب فال! آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف زار یا ہے۔ دلالت کرتا ہے دولت مند کی اور سعادت اور کچھ اندیشہ نہ کرنا کہ کام تمام تیرے سب دل سر انجام ہو جائیگا گے تم کو خوشی پہنچے گی کہ اس کا بیان خبر سے باہر ہے اور دوست تیرے خوشی اور دشمن نامک ہوں گے۔ اگر کوئی چیز کم ہوگی ہے تو پھر مل جائے گی۔ غرض تیرا ارادہ ہو جائے گا۔ اگر سب کی نیت ہے تو چاہا جا کچھ کو محنت ہوگا۔ مدت کا

عاقب ہو گیا ہوا ہے جلد ہی اس کی خبر آئے گی۔ بزرگوں سے تم کو کچھ ہوگا۔ جگہ کا تیرے بخوبی سرا انجام ہوں گے۔ مال اپنے سے کچھ صدق کر۔ اگر کوئی پیار ہے تو شنایا ہوگا۔ خرید و فروخت تم کو نیک ہے اور ایک لڑکا تجھے اللہ تعالیٰ دے گا کہ جو تیری خوشی کا باعث ہوگا اور سہارہ کا دم ہوگا اور ایک ستارہ پر ملاقات پہنچی گی۔ وہ بھی بجز زورنی چاہے کہ خدا تعالیٰ اور توحید کے بغیر نہ رہو۔ مجھ اپنا کس سے نہ کہ تاکہ دشمن تیرے مقبرہ ہو جائیگا۔

۷: اے صاحب فال! اچانک سے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ذی آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے کہ ان دنوں میں تجھ کو کسی قسم کی دل کی تنگی تھی۔ چند روز حوصلہ اور صبر کرنا چاہئے کہ تمام کام تیرے حسب مراد ہوں گے اور آگاہ روز دیکھ اپنے راز دل سے تم کو خبر ہو جائے گی۔ ایک آدمی زور دیکھ میانہ قدر بیعت تم سے خوف رکھنا چاہئے۔ وہ تیرے ساتھ کھڑے فریب کرے گی۔ کوشش کر رہا ہے۔ ایک سبب نہیں جلد ہی اور جتنی دیکھا اس سے تمہیں بہت شوق ہوگا۔ اگر کوئی پیار ہے تو جلدی صحت یاب ہوگا۔ حضرت چند فرماتے ہیں کہ اگر صاحب فال صبر نہ کرے گا تو زبیاں دیکھے گا۔ شہا جس ہمہ گیری فرماتے ہیں کہ بہت اندیشہ نہ کر اور محض رہو۔ اگر غائب میں دن بک نہ آئے گا اس کی خبر ایک ماہ کے بعد آئے گی اور یہ فردخت میں بھی تم کو کچھ ہو۔

۸: اے صاحب فال! اچانک سے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف س آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے کہ تمام حاجتیں تیری ادا ہوں گی۔ کاموں کے بارے میں کاپی نہ کرنا چاہئے۔ اگر چند اور بات کی تیری نیت ہے تو سہارہ کو اور سر انجام پائے گا۔ غم و غم سے مشاورت نہ کر اور نہ ہی ان سے دل کی بات بول۔ امام جعفر صادق اور ابن عباس فرماتے ہیں کہ اس فال میں تمہیں سزا کا بہت بہتر ہے۔ اس سے کوئی اور کام تیرے واسطے بہتر نہیں کیوں کہ اب سزا سزا تیرا نعمت سے نکل آیا ہے اور ہر کام تمہاری سے ملے پائے گا۔

۹: اے صاحب فال! اچانک سے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ش آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے شک و شبہ پر۔ پہنچی اور پریشانی اور سرگردانی پر تم کو مبتلا ہے۔ اس فال میں جو تیرے دل کی ہے اس سے باز رہو۔ کیوں کہ نتیجہ بالآخر پریشانی اور پریشانی ہوگا۔ جس کے ساتھ دھوکے کرتے ہو وہ دشمن جان بات ہوگا۔ تمہیں دن تک اپنی زبان بند رکھو دل گیری پریشانی کا باعث نہ ہو اور خدا پر توکل

کرنا کہ قصور تیرے حاصل ہو۔ امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو چاہئے کہ اندیشوں سے توبہ نہ کرے تاکہ ہلاکت اور دوسو سال سے بے خوف رہ سکے۔ اگر کوئی شخص پیار ہے تو اسے خطر بہت ہے۔ حسب مقتدرہ اس کے حق میں صدق دہا کا اس پر پڑی مصیبت ملے گی اور وہ شفا پائے۔

۱۰: اے صاحب فال! اچانک سے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف س آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے کہ تجھے بے محنت مال ملے گا۔ تیرا کام سہوار جائے گا اور شکل تیرے نہ پہنچے گی۔ کوئی تیرے گرد ایسا ہے جو تجھے بڑی دیر سے فائدہ پہنچانا چاہتا ہے تو اس کی جانب سے اپنی آنکھیں بند رکھنے کے بجائے کھلی رکھ۔ بھلا غم و غم کوٹنے والا ہے۔ مگر گھڑی کی ضرورت نہیں ہے۔ کسی سے تیرا دل سہر خورش سے سہر کر کہ مہر سے مراد اپوری ہوگی۔ غائب تیرا کسی رخ میں جتا ہے۔ تو کل بخدا کہ سلامت آجائے گا۔ اگر کوئی شخص پیار ہے تو اس کی بیماری شالوات پڑے گی۔ جب کبھی شفا نہ پائے روز صدق نکالے اور خرابی میں خیرات کر۔ اگر نکاح کرنے کی حاجت ہے تو یہ دن نیک اور صبر ہیں۔ کچھ خدا تعالیٰ تجھے نیک سیرت اور پاکیزہ عورت ملے گی۔ تیری اولاد میں ایک لڑکا با لائق فائق نکالے گا اور تیرا نام روشن کرے گا۔ ایک آدمی تمہیں تکلیف دینے پر مصر ہے وہ تجھے بہکا دے تو اسے جان اور اس کی باتوں پر عمل مت کر۔ یہ فال موجب فائدہ و استغفار ہے۔ امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو صبر و شکر کرتے رہنا چاہئے کیوں کہ یہ فال حضرت یعقوب علیہ السلام کی ہے۔

۱۱: اے صاحب فال! اچانک سے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ض آیا ہے۔ خوشی اور دولت پر دلالت کرتا ہے۔ کسی بات سے تم کو خوش حالی ہوگی اور کوئی چیز تیرے ہاتھ سے چل جائے گی۔ جو کچھ پہلے تم کو ہیکھا تھا وہ اہل جائے گا اور جو تم داغ و دھیرے دل میں ہیں وہ سب وصل جائیگا۔ اور انجام نیک ہوگا اور سعادت میں کاپی نہ کر۔ پیار ہے شفا کا کھلیب ہوگی۔ نکاح کا ارادہ ہے تو بیوی کے ساتھ دولت اور سکھ ملے گا۔ اگر غریہ و فردخت کا ارادہ ہے تو جان لے کہ تجھے کامیابی حصول ہوگا۔ نیت نیک اور مستحکم رکھ۔ سب اور دینے والے ہیں۔

۱۲: اے صاحب فال! اچانک سے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال

میں حرف ط آیا ہے۔ یہ کشائش پر دلالت کرتا ہے۔ تجھے سخت محنت و شقت کی ضرورت ہے۔ تجھے دیکھ غیب ہوگا جو تیری محنت سے کسے گا۔ بے محنت کا مال اپنی بر باد ہو رہا ہے۔ نیک کاموں کی طرف توجہ دے اور نماز میں سستی نہ رہت۔ جب تک تیرا دل مکمل نہیں ہوگا تجھے اپنا بھی راس نہیں آئے گی۔ اگر تو نماز یا قاعدہ سے پڑھے گا تو کام آسان ہو جائیگا۔ گے روز تیرے کام میں رکاوٹ ہوگی اور پھر پھر یہ تکلیف پہنچے گا۔ اگر کوئی غائب ہے تو وہ چند روز تک لوٹ آئے گا۔ وہ بری محبت میں مبتلا ہے اسے سمجھا دینا کہ مراد راست پر لا اور نقصان اٹھائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ قہر کا مردے گا جو اس کا دوست ہے اور اسے بری راہ سے ہٹا دینا چاہتا ہے اس سے ہٹ کر کہ۔ وہ تیری مدد نہ کرنا چاہتا ہے۔ اگر کوئی پیار ہے تو خود ہی لذت اٹھی اور اٹھائے گا اور پھر کچھ ہمارے قتال ہلا دے گا۔ امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اس فال میں سزا کا خوب ہے۔ گناہوں سے توبہ افضل ہے اور اب کامال تمام سالوں سے بہتر ہوگا۔

۱۳: اے صاحب فال! اچانک سے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ط آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے کشائش پر۔ تجھے ابھی بڑی محنت کی ضرورت ہے۔ تیری جائز خواہشیں ضرور پوری ہوں گی مگر ان کی تکمیل میں تیری سستی آئے گی۔ آری سے تو نماز میں بھی کاپی کا شکار ہے۔ یاد رکھ نماز میں سستی تیرے لئے مشکل کا باعث بن رہی ہے۔ اگر تو دین و دنیا میں کچھ حاصل کرنا چاہتا ہے تو نماز کو پابندی سے ادا کر۔ کیوں کہ نماز کی برکت سے تیرے سب کام بخوبی انجام ہوں گے۔ اگر تجھے کسی غائب کی تلاش ہے تو اس کی تلاش میں تحقیق کر۔ کیوں کہ وہ بہت دور چلا گیا ہے۔ خود ہی محنت کے بعد ہی تجھے اس کی صحیح اطلاع یا سیر آئے گی۔ تمہارے غریب خیر ایک لڑکا تیرے ہاتھ سے نکلائے گا مگر ابھی اس میں دیر ہے۔ اگر پیار ہے تو جلد ہی شفا پائے گا۔ حسب توفیق صدق دینا بہتر ہے۔ ان دنوں تم کو ایک ملامت کی وہ خبر سے گزندگی اور سوا خدا کے کسی سے ملنے نہ کرنا چاہئے کہ تمام کام تیرے بہتر ہو جائیگا۔

۱۴: اے صاحب فال! اچانک سے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ث آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے غم و غم پر اور جو نیت تیرے دل میں ہے اس کی تکمیل کا اشارہ ہے۔ ایک مرد سوسن کی طرف سے تجھے راحت پہنچے گی اور روز شکر کو مجید صبر اسے ہے تجھے



آگاہی ہو جائے گی۔ امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اس نیت میں صدقہ دینا چاہئے تاکہ مراد تیری تجھے حاصل ہو۔ سفر کرتے ہوئے اچھا ہے، منفعت سے خالی نہ جائے گا۔ ایک انفرادی بزرگ کا تجھے کچھ دینا لاحق ہے اس سے مت ڈر اور اگر کوئی نیکوئی تو وہ جلد ہی ہاتھ آجائے گی۔ اگر کوئی بدی کوئی نیت ہے تو اللہ عرش نہ کر کہ عاقبت اللہ تعالیٰ کوئی بدلہ حاصل ہوگا۔ خرید و فروخت جو حالت تیرے حق میں بہتر نہیں۔ ذکر باری تعالیٰ میں مشغول رہو کہ دین دنیا میں نفع پائے۔

غ: اے صاحب فال! اچان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ن آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے نکاح پر، نیک اور پاکیزہ عورت کے حصول پر۔ تیری نیت میں عورت کے ساتھ نکاح کرنے کی تھی اس کے پورا ہونے کا وقت قریب ہے۔ بے فکر ہو کہ اس سے عقد کر لے کہ یہ تیرے حق میں بہتر ہے۔ نکاح کی برکت سے تیرے سب راز کے کام مکمل ہو جائیں گے اور تم کو فائدہ حاصل ہوگا۔ تمام مشکلات آسان ہو جائیں گی، یہ فال حضرت داؤد علیہ السلام سے سونب ہے کہ جیسے وہ لوگوں کے ہاتھ میں نرم ہو جاتا تھا ایسی تیرے کاموں میں آسانیاں پیدا ہو جائیں گی، روز چہار شنبہ کو اسرار میرا پنے سے تم کو آگاہی ہو جائے گی، جس چیز کی تمہیں لڑائی طلب تھی وہ حاصل ہو جائے گی۔ اپنا عید کسی سے مت کہنا کہ کچھ لوگ تیری راہ میں روڑے لگانے کے درپے ہیں۔ اگر کوئی غائب ہے تو وہ جلد ہی آجائے گا یا اس کی خبر کسی عورت کے ہاتھ تک پہنچے گی۔ ایک شخص زور دیش، مہمانہ، مذکورہ گھرانہ اور گندی رخت کا تجھے اذیت پہنچانے کے درپے ہے۔ اس سے ہوشیار رہو تاکہ وہ تیرے ساتھ اپنے کریں کامیاب نہ ہو جائے۔ سفر کرنے کا قصد ہے تو باخوف نکل پڑ۔ یہ ساعت عمدہ اور مبارک ہے۔ کوشش کر کہ ہر جہاں باخبر ہا جائے اور نماز میں مشغول رہو کہ وہ حالت سے تجھے نجات مل سکے۔

ف: اے صاحب فال! اچان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ن آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے پیش و عشرت اور دولت و مال پر۔ تو جس کام میں ہاتھ ڈالے گا وہ عجم باری تعالیٰ تیرے لئے ان ہو جائے گا اور کام سب تیرے جاری رہیں گے۔ اگر تجھے کسی کے کم ہونے کی فکر لاحق ہے تو غم نہ کر جلد ہی اس کی خبر پائے گا اگر کہیں وہ ہے تو جان لے کہ شفا اس کے معذور میں ہے۔ دل نہ چھوڑا کر کہ کوئی نام اگر رک جائے۔ باہمی اور چرم کی کھاد کو خود سے

دور رکھ۔ اگر تجھے بازاری اور غنشی کا شکوہ ہے تو اس میں تیرا ان تصور ہے تو سخت سے تھی چاہے کہ تیرے کاموں کو اللہ بھی آسان نہیں کرے گا۔ کب جہت اور یک سر اور ثابت قدم رہنا سیکھا تاکہ بہتری اور فلاح کا حصول ہو سکے۔ میں تیرے واسطے بہتر ہے۔ جو شخص تیرے ساتھ بدی کرے غرض اس کے نیکی کرنا کہ اگر جو عظیم غیب ہو۔ میں دن تک اپنے بیدار ہوں کہ یہ پروں میں رہتا کہ کچھ غیب سے تجھے آگاہی ہو سکے۔ اگر سفر پر نکلے گا ارادہ ہے تو جان لے کہ یہ مگر ہی تیرے لئے مناسب نہیں، مگر حاصل ہوگا اور ممکن ہے کہ تو کچھ نقصان بھی اٹھائے۔ اللہ کا ذکر کثرت سے کیا کر کہ اسی میں تیری بہتری پائی دے۔

ق: اے صاحب فال! اچان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ق آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے کہ تجھے غفلت میں گرفت و محرومیت نصیب ہوگا۔ زونکی تیرے ساتھ ملاقات کرے گا۔ متاثر ہوئے بغیر نہ رہے گا اور تیری عزت کرے گا۔ تجھے اپنا دوست جانے گا اور تیرے کام آتارے گا۔ بقول ابن مسعود روزانی کے کہ صاحب فال کو ہمیں اور جو کوئی تجھے دیکھے گا تو سرور و مسرت ہوگا۔ حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو کھاتہ حسب توقع کرنا چاہئے تاکہ دوسروں کے جن امور کو اللہ باری تعالیٰ نے تجھے سونپ رکھا ہے اس میں رکاوٹ نہ ہو۔ اسی امر میں فلاح و بہتری نصیر ہے۔

ل: اے صاحب فال! اچان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ل آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے نیکی، بخوشی، و ہیز گاری اور غناست پر۔ تیرے دل میں جو نیت ہے اس سے باز رہو۔ ہیز کرنا ہی تیرے حق میں بہتر ہے۔ دشمنی بھی کسی کے ساتھ مناسب نہیں۔ حضرت حسن بصری فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو خرید و فروخت اور قرض کے معاملات میں حتی الامکان احتیاط برتنا چاہئے۔ قرض نہ تو کسی کو دے اور نہ ہی لے۔ خرید و فروخت سے بھی ان دونوں گریز رکھے۔ کیوں کہ یہ احوال باعث نفع ثابت نہ ہوں گے۔ صاحب فال کو ہر حال میں صبر کرنا چاہئے۔ عجم باری تعالیٰ ہر کامیابی منزل پر ہی مکمل ہوگا اور فائدہ مند ثابت ہوگا۔ جلد بازی میں نقصان کا احتمال ہے۔ اگر کوئی تیار ہے تو اسے احتیاط کی ضرورت ہے۔ حسب توقعی مدت کا وقت خیرات کرتا ہے۔ اگر کوئی غائب ہے تو وہ دراصل کیا ہے اس کی

وہی جلد ممکن نہیں۔

ل: اے صاحب فال! اچان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں ل آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے کہ سعد حالات اور نیکی کی مراد پوری ہونے پر۔ تیرے سب کام حسب دل خواہ مکمل ہوں گے۔ مشکلات میں آسانیاں ہر سر ہوگی۔ خالص تیرے جلد ہی قوت کا بڑی ہے۔ اگر کوئی تیار ہے تو جلد ہی ہلا چکا ہو جائے گا۔ اگر کوئی غائب ہے تو اس کے آنے میں کوئی روک نہیں۔ وہ کسی عورت کے ساتھ آتا ہوگا۔ خرید و فروخت کے لئے یہ فال مبارک اور سعد ہے۔ حضرت جعفر صادق فرماتے ہیں کہ صاحب فال جس کام کا ارادہ کرے گا وہ اس کے لئے آسان ہو جائے گا۔

م: اے صاحب فال! اچان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف م آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے طاقت و پستیابی پر۔ تیرے دل میں جو کچھ چاہا ہے اسے عمل میں مل لائیں کہ تجھے خیالات اٹھانے پڑے گی۔ تیری نیت کا پس میں ہے اس سے باز رہو۔ تیرے کاموں میں کچھ پڑا ہونے کا احتمال ہے۔ شیخ حسن بصری فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو چاہئے کہ وہ کسی کے ساتھ خصوصیت دیکھتی نہ کرے۔ اگر کوئی نیت سے روز گزر رہیں کرے گا تو زیاں دیکھے گا اور مبر کرے گا تو راحت پائے گا۔

ن: اے صاحب فال! اچان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ن آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے مبارک گھڑی اور سعد ساعت پر۔ جو کچھ تیری نیت میں ہے وہ جلد ہی تیرے آگے آئے والا ہے۔ تو اگر کاروبار کر رہے ہو تو فائدہ پائے گا۔ اگر شادی کر رہے ہو مبارک ثابت ہوگی۔ صاحب فال کو چاہئے کہ وہ دوسروں کی مشاوری سے دور رہے کیوں کہ اس میں دقت کے ضاع اور راز کے مشکف ہونے کا اندیشہ رہے گا۔ تو صبر و تحمل سے کام کر اور جلد بازی سے اور سب سینے کی کوشش میں مبتلا نہ ہو کہ تیرے حق میں بہتر نہ ہوگا۔ البتہ جملہ کام تیرے وقت مقررہ ہی انجام پائیں گے۔ حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو نماز میں کوتاہی و سستی نہ کرنا چاہئے۔ روزی کا روزانہ تم پر ہمیشہ کشادہ رہے گا۔

و: اے صاحب فال! اچان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف و آیا ہے جو کہ دلالت کرتا ہے بے نیازی اور بے غری پر۔ تیرے دل میں جو نیت و قصد پر مشدہ ہے اس کا ملنا اظہار کر کے تجھے

فائدہ حاصل ہوگا۔ امام رازنی فرماتے ہیں کہ صاحب فال ہر جگہ مشکل سے بے خوف ہوگا اور جلد ہی دلی مراد پائے گا۔ شیخ حسن بصری فرماتے ہیں کہ تجھے اللہ تعالیٰ نے دوسروں پر حاکم مقرر کیا ہے کسی لوگ تیرے ماتحت ہوں گے اور تجھ سے مدد و معاونت کے طلب گار ہوں گے۔ تو ان سے منفعت پائے گا مگر یاد رکھ کہ اللہ کی لائمی بڑی ہے آواز ہے، اس سے ڈر کہ لیلیٰ کر اور ان پر اسے رحم کر کہ وہ اور تیرا اللہ تیرے حسن سلوک پر خوش رہے۔ درمیان غفلت کے تم کو قیامت اور شرف نصیب ہوگا۔

ہ: اے صاحب فال! اچان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ہ آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے حیرت اور تاکیہ پر۔ تیرے دل میں جو کچھ پریشدہ ہے اس کی بے شک اللہ کو سب خبر ہے تو خدا اس بارے میں سوچ و چار کے ساتھ فیصلہ کر کے تجھے کیا کرنا ہے بے شک تیرے جائز و ناجائز کام پر ہے۔ جو جائز ہے مگر اللہ تجھے ہر جہاں رعایت سے آگاہ کرنا ہے کہ تو حق کی راہ سے بھٹک نہ جائے۔ اگر کسی کا فیصلہ تیرے پاس آئے تو اس میں منفعت بن کر وہ کسی ایک جانب ہلکتی کی ضرورت نہیں۔ اپنی نیت سے روز گزر کر رہو۔ امام جعفر رازنی فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو اپنی نیت کا ثمر مل جائے گا۔

ز: اے صاحب فال! اچان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ز آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے ترک کرنے اور نظر انداز کر دینے پر۔ جس عمل اور فعل کے تو روپے ہے اسے چھوڑ دینا ہی تیرے حق میں بہتر ثابت ہوگا۔ اگر تو باز نہ آیا تو خرمندی کے سوا تیرے ہاتھ کچھ نہیں آئے گا۔ بے شک اللہ سب جاننے والا ہے۔ اگر تیار ہے تو اسے چاہئے کہ صدق و خیرات میں کثرت کرنا رہے اور خشوع و خضوع سے تو بے واسطہ غافل کرے۔ ان میں خیرات ہے جن کا صاحب فال کی نیت اور اللہ عرش میں شرف ہونا چاہا ہے۔ ایسے کام سے ہیز کرنا چاہئے۔

لا: اے صاحب فال! اچان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ل آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے خوشی اور کامیابی پر۔ تیرے دل میں جو کچھ نیت ہے وہ جلد ہی عجم باری تعالیٰ مراد پائے گی۔ جو کچھ کرنا چاہتا ہے اس میں خوشی و مسرت کا حصول ہوگا۔ امام جعفر رازنی فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو چاہئے کہ اس کی نیت سے روز گزر کرے کہ جلد ہی حاصل ہوگی۔ ☆ ☆ ☆









# فالنامہ علم الاعداد کی تفصیلات کا نقشہ

۱	اگر ایک ہے تو آپ کا کام بہت جلد ہونے والا ہے۔ مگر فی الحال وقت اچھا نہیں ہے اور موجودہ پریشانی بہت جلد ختم ہونے والی ہے۔ انشاء اللہ شریف آپ کی خواہش پوری ہو جائے گی۔ فی الحال بسر کرو۔
۲	اگر ۲ نہیں تو آپ کا کام ہوتا ہو جائے گا لیکن آپ کی مشافہ کے مطابق نہیں ہوگا۔ ایک شخص براہ آپ کے کام میں رکاوٹ ڈال رہا ہے اس کی رکاوٹ کا کچھ اور پڑے گا اپنے راز کو لوگوں سے چھپانے کی کوشش اور خصوصاً معاملات میں کسی پر بھروسہ نہ کریں۔
۳	اگر ۳ نہیں تو آپ کو متعدد میں کامیابی نہیں ملے گی اس خیال کو ترک کرو۔ اگر اس خیال کو دل سے نہیں نکالو گے تو رسوائی کا اندیشہ ہے۔
۴	اگر ۴ نہیں تو مرض بہت سخت ہے مگر زندگی بچ جائے گی۔ ابھی شکایت کا دور چلے گا مگر وہ جلد کی ضرورت ہے۔
۵	اگر ۵ نہیں تو ہوشیاری سے کام لیں اور ہر کسی پر بھروسہ نہ کریں۔ ایک شخص جس پر آپ بھروسہ کرتے ہیں خاص طور سے اس میں کامیابی ثابت ہوگا۔ کسی سفارش سے آپ کو کامیابی ملے گی۔
۶	اگر ۶ نہیں تو آپ نے دوسروں کی خاطر رکھ رکھا ہے۔ اگر آپ اپنی عقل سے چلتے تو یہ حالات نہ ہوتے۔ انشاء اللہ شریف اچھا وقت آئے والا ہے۔
۷	اگر ۷ نہیں تو سزا میں کم فائدہ ہوگا۔ لیکن سزا نہ کرنا اچھا نہیں ہے۔ آپ کے دوست آپ کو دشمنوں سے زیادہ نقصان پہنچا دیں گے۔ بیماری میں پرہیز کرو۔ بہت جلد اچھا وقت آنے والا ہے۔
۸	اگر ۸ نہیں تو وقت اچھا آگیا ہے۔ آپ کے دلی مقاصد پورے ہو جائیں گے۔ خوشیاں ملیں گی۔ تعلقات بحال ہوں گے ایک دوست سے آپ کو مدد ملے گی۔
۹	اگر ۹ ہے تو آپ کی تہذیبی ہوگی۔ خانگی جھگڑے بدستور باقی رہیں گے۔ افسران سے فائدہ ہوگا آنے والا وقت اچھا ہے۔ بہن کی کامیابیاں ہوگا اور نہیں۔

# فال نامہ رمل

یاد رکھنا زمانہ عشا۔ چائیس روز تک بارہ جزو مرتبہ پڑھ کر اس نقش کو لکھ کر چائیس مرتبہ ہر روز آٹھ من میں دوایاں بنا کر روز چائیس بار پڑھو۔ نقش ہر روز دو ڈال سے تو ایک ہفتہ تک پڑھ کر کے ڈالو۔

انکشا اللہ تعالیٰ اس مدت میں کوئی مشکل باقی نہ رہے گی۔

فدائے تعالیٰ اپنا کرہ فرمائے جو نقش کرم معظم حسب ذیل ہے۔

۷۸۲

۳	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

## شکل دوم قرض الدار

اس صاحب فال جو تہذیب کرے نہایت مہارک ہے کام تیرا بخوبی مرانجام پائے گا۔ ستر تیرہ لئے روپ کی طرف اچھا ہوگا اور حیرات کی تجارت سے فائدہ ہوگا۔ خرید و آمد میں تجارت کامیاب ہوگی۔ مگر تجھ کو اپنے کام میں عقل بننا غرض فو کی دعوت دے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ چائیس دن۔ اسم پاک یا غرض فو کو تین جزو ایک سو تین مرتبہ روز اول و آخر سورہ رعد و شریف پڑھے اور یہ نقش چائیس مرتبہ روزانہ لکھ کر آٹھ من میں دوایاں بنا کر روز چائیس ڈال۔

دقش یہ ہے۔

۷۸۱

۱	۱۳	۱۲	۸
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۶	۹	۱۲	۳
۱۵	۱۳	۱۲	۱۰
۲۱	۱۲	۱۲	۱۲
محقق یا غرض فو			

مندرجہ ذیل فال نامہ رمل علم متعلق ہے جو اکثر بندگان دین کے عمل میں رہا ہے اور اس کے لئے اکثر جاسن نے اپنی یا بعضوں میں اس کے صحیح ہونے کی نہایت معتبر القائلت میں تصدیق کی ہے۔

طریقہ: کتب کے وقت یا بھارت یا وقت کا کمال میں تین مرتبہ سورہ الحمد شریف پڑھو اور قل ہو اللہ شریف اور الحمد شریف پڑھو اپنے مقصد کو دل میں لے کر آٹھ تین بند کر کے آٹھ شہادت قش ذیل پر دیکھیں جس خانہ پر آٹھت ہو اس کی مبارک فال کا جواب ہوگی۔

اگر آٹھت شہادت کسی کو شے پر آئے اور شے ہو کہس نے میں اس کا جواب حاصل کیا جائے تو ایسی حالت میں دوسری مرتبہ پھر عمل کرنا چاہئے تاکہ شہادت سے جب آٹھت واضح طور پر کسی خانہ پر آجائے تب ہی نامت کو تلاش کر کے جواب حاصل کیا جائے۔

نقش معظم یہ ہے۔

۸	۱۱	۳	۱
۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۹	۹	۶
۱۰	۵	۳	۱۵

## خانہ اول لیسان

اس صاحب فال یہ قال تیری نہایت مہارک ہے۔ سز کرنے سے دولت مرتبہ و عزت پائے اور جو تیری مراد ہے اللہ تعالیٰ جلد برائے گا۔ فرزند یا شخص غائب ہو۔ ملاقات ہو۔ سردار یا دیکھ جو پورب کیجا تب رچے ہیں ان سے مفاد ہو تجھے چاہئے کہ کام مہارک





عاجب سے خوشی کی خبر سے اور جس کام کا اندیشہ ہے وہ آسانی سے حل ہو۔ حالہ کو چھو تکلیف ہو۔ مگر انجی بخیر ہو۔

موصول مراد کے لئے یہ نام چنانچہ ص ۳۴۱ بار پڑھے اور تین روز میں ۳۴۱ نقش لکھ کر دریا میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ جلد از جلد مراد حاصل ہوئی۔ نقش ہے۔

A	H	PI	I
FF	F	L	IF
F	FFF	Q	Y
Jo	J	R	FFF

خانہ یازدہم اجماع :

اس صاحبِ کمالِ تعالیٰ اور درویشِ حق پر بھی اس نے اپنی  
 قبولِ مراد کو قیام بخیر و امن و دولت و کامیابی کا نفع جو کمالِ قربا  
 بھیج دیا ہے۔ مسافرِ خوب آئے۔ مریض کو کہتے تھے جو اس کی  
 حُسن سے امیدِ حصولِ مال کی ہے جو ہر عرصہ ایک ماہ اور اس سال سے  
 اور اس سال سے شکایت و حصولِ مراد کے لئے اس امر مبارک نے ۱۳۱۳  
 بائیں اور دھڑپیں کیا اور بیماریاں دہرے پڑے اور یہ کوشش بھیجی لگ کر آئے  
 میں گویاں باز کر دے میں ایں : یہاں سے اعتقاد رکھ گئے۔ انشاء اللہ  
 تعالیٰ یہ ایک بار جاری ہوگی۔  
 تعالیٰ ہے۔

۸	۱۱	۳۵	۱
۲۳	۲	۷	۱۴
۳	۳۷	۹	۶
۱۰	۵	۳	۳۶
بقیہ یاد دلائل			

خانه شازدهام

اے صاحبِ قائل یہ نہایت مبارک قائل ہے۔ کام کے واسطے  
خصوصاً دولت حاصل ہو۔ انجامِ کام کا نیک ہو واسطے حصولِ حل مشکل

کے لئے اتم تریف بناؤ، حضرت ۳۱۴۵ مرتبہ جمعہ درویش تریف ہو سوتے۔  
ایک چلہ تک پڑھیں مراد حاصل ہو اور دوسواٹھانوے ۲۹۸ نقش لگا کر  
آنے میں گولیاں بنا کر دیا میں ڈالے نقش ہے۔

٨	١١	٢٤٨	١
٢٤٤	٢	٤	١٢
٣	٢٨٥	٩	٢
١٥	٥	٣	٢٤٩
يقين يا رحمن			



ہر مشکل کے لئے

جو کوئی چاہے کہ اس کی مشکل آسان ہو جائے تو وہ نماز فجر کے بعد چھ بار سورہ کوثر پڑھے۔ نماز عصر کے بعد سات بار نماز عصر کے بعد آٹھ بار نماز مغرب کے بعد بارہ بار اور نماز عشاء کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر کوئی اس طرح سورہ کوثر پڑھنے کا معمول بنائے تو بفضل باری تعالیٰ اس کی راہ میں کسی بھی مشکل حائل نہ ہوگی۔

•••••

## ایچھے سلوک کے لئے

جو کوئی ایسی جگہ یا ایسے شہر میں کسی کام کی غرض سے گیا ہو جہاں  
پر اس کی کوئی واقفیت نہ ہو وہاں پر خبیان لوگوں سے اس کا واسطہ ہو تو  
اسے چاہئے کہ وہ ملازمت کے بعد اس شہر سے دور یا قحطی زدہ کشتہ خانی  
سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی اس سے ملے گا اس کا سہارا ہو سکے۔



لوح نصرت (ایک عظیم نعمت)

معاشرے پر بیانیوں اور اختلاؤں کے موجودہ چارک قرن دور ہر شخص مصائب اور مسائل کا شکار ہے، آمدنی کم اور اخراجات زیادہ۔ یہ گھر گھر کی کمیانی ہے، طرح طرح کی بیماریوں نے بھی لوگوں کا نام کم میں دکر لے رکھا ہے۔ ایسے حالات میں ہر شخص جتنا بے کراں ہے، دکاندار میں اتنا بے ہودا اور اسکے کاروبار میں ترستی ہو۔

ہاشمی روحانی مرکز نے خاص طور پر خاص اوقات  
کی ایک خاص طرح کی تیار کی ہے جو تمام مسائل اور مصائب سے انشاء  
بجائے دلائے گی۔ جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی وہ نصرت  
مندی اور نصرت خداوندی کو اپنے دامن میں سینے میں کامیاب  
کے گا۔ ”لوح فصوص“ ایک نظمیں نعت ہے۔ یہ خاص طور پر  
وقت میں چاندنی کے نئے پڑھائی جاتی ہے اور یہ ملی مسائل  
رہنے میں تیر ہفت ثابت ہوتی ہے اس کی افادیت کی بنا پر  
ابہرے کچھ بھی حصول کیا جاسکتا ہے لیکن عوام کو فائدہ پہنچانے کے  
لکابہ یہ صرف گیارہ سو روپے رکھا گیا ہے۔ خواہش مند حضرات  
دوسروں کے ساتھ آرڈر کر کے یا پھر ڈرافٹ بنوا کر بھجوا سکیں۔

منی آرڈر روانہ کرنے کا سہ

نیجریہ: ہاشمی روحانی مرکز مملہ ابو العالی دہلیہ، یوپی

ڈرافٹ اس نام سے بنوائیں

”ہاشمی روحانی مرکز“

اور ڈرافٹ لوہر والے چپے پر بھجوائیں، ڈرافٹ رجسٹری سے بھجوائیں اور لکھ دیں کہ یہ رقم ”لوٹھ لھرت“ کے لئے روانہ جارہی ہے۔ واضح رہے کہ ”لوٹھ لھرت“ محدود ہیں۔ اپنا آرڈر ۱۵ میل یا خیر نہ کر س۔ ورنہ آرڈر کی قبول نہیں ممکن ہوگی۔

(منجبر)



استغاثہ نہیں۔ وہ اور دوا تو کو اپنی جہالت پر پردہ ڈالنے کے لئے ایسی کرتے ہیں کہ ان کو دیکھ کر کہیں کے تو دنیا پر بھیجے گی کہ سامعین اردو اور فارسی کے نامہ میں اس لئے اپنی حماقت و جہالت پر پردہ ڈالنے کے لئے بھی لوگ ادھار دیتے ہیں اور مکر کہ کہ کا تو ثابت کر ہی دیتے ہیں کہ وہ لفظ مکر کا مطلب سمجھتے ہیں۔ کیا سمجھا؟

میں نے کہا۔ فی الحال تو میں کچھ نہیں سمجھا رہا ہوں کہ مکر پر لیت کہ آپ کی بات پر گواہ کروں گا۔ میری مشکل یہ ہے کہ جو بات میرے دل میں کبھی نہیں آتی وہ اس کے خود بخود وہ لفظ خواہ مخواہ کہی کبھی نہیں آتی ہے۔

جی ہاں۔ تو میں یہ عرض کر رہا تھا کہ روزنامہ راسخو یہ سہارا میں ملک زادہ جاوید صاحب کا مراسلہ شائع ہوا ہے۔ جس کی ابتدا اس شعر سے لگتی ہے۔

کتنی آسانی سے مشہور کیا ہے خود کو  
میں نے اپنے سے بڑے شخص کو گالی دی ہے

پچلے ملک زادہ صاحب بات تو آپ کی سولہ آیت درست لیکن اس میں بجا ہے۔ بشرطہ کہ قصور کیا ہے۔ انہوں نے نہ جانے کتنے پازیتیل لے۔ نہ جانے کتنے شاعروں میں وہ دھنڈا ہے لیکن انہیں انفرادیت کی دوشیزہ و نصیب نہ ہو سکی۔ خود کو میرٹھ کے شاستری عمر میں لٹا کر اور اپنے گھر والوں کی آبرو داؤ پر لگا کر بھی وہ مقبول نہ ہو سکے۔ وہ مسلمانوں میں مقبول ہونا نہیں چاہتے تھے۔ مسلمانوں کی تعداد ہی کتنی ہے اور سچے بکے مسلمان تو کتنے ہیں جن میں ان میں اگر کسی کو مقبولیت مل بھی جائے تو پھر بھی مکر کی سرفی وال برابر ہی رہتی ہے۔ وہ خود کو مضبوط نہ جانتے تھے ان فرقہ پرستوں کی نظروں میں جو اگرچہ ہندوستان میں ہندو یا کسی مذہب کے برابر ہیں لیکن ان کی کمرنگ ہے بشرطہ درجہ لوگ دن و ناز سے متاثر ہو جاتے ہیں اور مدت کے اندر عروں میں مضبوطی بھی کمرگزرتے ہیں ان کی آنکھ کا تار بننے کے لئے انہوں نے میرٹھ کے شاستری عمر میں خود کو براہ راست لٹا دیا۔ اپنے اہل خاندان کی ناموس بھی از خود پر یاد کرادی کہ ان کی نظروں میں کسی طرح محبوب ہو جائیں کیونکہ جب ان پر سب جھگڑ گئی تو انہوں نے اس وقت مسلمانوں ہی کے بارے میں اپنی زبان کو ملی اور

ای ہی وقت پر لکھنا۔ بھائی اور ان فرقہ پرستوں کی تحریف کی جنہوں نے ان کے سر پر مٹی کا تیل لگا کر گھٹنوں بالشی کی تھی۔ ہائے افسوس اتنی ساری قربانی دینے کے باوجود وہ فرقہ پرستوں کی آنکھ کا تار نہ بن سکے اور فرقہ پرستوں نے یہ بھی کہہ کر نظر اڑا کر دیا کہ جو شخص اپنی قوم کا نہ ہو وہاں ہمارا کیا

مراسلہ شاعر سے ہماری عرض ہے کہ بشرطہ درجہ کے ڈھنگ سے برسانے سے پہلے خود اپنی عقل کی طرف بھی دیکھ لیں کہ وہ آپ سے کیسے کیسے کام کر رہی ہے اور وہ آپ کو کیسے کیسے مسائل میں الجھا رہی ہے۔ بشرطہ درجہوں کو اپنی اور حقوق اپنی خلقت اور جبلت سے کون محفوظ رہ سکتا ہے جہل خلافت۔ جہل گرد جبلت نہ گرد۔ ہماڑانی جگہ سے مل سکتا ہے لیکن کسی کی فطرت اور خلقت نہیں بدل سکتی۔ کہہ دے کو آپ جامعہ مد میں

باقاعدہ داخل کرادیجئے اور اس کی کمر پر انگریزی اور عربی کی کتابیں لاد دیجئے لیکن وہ گندھارے سے گئے۔ سو لانا یا لاکھ لاکھ آؤ انہیں بن سکتا۔ کتنے کتنے کو کسی ایسی دوسرا گاہیں داخل کر دیجئے جہاں گفتگو اور بات چیت کرنے کا وقت سکھایا جاتا ہو اور جہاں بات چیت کرنے کی کوشش کی جانی ہو کسی سے طاقت کر کے اس کا اپنی اپنی گفتگو سے کس طرح جتنہ جاکتا ہے اس کے بعد اس کے کو کسی ایسی شخص کے سامنے لے جا کر کھڑا کر دیجئے جس نے کافی شیر دانی اور خیرینی تو ملی ہوگی مگر ہو۔ یہ کتابی بارہی زبان میں جو کتنا شروع کر دے گا۔ کیوں؟ اس لئے کہ وہ اپنی بیوری کی کاغذ تحصیل ہو کر بھی کتابی ہے اور وہ صرف جھوک سی سکتا ہے۔ اس کے سے یہ امید نہ کرنا کہ وہ۔ عقلی میں گفتگو کے کاغذ صرف ہوائی ہے۔ بشرطہ درجہ خلقت کے انسان ہیں اور ان کا حاکم جس انداز کا ہے اس سے ہم یہ امید نہیں کر سکتے کہ وہ مسلمانوں کے لئے کوئی ایسی زبان استعمال کرینگے جس سے چھوٹے بڑے ہوں، ہم کے بڑے ہم نہیں آتے اور گنہگارے اور فتنہ گر گلاب نہیں آتے۔ بھلا بشرطہ درجہ چاہیہ پدایہ اس لئے ہونے ہیں کہ مسلمانوں کے جذبات کو بوجھ کر نہیں جتنی تکلیف پہنچائیں۔ ان سے یہ امید نہ کرنا کہ اس طرح درست ہے کہ وہ مسلمانوں کی عزت افزائی کریں گے اور ان کی بات زبان سے نکالیں گے جو مسلمانوں کے لئے حوصلہ بخش ہو۔ جب بھی بولیں گے اپنی بارہی زبان میں بولیں گے اور ان کی بارہی زبان کیا ہے اس سے بھی باخبر ہیں۔ اب ہذا ذکر دانی کی بات تو پچھو اور پھر ذہنی جانور مخلوقات کے وہ نہیں ہیں۔ وہ تو ذہن کی بارہی ہیں۔ کیونکہ ان کی فطرت ہے۔ کچھ کو کتنی ہی عقلی تربیت دے دیں اور سامنے کو آپ کتنی ہی مذہب و سوسائٹی میں مدد میں تک خفاش لیان انہیں جب بھی موقع ملے گا یہ ذکر دانی اور ذہن سے باز نہیں آئیں گے تو پھر ہمارے مراسلہ گاہیں بات کی کتابیں کرتے ہیں کہ بشرطہ درجہ لوگ ذکر دانی سے باز آجائیں اور وہ بے جا رسائی فطرت سے باز آجائیں جا کئے تو وہ کتنے دن زندہ رہیں گے؟

مراسلہ شاعر لکھتے ہیں۔

”ابا رہتا ہمارے بیان دے کر اہل اسلام کو نشانہ بنانا ان کی مذہب سے عقل اور پست ذہنیت کو جا کر کرتا ہے۔“

میں عرض کروں گا کہ بشرطہ درجہ پیدائش کے پہلے ہی دن سے ان اسلام سے نامہ ہیں ان سے ہم اس بات کی امید ہیوں کریں کہ وہ دین اسلام کے تعہد پر نہیں گے اور میں تو یہ بھی عرض کرنے سے باز نہیں

آؤں گا کہ دین اسلام ایک خوددار اور غیر متاثر مذہب ہے۔ یہ مذہب اپنے ایسے لوگوں کو خود مدینس لگاؤ۔ اس مذہب کے چاہنے والے اس دنیا میں گریوں ہیں۔ وہ بشرطہ درجہ لوگوں کو کیوں زندہ لگاؤ؟ دوسری بات یہ ہے کہ آج تک کسی تقریب میں بشرطہ درجہ خود کو مسلمان نہیں بتایا ہے وہ صرف ہم ہی سے مسلمان کہتے جاتے ہیں ان کی عقل بھی مسلمانوں جی نہیں ہے تو پھر مسلمان ہونے والے کیوں ہیں کہ وہ مسلمان سمجھیں اور جب وہ مسلمان نہیں ہیں تو پھر ان سے یہ توقع نہ کرنا کہ وہ اسلام کے گناہیں گے کہ ان کی دانش مندی ہے۔ وہی پس ذہنیت کی بات تو اور بھی بہت سے شاعر ایسے ہیں کہ وہ اپنی پست ذہنیت کو جا کر کرتے ہیں ان کے خلاف وہ ایسا کیوں نہیں کیا جاتا۔ ان کے خلاف مراٹے بازی کیوں نہیں ہوتی ان کے پتے کیوں نہیں جلائے جاتے۔ ان کے خلاف شروع کیوں نہیں ہوتا۔ اس ملک میں پست ذہنیت لوگوں کی کی نہیں ہے اور وہ سب جہنم و دہم سے نندگی گزار رہے ہیں۔ اگر بشرطہ درجہ کی اپنی پست ذہنیت کا مظاہرہ کر دے تو ان کی کوئی قیامت آگئی کہ ہر طرف مفلح قائم ہوگی اور ہر طرف بیان بازی کا ایک مشاعرہ شروع ہوگا۔ جب کہ بیان دینے والے بھی لوگ اس بات سے عقلی واقف ہیں کہ بشرطہ درجہ مراد شاستری کے اقتدار سے مسلمان ہیں۔ انہوں نے زندگی میں اپنی زبان سے ایک بار بھی خود کو مسلمان نہیں بتایا ہے اور ان کے دوسرا لکھ کر پڑھیں گے۔ ایسے لوگ اگر اسلام کے خلاف کوئی بیان دے سکیں تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔ مسلمان رشدی نے انسان ہونے کو ہی بارہیوں کی طرح بھولیں بھولیں تو اسلام کا کیا حکم کیا۔ اس کا اعجاز ضرور ہو گیا کہ انسانوں میں بکھارے بھی بکھارے ہیں جو رسالت کے اعتبار سے آدمی ہی لکھتے ہیں لیکن جو عقل کے اعتبار سے گمے، دل کے اعتبار سے بولے اور ان کے اعتبار سے گمے بے نکام ہوتے ہیں ان کی بھول بھول سے حائر ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ لوگ خود ہی بابت کر دیتے ہیں کہ کوئی حتمی نہیں ہیں۔ اسلام ایسے لوگوں کو خود بھی اپنے عقل نہیں سمجھتا کہ ان کی کسی بات پر یاد دہانی کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ ہمارے بولہ بند کے ہر محلے میں ایسے ہمارے کتنے دن بچتے ہیں گھوٹا اور مرگشت کرنا شروع کر دیتے ہیں جو ہر شریف آدمی کو دیکھ کر بھوکنا اپنا فرض سمجھتے ہیں لیکن ہم نے آج تک کسی بھی انسان کو ان کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ پھر بشرطہ درجہ لوگوں کی کسی ایسی بات کا نالہ لینا جس سے ان کی اپنی فطرت کی فطرت ہوتی ہے عقل مندی کی اور انسانیت تو ان کی کوئی





كل امرئ مرهون بأوقاتها (حديث رسول صلى الله عليه وسلم)

## ۲۰۰۶ء کے بہترین اوقات عملیات

دو افراد میں جدلی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ نفس اعمال کے جائز تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

7 (c)

یہ نظر محض اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام خشمی امثال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہو چکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قرآن (۱۰)

فاصلہ مفرد جب سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، نحس ستاروں کا نحس  
قرآن ہوتا ہے۔

سعد کو اکب: قمر عطار در زہرہ اور مشتری میں۔

نحس کو اکب: محس، مرغ، بزل، ہیں۔ یہ نظرات ان کے موجود ہونے، شہید زور نام کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ذات و وقت جتنے غریبوں کی مٹائی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام نظریے کے عین خلاف ہیں۔ قری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ عرصے قبل اور ایک گھنٹہ بعد یہ نجوم کے مطابق جنسری ہلدا میں کب محس، مرغ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی تکی ابتدا، عمل اور خاتمہ نظریے کے اوقات بھی دیئے جارہے ہیں۔ کلیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے خبر اور کوئی فیض حاصل ہے۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہو کر دن کے ۱۲ بجے تک درود پھر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ ۲۳ بجے گھنٹے تک ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے اور رات ۱۲ بجے کا مطلب ۱۲ بجے کا مطلب ہے۔

نوٹ: قرآنات مابین قمر، عطار، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا اوپر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی ٹھیک نہیں ہوں گے۔

حضور نور اہل سنت علیٰ اہل بدعت و علم کفران پاک ہے کہ کلی امور  
میں ہوا و کھیتیاں تمام امور سے اوقات کے بہتوں میں ضرورت  
کے بعد کسی چوں و چراں کی ضرورت نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف  
وہ ہے کہ علم نجوم سے مختلف اجرام فلکی کے باہم مناظر ہونے کے  
کو مناسب احوال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہذا بعد از یہاں تحقیق  
۱۹۰۰ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کو اکب کو استخراج کیا  
جسے اب عالم حضرات فیصل باب ہو سکتے۔

نظرات کے اثرات مندرجہ ذیل ہیں

ظلم الخیوم کے زانیچ اور عملیات میں انہیں کوئی فائزہ عطا جاتا ہے جن کی لہر جن ذیل ہے۔

[illegible]

یہ نظر سدا کبر ہوتی ہے۔ یہ کامل روشنی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے وعداوت منائی ہے۔

اگر حصولِ رزق، محبت، حصولِ مراد و ترقی وغیرہ سعد اعمال کے  
تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسلیس (۲۰۰۰)

یہ نظر سعد اصغر ہونی ہے۔ نیم دوٹی اور قاصدہ ۶۰ درجہ اثرات کے سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور راجعاً جامد و متا اور سعد سے میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ

یہ نظر محسوس اکبر اور کاظم دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸ اور جب جنگ و جدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔

صورت دیکر شاعر پر ہنستا ہے جو اس انداز سے پڑھنے کا کرگئی جانتا ہے  
جو انداز سخنوں سے مستعار لیا جاتا ہے۔ جو شاعر نہ صرف یہ باندھی وقت  
کے ساتھ اپنی ذہنی کو صاف کرتا ہے اور ان فرق پرستوں کی فرخشودی  
کے لیے ایک سال میں ایک ہزار و پندرہ مرتبہ اسلام کا خدائے آفراتا ہے جو اپنی  
زندگی محسوس کے نواز کا قائل رہا نہ کہ اس اور عبادت کا جو اپنی مادی زبان میں  
شیطان کی نقل کرنے کا دعوہ ہے غلامی کی عقلی پرورش کو کیا اور کیوں  
ظاہر کریں۔ جو شخص خود کو مسلمان کہتا ہو خود کو مسلمان نہ ہوا ہے ہر  
میں تو ظاہر ہو گئے کہ کافر ہے لیکن جو شخص خود کو مسلمان ہی نہ کہتا ہو اس  
بارے میں شوق ہے اور مستی اچھالتے سے کیا فائدہ ہے۔ وہ دنیا فراموشی جرم کے  
بارے میں جاہلوں اور شبائوں کی ضرورت محسوس نہیں کرتی۔ اخیر ہر ایک  
اصل خود ہی کہتا ہے کہ وہ فراموشی جرم میں اور اترا ہی جرم کہے کہ وہ دروں  
کو بہت ہی رحمتوں سے پہنچاتا ہے۔ اگر تم اس خود ہی نظر رکھیں تو خبردار  
جیسے کبھی کسی دیکھتے ہیں یہی محسوس کرنے میں مدد و محسوس ہوں گے۔

ہمارا مسئلہ ڈیڑے سال سے اچھے سے مسلمان رشتہی ہوں یا شہر بدر یا کوئی اور۔ سب کو ان کی غلطیوں میں تہمت کے لئے تلاش کیا جاتا ہے جس اور کو وہ قرار دے رہے ہیں۔ جو سرکس کے خاندان کو جو کراہت کرتے ہیں۔ ان کی مجبوریوں کو سمجھیں اور ان پر رحم کیا جائے۔ ایسے لوگ مر رہے ہیں مختلف قسم کی کشتیاں میں سے دوچار ہوتے ہیں۔ تم سے کم انہیں اس دنیا کی حد تک تو اچھے نہ کہئے۔

خدا ہی جانے یہ فریضہ ہے یا خدا کی غیر مستحق ذات سے ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہر شہر کی کچھ ترشیاں سے ہر شہر ہو کر کچھ بندوں کی ایک حالی انجان بندوں کا طلب کیا ہے اور اس میں مسئلہ غرور ہے یا گمراہی شاعر لوگ ہماری حیثیت عربی کیوں کر خرابے ہیں۔ نقل کرنا غیر معیاری قسم اچھل کر ناگوار بھی وہ کر سکتا ہے ہمارا آجانی دوش ہے، اسی دوش کو جب ان کی ہم سے جینے کی کوشش کرتا ہے تو ہمیں اس کی انسانیت پر ہر شب ہوتا ہے۔ ہمیں ایسے لوگوں کے خلاف احتجاج کرنا چاہیے اور ان کے خلاف ان کی زندگی میں ہی کر دینا چاہیے لیکن ہے کہ ہر خط و بدلہ لیکن یہ فریضہ ہے کہ شہر بدر شاعروں میں اہل نواز جو پہلے سے باخبر تھا بالکل بھی کھوٹے ہیں۔ (بازار بدعت انانی)

مجموعہ میں بھی سمجھیں ان کی شاعری ایسی نہیں ہے جس کی بدولت یہ شاعر  
معرضوں میں دو سکیں۔ ان کے افعال ایسے نہیں ہیں جن کی وجہ سے  
انہیں عربی اور اشراق طبعاً ملو ہو سکے۔ اس لئے یہ خود کشہور و مقبول  
کرنے کے لئے دین اسلام کی توہین کر بیٹھے ہیں جس اہم گناہ کے ارتکاب  
سے یہ شاعر نہیں مبرا بھی آجاتے ہیں اور انہیں کچھ حوریں بھی عطا ہو جاتی  
ہیں اور کچھ غلامان بھی۔ اور وہ شارب سبے کئے ہیں بگھڑی جی وہ تو ان کو  
مسلکوں میں بھر بھرتی ہے اور ہر جرح تو یہ ہے کہ دین اسلام کا ایسا لوگوں کی  
حسروں یا نفوس سے گھسی کیا ہے۔ باقی کہ جبکہ کرتے ہو جتے ہیں اس  
میں باقی کا کھس کیا جاتا ہے ہاں دیکھئے والوں کے یہ بات سمجھ میں آ جاتی  
ہے کہ کس کسے کئے ہیں اور اس کی اصلیت کیا ہے، کتا اگر نہیں بھوکے گا تو  
اپنے وجود سے لوگوں کو کیسے خوار کرے گا اس طرح باقی کچھ کچھ کمیلہ اور کچھ  
خطا لو اس قسم کے حرم خود کو دقا وقتاً بے وجود کی نشاندہی کرنے کے  
لئے انسان ہو کر بھی کسے کی تقلید کرنے کی غرض سے بھوکتے رہتے ہیں۔  
کیونکہ ان کی بادی زبانیں یہ کچھ ایسی ہے کہ جب وہ بولتے ہیں تو ایسا  
ہے جیسے وہ بھوک رہے ہوں اور چونکہ ہمارے بشر بڑا کجا بنا رہا ہے یہی  
لوگوں کے ساتھ ہے تو ان کی زبان بھی گندی ہو گئی ہے۔ یہ بھی اب جب  
بولتے ہیں تو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے بھوک رہے ہوں۔ اب یہ تو ایک  
زبان کی مجبوری ہے اس میں بشر بڑا کیا قصور؟ جیسا تم ہوگا ایسی  
زبان ہوگی اور جب زبان گندی ہو جائے گی تو انسان کوٹ جیتلوں پئے گی  
شرابی زبان کھولتے ہیں اس کی ہل چل کر جائے گی کیونکہ وہ اپنی زبان کے  
ساتھ خود بھی مجبور اور بے بس ہے۔ ایسے ملاقات پر امر اسلام کا دل و بشر  
بڑے جیسے لوگوں کو غیر ملکہ سمجھ کر نظر انداز کر دیا جائے۔ کیا ہم کئے جلیوں کو  
نظر انداز نہیں کرتے؟ کیا ہم باہوں اور اوڑھنوں کو نظر انداز کرتے؟ گندی  
نہیں گزارتے تو بھر بھر جیسے لوگوں کے خلاف لکھے لکھائے کر کیوں  
ضروری سمجھتے ہیں۔ جب کہ کوئی معیار ایسی لوگ نہیں ہوتے۔ صرف معمولی  
درجے کے شاعر ہوتے ہیں اور ایسے شاعر ہر جگہ کو بے مشرقات الارض  
کا طرح پیدا ہو رہے ہیں اور خود لوگ اس کی طرح آگ رہے ہیں۔

مراسلہ نگار نے اپنے مراسلے میں علماء سے اس بات کی اپیل کی ہے کہ علماء اس موضوع سے متعلق شرعی نقطہ نظر کی وضاحت کریں اور بشیر بدر کی تحقیق یوزیشین کو واضح کریں۔

عجیب سی بات ہے بھلا علماء کس طرح ہنسر بدر کی حقیقی پوزیشن واضح کر سکیں گے۔ ایک شاعر جو لوگوں کو کھنسا کر کے لئے عجیب عجیب طرح

فہرست نظرات برائے عالمین

قرآن

تاریخ	سیارے	وقت	دلیں مرات
۱۳ جنوری	قمر زہرہ	۵-۲۳	شام
۱۴ جنوری	عس برہنہ	۵-۲۹	صبح
۱۵ جنوری	قمر زہرہ	۹-۱	رات
۱۶ فروری	قمر زحل	۱۰-۳۷	رات
۲۰ فروری	قمر مشتری	۱-۱۱	دن
۲۵ فروری	قمر زہرہ	۵-۲۳	صبح
۲۸ فروری	قمر زہرہ	۱-۱	صبح
۱ مارچ	قمر عطارد	۴-۳۴	صبح
۱۱ مارچ	قمر مشتری	۱۱-۲۵	دن

تہذیب

۵۰۴	سیارک	وقت	درت زمان
۵۰۵	خورشید	۵۱-۱	رات
۵۰۶	خورشید	۵۲-۱۲	دوپر
۵۰۷	خورشید	۵۳-۱۲	دوپر
۵۰۸	خورشید	۵۴-۱۰	صبح
۵۰۹	خورشید	۵۵-۱۰	شام
۵۱۰	خورشید	۵۶-۹	رات
۵۱۱	خورشید	۵۷-۸	دوپر
۵۱۲	خورشید	۵۸-۸	رات
۵۱۳	خورشید	۵۹-۱۰	رات
۵۱۴	خورشید	۶۰-۹	شام
۵۱۵	خورشید	۶۱-۱۲	دوپر
۵۱۶	خورشید	۶۲-۸	صبح
۵۱۷	خورشید	۶۳-۸	صبح
۵۱۸	خورشید	۶۴-۹	صبح

تسلیس

مارچ	سیارے	وقت	ونہ رات
۳ جنوری	قمر و عطارد	۱۳۔۵	شام
۴ جنوری	زحل و مشتری	۱۔۴۵	رات

چوڑی

ردیف	نام	تاریخ	موضوع	محل
۱	کتابخانه	۱۳۰۵	کتابخانه	کتابخانه
۲	کتابخانه	۱۳۰۶	کتابخانه	کتابخانه
۳	کتابخانه	۱۳۰۷	کتابخانه	کتابخانه
۴	کتابخانه	۱۳۰۸	کتابخانه	کتابخانه
۵	کتابخانه	۱۳۰۹	کتابخانه	کتابخانه
۶	کتابخانه	۱۳۱۰	کتابخانه	کتابخانه
۷	کتابخانه	۱۳۱۱	کتابخانه	کتابخانه
۸	کتابخانه	۱۳۱۲	کتابخانه	کتابخانه
۹	کتابخانه	۱۳۱۳	کتابخانه	کتابخانه
۱۰	کتابخانه	۱۳۱۴	کتابخانه	کتابخانه
۱۱	کتابخانه	۱۳۱۵	کتابخانه	کتابخانه
۱۲	کتابخانه	۱۳۱۶	کتابخانه	کتابخانه
۱۳	کتابخانه	۱۳۱۷	کتابخانه	کتابخانه
۱۴	کتابخانه	۱۳۱۸	کتابخانه	کتابخانه
۱۵	کتابخانه	۱۳۱۹	کتابخانه	کتابخانه
۱۶	کتابخانه	۱۳۲۰	کتابخانه	کتابخانه
۱۷	کتابخانه	۱۳۲۱	کتابخانه	کتابخانه
۱۸	کتابخانه	۱۳۲۲	کتابخانه	کتابخانه
۱۹	کتابخانه	۱۳۲۳	کتابخانه	کتابخانه
۲۰	کتابخانه	۱۳۲۴	کتابخانه	کتابخانه
۲۱	کتابخانه	۱۳۲۵	کتابخانه	کتابخانه
۲۲	کتابخانه	۱۳۲۶	کتابخانه	کتابخانه
۲۳	کتابخانه	۱۳۲۷	کتابخانه	کتابخانه
۲۴	کتابخانه	۱۳۲۸	کتابخانه	کتابخانه
۲۵	کتابخانه	۱۳۲۹	کتابخانه	کتابخانه
۲۶	کتابخانه	۱۳۳۰	کتابخانه	کتابخانه
۲۷	کتابخانه	۱۳۳۱	کتابخانه	کتابخانه
۲۸	کتابخانه	۱۳۳۲	کتابخانه	کتابخانه
۲۹	کتابخانه	۱۳۳۳	کتابخانه	کتابخانه
۳۰	کتابخانه	۱۳۳۴	کتابخانه	کتابخانه

فردوسی

[illegible]

۴۲

[illegible]

مقابلہ

تاریخ	سارے وقت	ان اوقات
۲۲ جنوری	فہرہ ریل	۳۳.۹ صبح
۲۳ جنوری	فہرہ ریل	۵۳.۴ رات
۲۴ جنوری	فہرہ ریل	۵۳.۴ دوپہر
۲۵ جنوری	فہرہ ریل	۷۱.۳ رات
۲۶ جنوری	فہرہ ریل	۱۹.۶ صبح
۲۷ جنوری	فہرہ ریل	۳۲.۵ دوپہر
۲۸ جنوری	فہرہ ریل	۸.۱ دوپہر
۲۹ جنوری	فہرہ ریل	۵۳.۵ صبح
۳۰ جنوری	فہرہ ریل	۱۸.۵ صبح
۳۱ جنوری	فہرہ ریل	۰۰.۱ رات
۱ فروری	فہرہ ریل	۲.۶ شام
۲ فروری	فہرہ ریل	۵.۵ رات
۳ فروری	فہرہ ریل	۱۳.۹ رات
۴ فروری	فہرہ ریل	۳۳.۱ دوپہر

## 67

تاریخ	سایه	وقت	وقت رات
۱۲ خنوزی	قرمز روشن	۳-۱۲	دن
۱۳ خنوزی	قرمز پستی	۳-۳۰	شام
۱۹ خنوزی	قرمز روشن	۵-۳۵	شام
۲۱ خنوزی	قرمز زرد	۴-۳	شام
۲۲ خنوزی	قرمز روشن	۸-۴۳	رات
۳۰ خنوزی	قرمز روشن	۲-۲۱	صبح
۱ خنوزی	قرمز روشن	۹-۳۸	صبح
۵ خنوزی	قرمز روشن	۱۱-۳۹	رات



## شرف شمس کا اور قیمتی عمل

### قرآن قمر و شتری

بتاریخ ۲۵ فروری ۱۲۸۶ ہجری بمطابق ۵ مئی ۱۸۶۹ء

یہ وقت تصویر خلائق اور عقل و ذہانت، کامیابی امتحان میں اضافے کے لئے خاص ہے۔ مندرجہ ذیل دو نقش اس وقت تیار کریں۔ ایک نقش کسی پھل دار درخت پر لٹکا دیں اور ایک نقش اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ دونوں کو برے کپڑے میں پیک کر لیں۔ درمیان کے خانے میں اپنا مقصد لکھیں۔ مثلاً برائے تصویر، برائے قوت حافظہ، برائے کامیابی امتحان وغیرہ۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۸۳۳	۳۹۳۸	۳۱۵۸۳
۱۹۷۳۰		
۲۳۸۸	۱۵۷۹۲	۷۸۹۶

### قرآن قمر و زہرہ

بتاریخ ۲۵ فروری ہجرت ۵ مئی ۱۸۶۹ء

یہ وقت مہاں بیوی کی محبت کے لئے اور دونوں کو جوڑنے کے لئے ہے۔ حدیثی ہے۔ اس وقت دو نقش تیار کریں ایک کسی پھل دار درخت پر لٹکا دیں اور ایک نقش طالب اپنے سید سے بازو پر باندھ لے۔ دونوں ہی نقش برے کپڑے میں پیک ہوں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یا دود	یا دوحاب	یا عزیز
یا عزیز	یا دود	یا دوحاب
یا دوحاب	یا عزیز	یا دود

### تسلیس زہرہ و شتری

بتاریخ ۲۸ جنوری ہجرت ۱۰ مئی ۱۸۶۹ء

یہ وقت دفع فتنہ حصران و اشران اور تسخیر خلائق کے لئے

قیمتی ہے۔ درمیان کے خانے میں اپنا مقصد لکھیں۔ نقش کسی سید سے بازو پر برے کپڑے میں پیک کر کے باندھ لیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷	۶۶	۲۱
۲۵		۵۹
۵۲	۲۸	۳

### تسلیس قمر و شتری

بتاریخ ۲۳ مارچ ہجرت ۵ مئی ۱۸۶۹ء

یہ نقش خاص طور پر ان لوگوں کے لئے مفید ہے جن کا ستارہ شتری ہو اور ان کے لئے حالات اچھے نہ ہوں، ہر کام میں رکاوٹ پیش آتی ہو، ہر معاملے میں پریشانیں کھڑی ہوتی ہوں، اخراجات اور مسائل پیچیدہ نہ سمجھتے ہوں، ان کے حالات اور کوئی اور خاص قصہ ہو جس میں کامیابی یا نفعی ہونے کے لئے یہ عمل انشاء اللہ کارگر ثابت ہوگا۔ ہر طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ اپنا نام اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد تک اس اور ان میں ۱۲ کا اضافہ کر دیں۔ اس عمل میں نیا نقش، نئی دولت استعمال کریں اور گلاب و زعفران سے نقش پر کریں۔ پھر نقش پورا کر کے ۱۸۲ مرتبہ یا باطن پڑھیں اور نقش پر دم کر دیں اور اس نقش کو اپنے سید سے بازو پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

### نقش عظیم

اس نقش کو کھول آفتاب کے وقت تیار کریں۔ اگر چاند کی کھوج ہے مگر نہ کریں تو افضل ہے۔ روزہ مفید کاغذ پر گلاب و زعفران سے لکھیں۔ کھلنے سے پہلے تازہ و خشک کریں۔ دو نقشیں پڑھیں اور دوسرے درود شریف پڑھیں اور نقش لکھتے وقت اپنا رخ جانب مشرق کر لیں۔ اس نقش کے بے شمار فائدے ہیں۔

- جس شخص کے پاس یہ نقش ہو گا وہ تمام آفات و مصائب اور آفات سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔
- مشکلات کسی بھی درجہ میں ہوں گی اس نقش کی برکت سے انشاء اللہ رفع ہو جائیگی۔
- جادو سے حفاظت رہے گی۔

- اگر جادو کی لپٹ میں آ گیا ہو گا تو اس سے نجات مل جائے گی۔
- اگر کوئی جسمانی مرض ہو گا تو انشاء اللہ رفع ہو جائے گا۔
- لوگوں میں مقبولیت ملے گی۔
- عالمین پر رعب قائم ہوگا۔
- حاصلین اور بدخواہوں کی زبان بندی ہوگی۔
- کاروبار میں اضافہ ہوگا۔
- نئے روزگار کے دروازے کھلیں گے۔
- گھر میں خیر و برکت ہوگی۔
- خوشی و درونی کی۔
- قرضوں سے نجات ملے گی۔
- اگر اپنا قرض دوسروں پر ہو گا تو اس نقش کی برکت سے انشاء اللہ وصول ہو جائے گی۔
- غریب کے اس نقش سے بزاروں فائدہ کے ایسے ہوں گے جس کی توقع نہیں ہوگی۔ فائدہ کا یہ صرف عموماً کھدے گئے ہیں۔
- یہ نقش بزرگوں کا خاص مفید ہے جسے بطور خاص ماننا۔
- طلسمانی دنیا کے قارئین کے لئے پیش کیا جا رہا ہے۔

۷۸۶

حضرت جبرائیل علیہ السلام

۳۱۷۱۳	۳۱۷۱۸	۳۱۷۱۵	۳۱۷۱۲
۳۱۷۱۶	۳۱۷۱۱	۳۱۷۱۷	۳۱۷۱۴
۳۱۷۱۹	۳۱۷۱۴	۳۱۷۱۸	۳۱۷۱۵
۳۱۷۱۶	۳۱۷۱۹	۳۱۷۱۵	۳۱۷۱۶

حضرت جبرائیل علیہ السلام

- اس نقش کو استعمال کرنے سے پہلے سورہ فخرت کر دیں۔
- تسلیس زہرہ و شتری
- رات ۹ بجے ۳۵ منٹ پر۔ ۲۳ جنوری کو زہرہ و شتری کی تسلیس ہوگی۔





## شرف شمس

آفتاب دورہ فلک طے کرتا ہوا جب برج حمل کے ۱۹ اور جب پر پہنچتا ہے تو اسے شرف کا درجہ حاصل ہوتا ہے تو فلكی اثرات کے لحاظ سے یہ ایک پر تاثیر اور بلند ترین مقام ہوتا ہے جس کی تاثیر مخصوص الفاظ و اسماء کے ذریعہ مخصوص شکل میں اہل جہنم شعلہ کر دیتے ہیں۔ وہ شعلہ جو اسی شرف کے وقت ابھرے گی جس کے پاس ہوگی اس کی سرفرازی دے گی اور بلند مرتبہ پہنچنے کے لئے اسباب تیار کرے گی۔ اس کا اگر عالم اسباب میں قدرت کا ایک سبب ہوگی۔ اس کے فوائد یہ ہیں۔

(۱) اگر کوئی شخص کسی عہدے پر قائم ہے مگر مسلسل کئی سالوں سے اس کو ترقی نہیں ملتی تو ترقی پائے گا۔  
(۲) ملازمت میں کسی کو جواز نہیں ملتا تو وہاں ترقی پائے گا۔

(۳) اگر حصول ملازمت میں یا سفران اس کی طرف توجہ نہیں دیتے تو وہ ملازمت حاصل کرنے میں کامیاب ہوگا۔

(۴) اگر کسی جگہ اس کا حق مارا گیا ہے تو وہ اپنے حق پر حاصل کرے گا۔

(۵) اگر کوئی حقیر اور بے اعتبار شخص ہے کہ نہ معاشرہ میں کوئی مقام ہے اور نہ دوستوں اور اہل اہل میں عزت ہے تو وہ مکرر ہو جائے گا۔  
(۶) اگر کوئی کاروبار نہ کرنے میں ہے اور حکومت میں اسے کوئی مقام نہیں تو وہ مقام عزت اور مرتبہ حاصل کرنے کا تمام بزرگ و اشراف اور اعیان زماں اس کے مطیع و فرمان بردار ہوں گے۔ اس کے حکم سے تجاوز نہ کریں گے اور تہی، تمدنی اور شکرانہ اعزاز میں اس سے پیش نہ آئیں گے۔

(۷) طلب و جاہ و شہرت کے طالبوں کو نصیب کی یاد دہی ہوگی۔  
(۸) اگر کوئی چاہے کہ جس مرتبہ پر ہے وہ تبدیل نہ ہو یا عفت و جلال اس کا تمام ہے تو وہ بھی آرزو پوری ہوگی مگر غرض یہ ہے کہ جس مقام کو کس میں شہنشاہ کا مرتبہ رکھتا ہے اور تمام کو کس اس کے گرد کرتے رہتے ہیں۔ میں اسی شخص کی روحانیت حسب مراتب برقص کوئے گی۔ جس کے پاس اس شخص کے شرف کا طاسم یا لوح

ہوگی۔ یہ لوح ایک نعت غیر متزبد ہے۔ موجودہ نعتوں میں یہ رسم ہے عزت اور اہم بشرط بان مال و دولت کے دور میں ہر شخص کے پاس ہونی چاہئے۔ اہل جانے گا تو وہ نہ صرف مامون و محفوظ رہے گا بلکہ مراتب و درجات ترقی حاصل کرے گا۔ عزت پائے گا۔

### دوران عمل

زعفران، صندل سرخ اور گودکا بخور جلائیں۔ اپنے پتوں پر مطرکھاب لگا لیں۔ جب ساعت شروع ہو تو لوح کندہ کر لیں۔ کاغذ ہو تو اس پر زعفران سے لکھ لیں۔ صاحب حیثیت لوگ سونے کی بنائیں۔ شخص کی رعایت سونے یا چاندی کی بنائیں اور اس پر سونے کا طبع کر لیں۔ اگر کوئی شخص چاندی کی تختی بھی نہ ہو سکے تو سبز کا کاغذ لیں۔ اس کی پشت پر زعفران سے لکھ لیں۔ کاغذ اور دعوات کی لوح میں کاغذ یا تختی تو یکساں ہوں گی۔ مگر فرق صرف یہ ہوتا ہے کہ دعوات سرخ لکھنی ہوتی ہے۔ کاغذ کی لوح آہستہ آہستہ کام کر لیں ہیں البتہ کندہ کرنے والے کو چاہئے کہ خود یا خوشتر نوک دار چیز سے دیا کر لکھ لیں۔ اگر کسی کندہ کرنے والے کے پاس چائیں تو باخوبی اور وقت مقررہ کا خیال رکھے۔

میں گزشتہ کئی برسوں سے ایک اسم کو کام میں لاتا ہوں۔ یہ اسم اللہ الرفیع جلالہ یہ اسم نے اربعین میں دوسرا اسم ہے اس سے مراتب حاصل ہوتے ہیں اور میرے برسوں کے تجربات میں سے ہے۔ اس کے بعد ۷۷۷ ہیں اور اس کا مربع ذوالکائنات میں نے خود ترتیب دیا ہے اور اسی سے ہر سال کا کام لیتا ہوں۔ اسے بھی سمجھا دوں۔

شمس آفتاب ہے اس لئے اس مربع کی رفتار بھی آہستہ ہوگی۔ رفتار نقش کی دہائی جاتی ہے۔ اس کے مطابق نقش کو ہر گز نہ ہوگا۔ نقش (۱) میں جو زلی خالوں میں اعداد تھے۔ ان اعداد کے مطابق اسماء کے نقش (۲) کو ترتیب دیا ہے۔ یعنی ہجائے اعداد کے اسم الہی کا جائیں گے۔ اب یہ آپ کی مرضی پر منحصر ہے کہ آپ نقش (۱) تیار کریں یا نمبر (۲) تیار کریں۔ دونوں کی تاثیرات ایک ہی ہوں گی۔

### نقارہ

۷۸۶

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۳	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

(۱) نقش ذوالکائنات

۷۸۶

یا اللہ	اللاہ	الرفیع	جلالہ
۳۶۲	۶۸	۳۸	۳۶۶
۶۷	۳۸۹	۳۶۹	۳۹
۳۶۸	۵۰	۶۶	۳۹۰

(۲) نقش ذوالکتاب مع اسم الہی

۷۸۶

یا اللہ	اللاہ	الرفیع	جلالہ
طالب نصیر	حکیم	ماجد	شاہد قیوم
محیط	ناذر صمد	رحیم صانع	واحد حس
قدیر قدیم	اول احد	اللہ	رفیق

البتہ اسماء الہی اعتبار سے لکھے گئے ہیں اور کوئی فرق نہیں۔

نقش کے اطلاق بقولہ الحق ولہ الملک سے تیار کریں۔ دہر لوح کے ۷۸۶ اور اسم کوکل اسمائے شمس ابتر صبرنا صابرنا صورا نکلیں۔ نیچے و کشفی ببالہ فہینذا منعمہ زسؤنی اللہ اور لوح کی پشت پر لکھیں۔ اَللّٰهُمَّ مسختر جمیع خلقت کما مسختر سلیمان علیہ السلام دو لوگ جو شہرے کاغذ پر لکھیں گے۔ پشت نقش پر شہری جانب لکھ نہ لکھیں گے۔ اس لئے نقش کے نیچے ہی دعا لکھ دیں۔

جب یہ لوح تیار ہو جائے تو سرسبز رنگی پتوں سے میں لپیٹ کر کسی محفوظ جگہ رکھ چھوڑیں اور آنے والے اتوار کا انتظار کریں۔ اس اتوار

کی صبح کو کسی ایسی جگہ چلے جائیں جہاں سے طلوع شمس کا نظارہ ہو سکے۔ جب تک قرص آفتاب نظر نہ آئے سورہ شمس پارہ ۳۰ کو پڑھتے رہیں جب قرص نظر آجائے تلاوت بند کریں اور دعا کریں۔ اے اللہ العالین اس سورج کی طرح مجھے بھی بلندی و عظمت و شہرت دے اور اپنے اس اسم عظیم کی برکت سے جس کی لوح میرے پاس ہے۔ خلقت میں عزت و توقیر دے دولت دے مجھے نفع فیض رسالتی بنا۔

اس کے بعد گھر آ کر سریشی سرخ کپڑے میں سی لیں۔ پھر موم جادہ کریں۔ تھوڑے بند کر لیں اور سرخ دھاک ڈال کر گھٹے میں دالیں یا بازو پر باندھیں یا جیب میں رکھیں۔ انشاء اللہ تھوڑے ہی عرصہ میں اثرات ملاحظہ میں آئیں گے۔

آپ نے کام مکمل کر لے اور نعت بقید میں کر لی۔ خدا کا شکر ادا کریں کہ اس نے موقع حاصل کرنے کی توفیق دی اور شیطان کی نذر داری سے محفوظ رکھا۔

چند عرصہ صبر کریں اور لوح کو خود ہی کام کرنے دیں۔ اگر کوئی ایسا شخص ہے کہ صبر کرنے سے کوئی موقع نہ آجائے تو کھل جائے گا تو اس کو چاہئے کہ اس اسم کو ہر روز فجر کی نماز کے بعد ایک شیخ پڑھا کرے اور اگر ہر روز چند بار پڑھا کر جائیں دن پورے کرے تو تمام خلقت مطیع ہو اور حال فنی ہو۔ اگر کوئی شخص اس اسم کی دعوت دینا چاہے تو نصاب اس کا ایک ہزار اسی بار روز کو، چار ہزار پانچ سو بار عشر میں ہزار، دوسو پچاس بار، ہزار سات ہزار بار عشر ایک ہزار دوسو بار ہے۔ دعوت صغیر میں لکھ دو بار مدد و موافق بقولہ خدا اور ختم کرے۔ دوران دعا بتکرار جائے۔ خوشبو کا استعمال رکھے۔ انشاء اللہ نفوس قدسہ سے مواصلت پیدا ہوگی۔ درجات و مقامات عالم مطلق اور معارف حقانی حاصل ہوں اور تمام جہان کی سیر کر لیں۔ دوران عمل فضولیات سے پرہیز کرے اور ہر شکل میں متوجہ نہ ہونا کہ حضور کی دعوت سے باخبر ہے۔ بہر حال یہ منزلیں تو وہ طے کرتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے توفیق یا نصرت دی ہو۔ ہر شخص کے بس کا کام نہیں۔



# TILISMATI DUNIYA

(URDU MONTHLY)

ABULMALI, DEOBAND-247554 (U.P.)

R.N.I.66796/92, RNP/SHN/139/2006-08

## طِیْسْمَاتِی دُنیا دیو بند

### ماہنامہ شریک حیات دیو بند

شریک حیات

عورتوں کی نفسیات سے پردے ہٹائے گا اور بتائے گا  
بنت حوا کی فطرت کیا ہے

شریک حیات

پڑھ کر آپ جان جائیں گے کہ اچھی  
شریک حیات کیسی ہوتی ہے

گھر گھر کیلئے ..... گھر گھر کیلئے

شریک حیات

بات کرے کہ خلف مضامین کے ذریعہ کہہ رہا ہے  
عورتوں کی نفسیات کی بات کر رہا ہے

شریک حیات

پڑھ کر آپ جان جائیں گے کہ اچھی  
شریک حیات کیسی ہوتی ہے



شریک حیات

بتائے گا کہ مشرقی اور مغربی عورت کس کیا فرق ہے  
عورتیں فریب کیوں دیتی ہیں

شریک حیات

پڑھ کر آپ کو یہ جانکاری ملے گی کہ شادی سے پہلے اور شادی کے بعد  
ایک لڑکی کو زندگی کس طرح گزارنی چاہیے

شریک حیات میں

☆ ہر ماہ پڑھئے تا زور میں غزلیں، افسانے، آپ بیتیوں

☆ ہر ماہ ازدواجی زندگی سے متعلق اپنے سوالوں کے جوابات اور اپنی زندگی کی دوسری الجھنوں کا حل پڑھئے

☆ ادب، نفسیات، ازدواجیت، ہنرمندی، دستکاری، مہم اعداد، علم نجوم، علم قیادہ اور دوسرے پراسرار علوم کا مطالعہ کرنے کیلئے شریک حیات دیکھئے

☆ شریک حیات اپنی نوعیت کا منفرد اور عجیب و غریب رسالہ ہے ☆ آج ہی اپنے بک اسٹال سے رابطہ قائم کریں یا براہ راست ہمیں لکھیں

نی کاپی = RS.10/

سالانہ رقعہ دار = RS.120/

ہمارا پتہ ماہنامہ شریک حیات محلہ ابوالمعالی دیو بند یو۔ پی۔ فون نمبر 01336-224455